بیش بہا قیمتی جڑی بوٹیوں کا بیاض خاص ۷۸۶

خزینۃ الارض یعنی

مکمل اصلی سنیاسی جڑی بوٹی

مؤلفہ

from :
M.Younas Aziz

افتخار الملک فخر الاطبا حکیم مولوی نور احمد ثاقب (شمس الحکما) انبالوی
سرپرست عظیمیہ دواخانہ سیالکوٹ

منگوانے کا پتہ
سیٹھ آدم جی عبد اللہ پبلشرز بمبئی والے نولکھا لاہور

قیمت دو روپے (عہ)

فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علےٰ رسولہ الکریم ۵

آک



نام عربی۔ عشر عشر عین الادویہ

نام سنسکرت۔ آرک مندار

نام فارسی۔ زہوک

نام گجراتی۔ آکڑو

نام تلنگی۔ جلیڈے

نام لاطینی کیلوٹروپس

نام سندھی اور پنجابی آک

علاوہ ازیں اکھ۔ آکشا۔ آکڑہ

اکون وغیرہ کہتے ہیں۔

ماہیت:۔ آک ایک مشہور و معروف پودا ہے۔ جوکہ ہندوستان میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ اس کا پودا ڈیڑھ گز سے تین گز تک بلند ہوتا ہے۔

یہ پودا شاخ در شاخ دوسرے درختوں کی طرح بہت کم پھیلتا ہے۔ بلکہ اکثر جڑ ہی سے شاخیں نکلکر جھاڑ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اس کی شاخ۔ پھل پھول پتے وغیرہ سب میں دودھ بھرا رہتا ہے۔

پتے:۔ آک کے پتے برگد کے پتوں کی شکل کچھ اختیار ہوئے ہوتے ہیں۔ رنگت سبز سفیدی مائل۔ شاخوں اور پتوں پر روئیں دار ٹکڑے سے جمے ہوتے ہیں۔ گویا کہ ان پر گرد جمی ہوئی ہے۔ بارش ہو جانے کے بعد نہایت خوبصورت ہرے ہرے نکل آتے ہیں۔

پھول:۔ گچھے دار لگتے ہیں۔ بیرونی رنگت سفید ہوتی ہے۔ اور اندر سے بنفشئی مائل۔ پھول کے عین درمیان میں لونگ کی مانند ہوتی ہے۔ جس

کو قرنفل مدار یا آک کے لونگ کہتے ہیں۔ یہ بڑی کام کی چیز ہے۔ اس میں آک کے سب اجزا سے زہر کم ہوتا ہے۔

پھل:۔ یہ گرجانے پر نمودار ہوتا ہے۔ شکل و شباہت میں بعینہ آم کے پھل سے مناسبت رکھتا ہے۔ وزن میں بالکل ہلکا معلوم ہوتا ہے۔ ذرا سا دباؤ تو پھٹ جاتا ہے۔

پھل کے اندر سنبل کی طرح روئی جو نہایت چمکدار و نرم ہوتی ہے۔ ریشم سے بدرجہا بہتر ہے پھلوں کے خشک ہوجانے پر یہ روئی نکل کر ہوا میں اڑتی ہے۔

تخم:۔ چپٹے سے سیاہی مائل جو کہ روئی کے اوپر تہ بہ تہ جمے ہوئے ہوتے ہیں

جڑ:۔ موٹی موصلی دار اور تنادار بھی ہوتی ہے۔ جڑ کا چھلکا بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔

ملخ مدار:۔ یہ ایک نہایت خوبصورت جانور ہے جو کہ ہمیشہ آک کے پتوں پر ہی رہتا ہے۔ اس کو آک کا ٹڈا بھی کہتے ہیں۔

اقسام:۔ آک کی کئی قسمیں ہیں۔ بیل دار جس کو پہاڑی آک کہتے ہیں۔ دوسرا بالکل سفید والا جو کہ بہت کم ملتا ہے۔ اور عام طور پر صوبہ سرحد کے علاقہ میں پایا جاتا ہے۔ تیسرا ایک قسم کا خالص الیسری ہے۔ جس کی ایک ہی شاخ ہوتی ہے۔ اور اس کے سرے پر چار پتے برابر لگے ہوتے ہیں۔ بہوسی لوگ ہمیشہ اس کی تلاش میں رہتے ہیں۔ بہوسی لوگ اس کو آکی کہتے ہیں۔ چوتھا جو کہ عام جنگلوں میں پایا جاتا ہے۔ اور اس میں سے بھی بعض آک سخت زہریلے ہوتے ہیں۔ ان سے پرہیز کرنا لازم ہے پہچان یہ ہے کہ دودھ اس کا بہت پتلا ہوتا ہے۔ اور دیر تک رکھنے سے بھی نہیں جمتا۔

مزاج :۔ دودھ چوتھے درجے میں گرم خشک ہے پتے۔ جڑ۔ پھول تیسرے درجہ میں گرم خشک ہیں۔
مقدار خوراک :۔ تازہ دودھ کی خوراک جوان آدمی کے لئے ایک رتی سے دو رتی تک۔ سنے لگانے کے لئے ایک ماشہ سے دو ماشہ تک خشک شدہ دودھ :۔ نصف رتی سے ایک رتی تک۔
پتے :۔ جوشاندہ کیلئے ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ خشک پتوں کی صحیح مقدار ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک
پھول :۔ دو ماشہ سے چار ماشہ تک خشک ایکماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک
جڑ :۔ تازہ جڑ کی چھال تین ماشہ سے چھ ماشہ تک خشک ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک۔
نوٹ :۔ نابالغ کیلئے آک کا استعمال ہرگز جائز نہیں کیونکہ جس قدر اس میں فوائد ہیں اتنی ہی نقصان دہ نشانیاں بھی ظاہر ہیں۔ سب سے بڑی بات یہ ہے۔ کہ زہر خالص ہے۔ لہٰذا ہرگز کسی کو استعمال نہ کرا دے جب تک کہ کوئی ماہر فن مرض کو مدنظر رکھتے ہوئے اجازت نہ دے۔ کیونکہ آک کا زہر دوسری سمیات کی طرح ایک دم بدن سے خارج نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کا اثر مدت تک قائم رہتا ہے۔ جو اکثر گرمیوں میں تکلیف پہنچاتا ہے۔ گرم مزاج کے لوگوں میں اس کا اثر پشت در پشت جاری رہتا ہے۔
نسوار اکسیری :۔ ہوالشافی۔ کائپھل ایکتولہ۔ چاول سٹھی دو تولہ۔ گل چنبیلی خشک چھ ماشہ۔ برگ کنیر خشک ایکتولہ۔ مغز تخم نیم چھ ماشہ جملہ ادویہ کو باریک پیسکر ازاں بعد شیر مدار میں تین دن اور رات تر کر کے خشک کریں۔ بس نسوار تیار ہے۔ بوقت ضرورت بطور نسوار استعمال کریں۔
فوائد :۔ یہ نسوار ہر قسم کے نزلہ و زکام کے لئے اکسیر کا کام کرتی ہے۔ دائمی نزلہ

وہ درد جو نزلے کی وجہ سے ہو اس کے لئے بھی مفید ہے۔ اور مرگی کو بھی نفع پہنچاتی ہے مگر مرگی کیلئے بالکل مفت تقسیم کریں،

کان درد اور کیڑے :۔ ہوالشافی :۔ آک کے زرد پتے لے کر صاف کر کے اس پر پلینگ اور گھی مل کر گرم کر لیں۔ اور مریض کے کان میں گرم گرم ڈال دیں۔ درد انشاء اللہ فوراً دور ہوگا۔ اور اگر ایک ہفتہ متواتر استعمال ہو تو کیڑے بھی مر کر نکل جائیں گے۔

اکسیر دمہ :۔ آک کے پختہ زرد رنگ کے پتے لے کر ایک سیر چونا قلعی ایک تولہ۔ نمک خوردنی ایک تولہ۔ ہر دو ادویہ کو باریک پیس کر پتوں پر لیپ کر کے سایہ میں خشک کریں۔ اور ایک ہانڈی میں بھر کر مضبوطی کے ساتھ منہ کو بند کر کے مسلسل چھ گھنٹے آگ جلاویں۔ مکمل سرد ہونے پر احتیاط سے کھول کر بحفاظت شیشی میں رکھیں۔ **ترکیب استعمال** :۔ ایک رتی صبح اور ایک رتی شام پان میں ڈال کر کھلائیں۔ اگر بلغم نہ نکلتا ہو۔ تو بالائی کے ساتھ عمل میں لاویں۔ **فوائد** :۔ دمہ کیلئے ازبس مفید ہے۔ پرانی کھانسی کیلئے صرف دس خوراک کافی ہے۔

روغن خارش مجرب :۔ ہوالشافی :۔ پاؤ سیر روغن سرسوں لے کر آگ پر رکھیں جب کڑکڑانے لگے۔ اس میں ایک برگ مدار ڈالتے رہیں جب وہ جل جائے۔ پھر دوسرا یہاں تک کہ اکیس پتے جل جائیں۔ پھر اتار کر اس میں ملتیس ژ گندھک مسلسل پانچ گھنٹے کھرل کر لیں۔ بس تیار ہے،

ترکیب استعمال :۔ دن میں ایک مرتبہ دھوپ میں بیٹھ کر مالش کریں اور چار گھنٹہ کے بعد نہالیں۔

دیسی کونین :۔ ہوالشافی :۔ پھٹکڑی سفید کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے کسی چینی یا گنج کے برتن میں رکھ کر سات مرتبہ شیر مدار سے تر

خشک کر کے کوزۂ گل میں چھ سات سیر اپلوں کی آگ دیگر سرد کر کے بحفاظت رکھیں۔ (مجرب ہے)
مقدار خوراک :۔ ایک رتی کھانڈ یا گلقند میں ملا کر استعمال کریں۔
فوائد :۔ یہ اکیلی دوا بہت سے بخاروں میں مفید ثابت ہوتی ہے نیز دمہ کے لئے از بس مؤثر ہے۔

بچوں کی بیشمار امراض کا آبحیات

اعمال صحت :۔ آگ کے سبز پتوں کا پانی نکال کر مقطر کریں۔ پھر اسمیں دگنی کھانڈ ملا کر حسب دستور شربت تیار کر لیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر خشک صاف شدہ بوتل میں ڈال کر رکھیں۔
ترکیب استعمال :۔ چھ ماہ کے بچے کیلئے اس دوا کی دو بوند ایکسال کے بچے کیلئے چار بوند۔ دو سال کی عمر کے کو چھ بوند۔ آٹھ سال کے بچے کیواسطے آٹھ بوند دن میں دو مرتبہ۔ موسم کے لحاظ سے سرد یا گرم پانی کے ساتھ کمزور اور دبلے پتلے بچے اس کے استعمال کے ساتھ موٹے تازے ہو جاتے ہیں۔ اور دانت آسانی سے نکال لیتے ہیں۔
فوائد خاص :۔ نیز درد شکم۔ اپھارہ۔ بدہضمی۔ دودھ گرانا۔ دست۔ قبض۔ رال ٹپکانا۔ منہ پکنا۔ پھوڑے۔ پھنسیاں۔ کھانسی۔ بخار۔ ڈبہ وغیرہ کیلئے اکسیر ہے۔ (صدری تجربات سے)

کشتہ شنگرف :۔ مقوی باہ :۔ سوال شافی :۔ گل مدار یعنی آک کے پھول چالیس عدد شنگرف رومی ایکتولہ۔ پہلے شنگرف کو بخوبی سحق کریں بعد ازاں ایک ایک پھول ملاتے رہیں۔ اور کھرل کرتے رہا کریں بسلسل تین دن کھرل کر کے بحفاظت رکھیں۔ "از صدری تجربات"
فوائد و ترکیب استعمال :۔ کشتہ ہذا بقدر ایک رتی مناسب بدرقہ کے

ساتھ عمل میں لاویں۔ مردہ پٹھوں کو بے حد طاقت بخشتا ہے۔ اور شباب رفتہ کو واپس لانے میں ایک مسلمہ دوائی ہے۔ یہ دوا جتنی سادہ اور معمولی نظر آتی ہے اتنی ہی موثر بھی ہے۔ بنا کر قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔ محض ایک ہی ہفتہ میں اس کے استعمال سے بوڑھا اور کمزور پٹھوں میں پھر شباب آجاتا ہے۔

اشتہا پیدا کرتی اور گھی دودھ ہضم کراتی نیز قوت باہ میں طوفان لانے والی اکسیر

کشتہ ابرک سیمابی:۔ جسمیں سیماب قائم النار کیا گیا ہے۔ ہوالشافی کشتہ ابرک پانچتولہ۔ سیماب مصفیٰ پانچ ماشہ عرق مدار میں اسقدر کھرل کریں۔ کہ سیماب نظر نہ آوے بعد ازاں قرص یعنی ٹکیہ بنا کر کسی کوزہ میں گلحکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں اسی طرح تیسرے روز پانچ ماشہ عرق مدار سے مسلسل کھرل کر کے کوزے کے پارے کو بھی شامل کرنے کے لئے ایک دن کھرل کر کے قرص بنا دیں۔ اور پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح ایک سوا ایک مرتبہ آگ دیں ہر پانچ ماشہ پارہ فی دس مرتبہ ملانا ہے۔ باقی تمام شیر مدار سے تر کر کے آنچ دیں۔ مجرب خوالص

ترکیب استعمال:۔ خوراک محض ایک چاول ہمراہ بالائی یا مکھن۔

فوائد:۔ از حد مقوی باہ ہے بھوک بڑھاتا ہے مرغن غذاؤں کو ہضم کرتا ہے۔ ماہرین فن جانتے ہیں۔ کہ سیماب قائم النار کشتہ شدہ کس قدر خوبیوں کا مالک ہے زیادہ تعریف فضول ہے۔ بنا کر قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔ جو شخص بنائیگا۔ وہ دعائے خیر سے یاد فرماویں۔



برادہ شیشم۔ برگ بیری سبز۔ خشخاس سیاہ۔ گیرو۔ جملہ مساوی الوزن لے کر نیم کوب کر کے آٹھ گنے پانی میں بھگو دیں۔ مسلسل چھتیس گھنٹے بھگونے کے بعد آٹھ گنا تیل جس کو کسٹرآئیل یعنی آرنڈ کا تیل شامل کر دیں۔ اور اس قدر پکائیں کہ پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے۔ کہتے ہیں۔ بعد از تیل صاف نکال کر گنج کے مریض عمل میں لائیں۔ انشاء اللہ چند ہی یوم میں بال پیدا ہو کر خوبصورتی بڑھ جائیگی چہرہ کے بدنما داغوں کیلئے بھی یہ تیل نہایت مفید ہے۔

اردو میں ارنڈ۔ فارسی میں بید انجیر۔ عربی جزوع

رنگ تین قسم کا ہوتا ہے سبز۔ بھورا۔ سیاہ۔ ماہیت طب:۔ ایک درخت ہے۔ جو کہ عام طور پر ریتلے میدانوں میں پایا جاتا ہے۔ اسمیں سے سفید مغز نکالکر روغن نکالتے ہیں جس کو کسٹرائیل کہتے ہیں۔ ریتلے میدانوں کا ارنڈ پہاڑی مزاج کے موافق ہے۔ اور اسمیں سے کسٹرائیل بھی زیادہ نکلتا ہے پیداوار کے لحاظ سے پہاڑی ارنڈ میں صرف پتوں کا فرق ہے بشناخت کیلئے دیکھئے تصویر پیچھے ہے

فوائد:۔

فوائد:۔ سرد خلطوں کو نکالتا ہے مختلف طریق سے اگر عمل میں لایا جائے تو فالج لقوہ۔ رعشہ۔ قولنج۔ گھٹیا اور جلد ضرر کو دور کرتا ہے۔ بوقت ولادت عورت کی شرمگاہ میں روئی کے ساتھ رحم تک پہنچانے سے بچہ جلد پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے سبز پتوں کا پانی بھی نکالکر آگ سے جلے ہوئے کو مفید ہے خشک خارش کیلئے اس کے مغز دہی میں پیسکر لگانے چاہئیں۔ عام طور پر جلاب کیلئے نہایت بہترین چیز ہے مگر میں اس کا تیل بنا کر گنج کیلئے استعمال کراتا ہوں۔ جو کہ میرا خاندانی نسخہ ہے۔ اور گنج کیلئے سو فیصدی فائدہ مند ہے۔ آپ بھی بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

روغن گنج: خس سفید۔ صندل سفید۔ ترپھلہ۔ آکاش تیل





نام

ہندی :۔ آشنہ بوٹی و بیل۔
عربی ۔ قعاز بوٹی ۔
سنسکرت ۔ تازو بوٹی
برمائی ۔ فونہ پنجہ بیل و بوٹی
نوٹ :۔ یہ نام میں نے اپنی علمی لیاقت کے ماتحت لکھے ہیں اگر کوئی صاحب ان کو غلط سمجھے درست نام سے حقیر کو آگاہ فرما دے۔

ب :۔ آشنہ بوٹی کا نام میرے ایک دوست مولوی قمرالزمان سنیاسی نے اپنی علمی معلومات سے اور دیگر برمی لوگوں سے معلوم کر کے زیر طبع آنے کا شرف بخشا۔

ماہیت :۔ آشنہ بوٹی سنیاسیوں کے خاص ضرورت کی چیز ہے مگر استعمال سے ظاہر ہوا۔ کہ علاوہ سنیاسیوں کے طبیبوں کے بھی کام کی چیز ہے۔

اسکی بیل میں صرف دو پھول ہوتے ہیں جن کی مہوسوں کو بڑی تلاش رہتی ہے لیکن
دیکھنے میں پھول بالکل نظر نہ آئیں گے کیونکہ یہ پھول رات کے وقت کھلتا ہے اور سورج
کی شعاؤں کے ساتھ مرجھا کر بیل کے نیچے گر جاتے ہیں۔ پتے پھول جڑ ڈنڈی وغیرہ
کے توڑنے سے پانی بالکل سرخ رنگ مانند خون کے نکلتا ہے مگر بوٹی میں اس کے
برعکس یعنی پانی سفید۔ پھول کا رنگ سفید۔ پتے قدرے سرخی سبزی مائل۔ جڑ معہ رلسنہ
کے بالکل سیاہ ہوتی ہے۔ اس کا وہ پھول جس میں گویا بیل نکلی آئی ہو جیسا کہ تصویر میں
دکھایا گیا ہے مہوسوں کے نزدیک خالص دل ہے۔ اس کی ڈنڈی میں بلدار گانٹھیں
ہوتی ہیں جنہیں کوہی لوگ سبزی کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ ذائقہ میں املی کے پھولوں
کی مانند ہوتا ہے (میں نے خود کھا کر دیکھی ہے۔ کوئی نقصان کی چیز نہیں)

مزاج سرد تر ہے۔ قابض۔ اور معدے میں تعفن پیدا کرتی ہے

مقدار خوراک۔ بیل یا بوٹی کی مقدار میں فرق نہیں۔ پتے سبز ایکتولہ سے ڈھائی
تولہ تک خشک چھ ماشہ سے دو تولہ تک پھول اور جڑ سبز ایک ماشہ سے ایکتولہ تک۔
خشک ۲ رتی سے ڈیڑھ ماشہ تک بیل کی ڈنڈی بطور بنفشہ بخار میں استعمال کرتے
ہیں۔ مقدار چھ ماشہ سے سوا تولہ تک۔

لیپ:۔ ورم کے لئے ۲ ماشہ بیل معہ جڑ کے باریک کوٹ کر لیپ کریں۔ انشاءاللہ لگاتے
ہی ورم بالکل اتر جائیگی۔ اور درد بند ہو کر مریض آرام سے سو جائیگا۔

ورم جگر:۔ کیلئے نہایت مفید ہے۔ اکثر دق کے مریضوں کو استعمال کرانی چاہیئے
مگر خیال رہے کہ ورم جگر باعث نزلہ ہو پھر بوٹی ہذا کا اثر اپنا کرشمہ دکھائیگا۔

اکسیر خاص: سبز آم ایک عدد۔ آلوبخارا تین عدد۔ بیل ہذا پانچ تولہ مع جڑ کے
کوٹکر ہمہ چیز کا عرق نکالکر مریض کو پلائیں سرسام کے مریض کو بہت نفع بخشیگا۔

اکسیر لو البصرہ: سرسوف مصفے ایک تولہ۔ ریوند خطائی ایکتولہ۔ پیتہ سبز ایک عدد۔
انگل قعاز پانچ عدد سبز۔ بیخ آتشہ خشک ایکتولہ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر

کے پتے میں اسقدر کھرل کریں کہ گولیاں بن سکیں بس تیار کر کے محفوظ رکھیں۔
ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح شام ہمراہ پانی تازہ۔ مجرب ہے۔

مقوی باہ:۔ بوالشافی مثقال ایکتولہ موصلی سیاہ یا سفید ایکتولہ مستادر ایکتولہ تالمکھانہ ایکتولہ عقرقرحا ایکتولہ ثعلب مصری ایکتولہ تخم گزر ایکتولہ۔ برادہ اسپغول ایکتولہ برگ آسنہ تین تولہ۔ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر لوٹا بنشم پرماسیڈ ایک ماشہ ملا کر قدرے کھرل کر کے سفوف بحفاظت رکھیں۔ (صدری مجربات)

بکھر درخت

نام ہندی۔ آکبھر بکھر۔ نام برمی: بیرہ مائیجہ BARO MATH نام اردو بکھر (بواسیری)



یہ نام میں نے رکھا ہے کیونکہ مرض بواسیر میں ختم کیا بلکہ اس کے قرب کی مٹی بھی اکسیر سے کم نہیں۔ یہ درخت بڑے لوگوں کی زندگی ہے کیونکہ یہاں کے لوگ مرض بواسیر میں اکثر مبتلا رہتے ہیں لیکن ان غریبوں کیلئے یہ بواسیر کیلئے اکسیر سے کم نہیں صرف ایکدن کے استعمال سے شفا حاصل ہو جاتی ہے مگر یہ صرف خونی بواسیر کے لئے مفید ہے تلاش کیلئے پہاڑی علاقہ ضروری ہے۔

مزاج و مقدار خوراک:۔ مزاج گرم ہے خوراک ایکتولہ سے ایک چھٹانک تک کوٹ دے کر چھان کر نوش فرمائیں بہت ہی مفید و بے ضرر ہے۔





نام اردو ۔ بڑی الائچی ۔ نام ہندی ۔ لال الائچی ۔ نام عربی ۔ قاقلہ کبار ۔ قاقلہ زنجی ۔ نام فارسی ہیل کلاں ۔ ہیل ذکر ۔ نام بنگالی ۔ بڑا الائچ ۔ ایلائچ ۔ نام تلنگی ۔ پینگ ایلا کیا لو ۔ وایک چینیٹو ۔ نام گجراتی ۔ ایلچا ۔ نام تاملی ۔ ایلم ۔ نام لاطینی SABOLETAM [illegible] نام انگلش ۔

ماہیت ۔ الائچی کلاں کی طرح الائچی خورد بھی ایک پہاڑی پودا ہے ۔ پودے کی اونچائی دو سے تین ہاتھ تک ہوتی ہے ۔

جڑ ۔ بیخ الائچی اکثر ادرک کی طرح گرہ دار ہوتی ہے پتوں کی وضع اور ساخت بالکل انار کے پتوں کی سی ہوتی ہے ۔ یہ عام طور پر آسام ، بنگال ، جاوا وغیرہ میں کثرت سے پائے جاتے ہیں ۔ مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک

پھل پھول بیج ۔ الائچی کے پھول ساق کے عموماً زیریں حصہ میں لگتے ہیں پھول چھوٹا اور سرخی مائل ہوتا ہے پھل یعنی الائچی ساق کے نیچے پھول کی جگہ لگتے ہیں مجماً صنوبری شکل آدھ سہ گوشہ ہوتے ہیں ۔ چھلکا ایک حد تک مضبوط اور رنگت میں خاکی تیز ہوتا ہے ۔ بیجوں کی رنگت بھی خاکی تیز ہوتی ہے حجم میں دانہ حرمل کے برابر ہوتے ہیں ۔

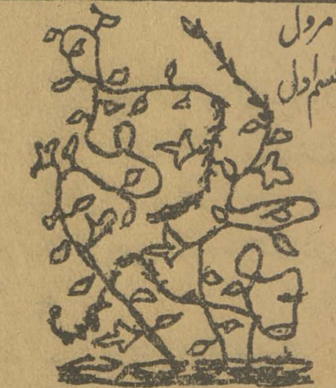
معجون اکسیر اعظم

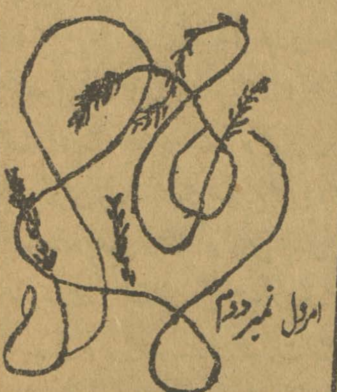
برائے ضعف باہ۔ جگر۔ گرمی۔ دماغ۔ بصارت۔ اختلاج قلب۔ جریان۔
سرعت۔ احتلام۔ فالج۔ لقوہ۔ نسیان۔ نزلہ۔ زکام۔ درد شقیقہ۔ رعشہ۔ صرع
تشنج۔ وجع المفاصل۔ بواسیر ہر قسم۔ جنون۔ اختناق الرحم۔ سیلان الرحم وغیرہ امراض
میں بیحد سریع الاثر اکسیر ہے۔ (حیدری مجربات سے)

نسخہ: ہوالشافی: سعد کوفی ایکتولہ۔ پوست آملہ ایکتولہ۔ بہمن سفید ایکتولہ
بہمن سفید ایکتولہ۔ بہمن سرخ ایکتولہ۔ فلفل سیاہ چھ ماشہ۔ قاقلہ کبار و صغار
نو نو ماشہ۔ فلفل دراز ایکتولہ۔ مقل ازرق ایکتولہ۔ نارجیل ایک تولہ۔ تخم بید مشک نو ماشہ
بادیان ڈیڑھ تولہ۔ نعناع۔ فلفل سوبہ ایکتولہ۔ قرنفل ایکتولہ۔ اشنہ سفید ایکتولہ۔ عود
قماری نو ماشہ۔ مرمکی نو ماشہ۔ ساذج ہندی ایکتولہ۔ سنبل الطیب ڈیڑھ تولہ۔ پوست
ہلیلہ زرد دو تولہ۔ زعفران چھ ماشہ۔ موہیائی چھ ماشہ۔ گل بابونہ ایکتولہ۔ بوزیدان۔
ایکتولہ۔ کباب چینی ایکتولہ۔ زنجبیل ساڑھے تین تولہ۔ اسارون ڈیڑھ تولہ۔ جدوار
خطائی نو ماشہ۔ زراوند نو ماشہ۔ انیسون ایکتولہ۔ دارچینی ایکتولہ۔ عقرقرحا نو ماشہ۔ موصلی
سفید اڑھائی تولہ۔ مغز بادام ڈیڑھ تولہ۔ چہار مغز ایک ایک تولہ۔ مغز پستہ اڑھائی تولہ۔ مصطگی
رومی ایک تولہ۔ ثعلب پنجہ ڈھائی تولہ۔ کوزہ مصری۔ ان سب اشیاء سے دو چند
عسل خام مساوی الوزن۔ ورق نقرہ چالیس عدد۔ ورق طلا تیس عدد۔ کشتہ نقرہ
تین ماشہ۔ کشتہ سہ دھاتا نو ماشہ۔ کشتہ مرجان چار ماشہ۔ مروارید ناسفتہ تین ماشہ
روح کیوڑا ایک پاؤ کھرل شدہ۔ کشتہ فولاد ایکتولہ۔ مشک خالص تین ماشہ۔ عنبر
اشہب تین ماشہ۔ کشتہ طلائی دو ماشہ۔ کشتہ قلعی بھنگ والا ڈیڑھ تولہ۔ جملہ ادویہ
کو باریک سفوف کر کے ہمراہ شہد خالص بطریق معروف معجون تیار کرلیں۔
مقدار خوراک ½۱ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

نوٹ :معجون اکسیر اعظم محض دواؤں کا مجموعہ ہی نہیں بلکہ عالی وقار نواب دوجانہ صاحب والئے ریاست کا معمول دل پسند ہے۔ اس نسخہ کی مدح وثنا چند ایک با اقتدار ہستیوں نے اچھے لفظوں میں کی ہے اکسیر اعظم کے استعمال سے پہلے مریض کی صحت کا اندازہ کرلیں۔ بعد ازاں اکسیر اعظم استعمال کر کے قدرت خدا کا ایک ایک مشاہدہ کریں

فقط :۔ الائچی خورد و کلاں عام گھروں میں اور طبیبوں کے نسخوں میں کثرت سے استعمال کی جاتی ہے۔ لہذا اس کے متعلق زیادہ تحریر کرنے کی ضرورت نہیں۔





نام پنجابی اور ہندی۔ نیلاوہاری۔ امردل۔ انبردل وغیرہ۔ نام سنسکرت۔ امرابیل امرلتہ۔ نام دکھنی۔ آکاش پون۔ نام بنگالی۔ آلگوسی لتہ۔ نام فارسی پیچان نام عربی۔ افتیمون۔ نام مارواڑی۔ نرمولی۔ نام رومی۔ حبشون۔ نام سریانی۔ سورو بد۔ نام لاطینی۔ EUSSUTAR EFLEXA

مقام وموسم پیدائش۔ عموماً موسم سرما کے اختتام پر جھاڑیوں کے اور درختوں کے اوپر نمودار ہوتی ہے۔ ہندوستان و پاکستان کے ہر علاقے میں پائی جاتی ہے۔ خاصکر آسام و بنگال کے جنگلوں میں بکثرت ملتی ہے۔ علاوہ بریں

مرطوب اور گرم خشک علاقوں کے پہاڑوں میدانوں ـ جنگلوں میں بھی پیدا ہوتی ہے خصوصاً ایران میں بہت ہوتی ہے۔

آکاش بیل

اقسام ـ آکاش بیل کی دو قسمیں ہیں ا۔ بڑی آکاش بیل ـ چھوٹی آکاش بیل۔

بڑی آکاش بیل :۔ بھاری پیلے رنگ کی ہوتی ہے۔ درخت پر خوب پھیلتی ہے۔ اور اس کے پتے پتے کو ڈھانپ لیتی ہے۔ اس کا براہ راست زمین سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ اور نہ کسی قسم کے اس کے پھول پھل پتے ہوتے ہیں۔ ہمارے علاقہ میں آکاش بیل کی یہی قسم پائی جاتی ہے۔

چھوٹی آکاش بیل :۔ پہلے اس کا بیج زمین پر اگتا ہے مگر جب کسی نزدیک کی جھاڑی پر چڑھ جاتی ہے۔ تو پھر زمین سے کوئی تعلق نہیں سا اور قسم اول کی طرح اس پر پھیلی رہتی ہے قسم مذکور بر عکس اس کے پھول پھل۔ پتے۔ جڑ سب کچھ ہوتا ہے۔ پھول کی خوشبو میٹھی سہانی ہوتی ہے پھل گول سیاہ مرچ کے برابر ہوتا ہے۔ ذائقہ میں تلخ اور کڑوی ہوتی ہے۔

طبیعت :۔ تیسرے درجہ میں گرم پہلے اور آخر درجہ میں خشک ہے۔ جالینوس کے نزدیک دوسرے درجہ میں گرم۔ لیکن بعض نے اسے دوسرے درجہ میں خشک لکھا ہے۔ گویا اس حساب سے دوسرے درجہ میں گرم خشک ہوئی۔ اور جالینوس کے نزدیک تیسرے درجہ میں مسخن و مجفف ہوئی۔

افعال عامہ :۔ سخت ورموں کو تحلیل کرتی ہے۔ مصفی خون جلدی امراض کو نفع بخشتی ہے۔ مثانے اور گردے کو پاک کرتی ہے ورم طحال کے لئے مفید۔ ملین طبع اور دماغ کی طبع اور ذہنی خرابیوں

کے لئے ازبس مفید ہے۔ مخرج سودہ نفخ کرم شکم نیز سرطان کو نفع بخشتی ہے
مقدار خوراک۔ سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک بعض اوقات مصلحت کے ماتحت
کم و بیش بھی کر سکتے ہیں۔ ماہر فن کو اختیار ہے۔
بدل ایات:۔ چونکہ آکاش بیل ایک نہایت ہی نرم و نازک بوٹی ہے۔ اس لئے
اس کو کوٹنا اور زیادہ جوش نہیں دینا چاہیئے۔ ورنہ اس کے اثرات دوائیہ
زائل ہوجائیں گے۔

مجرب المجرب

دوائے آتشک:۔ ہوالشافی:۔ آکاش بیل تین تولہ لے کر ایک سیر شیر گاؤ
تازہ میں بھگودیں۔ یعنی پوٹلی باندھ کر دودھ میں ڈال دیں۔ خوب جوش
دے کر تین تولہ سرکہ دیسی ڈال کر دودھ کی حالت بدل دیں۔ اور ایک
باریک کپڑے میں ڈال کر پانی نکالیں۔ یہی ٹپکا ہوا پانی مریض کو پلائیں۔ تو
انشاءاللہ دس روز کے استعمال سے کلی فایدہ حاصل ہوجائیگا۔ بناکر فایدہ
اٹھائیں۔ صرف لاعلاج مریض کے واسطے ہے۔
برائے زخم کہنہ:۔ ہوالشافی:۔ آکاش بیل۔ زنجبیل۔ مساوی الوزن لے
کر قدرے روغن گاؤ تازہ سے پیس کر گھاڑا غلیظ ضماد تیار کریں۔ اور
مریض کے زخم پر لیپ کردیں۔ انشاءاللہ چند مرتبہ لیپ کرنے سے پرانے
سے پرانا زخم بھر جائیگا۔

اطریفل افتیمونی:۔ ہوالشافی۔ اجزا و ترکیب:
آکاش بیل بیس تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد پانچ تولہ۔ پوست آملہ پانچ تولہ
پوست ہلیلہ کابلی پانچ تولہ۔ بادام روغن پانچ تولہ میں چرب کرکے بطریق معروف
عسل خام دس چھٹانک سے اطریفل تیار کرلیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ تا

ایک تولہ ہمراہ دودھ۔

فوائد:۔ دماغ کو سوداوی خلطوں سے پاک وصاف کرتی ہے۔ اور ملین طبع تعدیل مزاج کے لئے مستعمل ہے۔

حب افتیمون:۔ افتیموں دس درم۔ غاریقون پانچ درم۔ بسفائج پانچ درم۔ ہلیلہ سیاہ پانچ درم۔ ایارج فیقرہ سات درم۔ لاجورد تین درم۔ سقمونیا تین درم۔ فلفل سفید چار درم۔ بادام روغن پانچ درم کی مدد سے بطریق معروف گولیاں تیار کر کے عمل میں لاویں۔ یہ بذریعہ اسہال سوداوی مادہ کو خارج کرتی ہے۔ ۳ دو گولی سے ۴ گولی تک ہمراہ آب گرم۔

کشتہ چاندی از صدری مجربات

ہوالشافی:۔ آب مقطر آکاش بیل آدھ پاؤ۔ ورق نقرہ ایک تولہ۔ شنگرف رومی تین سرخ کو کھرل کر کے خشک کریں۔ بعد ازاں مٹی کے کوزہ میں بند کر کے صرف پانچ سیر اپلوں کی بحفاظت باد آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ نایاب تیار ہوگا۔

مقدار خوراک وفوائد:۔ نصف چاول سے ڈیڑھ چاول تک۔ وہم کے لئے مفید ہے۔ مقوی دل ودماغ۔ مولد خون۔ خفقان وغیرہ کے لئے بھی سودمند ہے۔ خصوصاً مقوی باہ مجرب ہے۔

کشتہ چاندی:۔ ہوالشافی:۔ ایک تولہ ترہ چاندی پر ایک طرف نغدہ آکاش بیل۔ دوسری نغدہ دلیسی پان ہر دو بوزن ایک چھٹانک کوزہ گل حکمت میں خشک ہونے پر دس سیر آگ دیں۔ بفضل تعالیٰ کشتہ بیضہ تیار ہوگا۔ نوٹ:۔ اگر پہلی مرتبہ تیار نہ ہو۔ تو بدستور دوبارہ آنچ دیں۔

مقدار خوراک:۔ نصف رتی سے ایک رتی تک ہمراہ بالائی یا مکھن۔

فوائد:۔ مصفی خون ہے۔

آبش یا بکھ

نام اردو :۔ آبش یا بکھ ۔ بشو ۔ میٹھا زہر ۔ تیلیا ولیش ۔

نام سنسکرت :۔ ولیش نابھ ۔ آوش ۔ ولیش ۔ شرنگیا بش

نام بنگالی :۔ بکھم یا وکھم ۔ کاٹ بش ، میٹھا بش ۔ شرنگھی بش ۔

نام مرہٹی :۔ بچھناگ طفل مہرہ ۔ نام گجراتی :۔ وکھمو ۔ بچھناگ ۔

نام تلگو :۔ دس نابھی ۔ لیشناگ نابھی ۔ نام تامل :۔ وش ناوی ۔

نام پنجابی :۔ تیلیہ میٹھا تیلیا ۔ بل بل ناگ ۔ میٹھا زہر ۔ نام عربی :۔ بیش ۔

اقونیطون ۔ خانق الذئب ۔ یعنی زہر گرگ ۔ خانق النمر ۔ اکونی طون ۔

نام فارسی ۔ کلاہ راہب ۔ تاج الملوک ۔ بیش ۔ نام ملیالم ۔ ونس نابھی ۔ کناری نابھی

نام لاطینی ایکوناٹم ACONAITAM ۔ نام انگریزی ۔ مانکس ہڈ ۔ MONKS HOOD









وجہ تسمیہ بمنا اہیں و ماہرین علم النباتات نے کم و بیش گیارہ زہریلی اقسام کا ذکر کیا ہے مگر ہم یہاں صرف تین مشہور قسمیں بیان کرتے ہیں۔
چونکہ ایام قدیم میں اس سے بھیڑیئے اور چیتے وغیرہ جنگلی جانوروں کو زہر دے کر ہلاک کیا جاتا تھا۔ اس لئے اس کو انگریزی میں MONKS HOOD یعنی زہر گرگ کہتے ہیں۔ میٹھا زہر وغیرہ نام زہریلا ہونے کی وجہ لکھے گئے ہیں۔ چونکہ اس کی جڑ ہی دوا مستعمل ہے۔ اور اس کی جڑ مانند شلغم کے ہوتی ہے۔ اس لئے اس کو شلغمی بیش کہتے ہیں۔

ماہیت و شناخت۔ اس کے اثر سے لعاب دہن و معدہ و امعا کی رطوبت زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ اور فعل ہضم میں مدد ملتی ہے۔ اس لئے طبیبوں کے نزدیک بچھناک مقوی معدہ ہاضم طعام اور مشتہی ہے۔ مگر

بڑی خوراکوں میں دینے سے معدہ و امعا میں خراش اور سوزش پیدا کرتا ہے جس سے جی متلاتا ہے۔ اور دست اور قے آنے لگتے ہیں۔ اور یہ مسکن الالم۔ مضعف قلب دافع بخار اور مقوی باہ ہے۔ مزاج اس کا تیز گرم خشک ہے۔ یہ ایک تیز زہر ہے۔

نوٹ :- چھلی ہوئی جلد یا زخم پر بیش اور اس کے مرکبات کو ہرگز استعمال نہ کریں۔ کیونکہ اس صورت سے اس کا زہریلا اثر بسرعت خون میں شامل ہو جاتا ہے۔ اور بدن میں زہریلی علامت پیدا ہو جاتی ہے۔

یہ ایک صحیح قامت سالانہ یا دو فصل یک سالہ جڑی ہے۔ جو گرہ دار لمبوتری گاؤدم قند یا جڑ سے اگتی ہے کوہ ہمالیہ کے معتدل سرد اور زیادہ بلند مقامات پر اگتی ہے۔ ہی بوٹی کے شمال اور آسام۔ گڑھوال کے پہاڑی علاقوں میں بخوبی دستیاب ہوتی ہے۔ اسے علاقہ کماؤں میں کوبریا اور پہاڑی علاقوں میں بنوا کہتے ہیں ہر سہ قسم میں پتے یکساں ہوتے ہیں۔ جو کہ ایک پودے میں چھ سے پندرہ اور گیارہ کے درمیان ہوتے ہیں۔ پودے کے بالائی حصے پر نیلے پھول آتے ہیں۔ بیج مخروطی دونوں سروں میں گول سہ گوشہ ⅛ سے ۱/۴ انچ لمبے گہرے سیاہی مائل بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ پختہ پودے کی لمبائی تین سے چار فٹ تک ہوتی ہے۔

اقونیطون کو مدبر کرنے کی ترکیب :- اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے تین روز تک گئے کے پیشاب میں بھگو رکھیں۔ بعد تین دن کے نکال کر دھو کر خشک کریں۔

روغن سیاہ :- ہوالشافی۔ بیش ساڑھے نو تولہ۔ تخم کرنجوہ چار تولہ۔ ہلدی چار تولہ۔ بیخ مدار ساڑھے چار تولہ۔ بیخ کنیر پانچ تولہ دار ہلدی چھ تولہ۔

تگر چار تولہ ۔ بیخ تین تولہ ۔ صندل سرخ ساڑھے چار تولہ ۔ پوست شیشہ پت پرنی ساڑھے سات تولہ ۔ مجیٹھ چار تولہ ۔ برگ سمبھالو ۔ ساڑھے پانچ تولہ ۔ رام سر چار تولہ ۔ روغن کنجد پانچ سیر خام ۔ آب مصفیٰ سولہ سیر ۔ جملہ ادویات کو علاوہ تیل کے کھوڑا تھوڑا پانی ملا کر باریک گھوٹ لیں ۔ بعد ازاں تیل ملا کر قلعی دار دیگ میں اس قدر پکاویں ۔ کہ پانی جل جاوے ۔ اور خالص تیل رہ جائے ۔ اس تیل کو چھان کر محفوظ رکھیں ۔

فوائد :۔ علاوہ مسکن الالم ہونے کے یہ تیل برص ۔ چھلبہری ۔ چھنسیاں چنبل خارش وغیرہ امراض جلدی کے لئے مفید ہے ۔

روغن لقوہ :۔ ہوالشافی ۔ تاج الملوک ازراق ۔ عقرقرحا ۔ تخم دھتورہ بزرالبنج ۔ بیخ کنیر سفید ہر ایک ساڑھے تین تولہ ۔ مالکنگنی ۔ کلونجی ہر ایک نو تولہ روغن کنجد ایک سیر ۔

جملہ ادویہ کو علاوہ روغن کے جو کوب کر کے متبرگاؤ میں دو روز تر رکھیں ۔ بعد ازاں روغن کنجد میں پکاویں ۔ جب دودھ جل جائے سرد ہو لنے پر مل چھان کر روغن نکال لیں ۔ اور بحفاظت محفوظ رکھیں ۔

فوائد :۔ بالخصوص فالج ۔ رعشہ ۔ سن بحری ۔ اور لقوہ کے لئے مفید ہے ہر قسم کے دردوں کو اور وجع المفاصل کے سریع الاثر ہے ۔

نوٹ :۔ مالش کیلئے جب بھی روغن استعمال کریں بسبب جلد فایدہ رونما ہوگا ۔

ضماد :۔ ہوالشافی :۔ بیخ خانق النمر (مدبر دو تولہ) پوست درخت انار ترش ۔ پوست درخت فالسہ بھل نیم پختہ مغیلاں پہاڑی ۔ زرد چوب ناگرموتھ ۔ تخم خرما ۔ برگ جوالسہ ہر ایک اڑھائی تولہ کو باریک پیس کر چھپیس تولہ مسکہ گاؤ میں متواتر ایک سو تیس گھنٹے کھرل کریں ۔ اور بحفاظت رکھیں ۔

فوائد:۔ عموماً عالم شباب میں چہرے پر جو مہاسے، کیل، جھائیں، کلف نمودار ہو جاتے ہیں۔ یہ ضماد ان کے لئے اکسیر صفت ہے۔ چہرے کے رنگ کو صاف اور خوبصورت بھی بناتا ہے۔

حب شفا ہو الشافی۔ گوکھرو اڑھائی تولہ۔ بچھناگ مدبر ڈیڑھ تولہ۔ عقرقرحا ساڑھے چار تولہ۔ زنجبیل سفید تین تولہ۔ فلفل سیاہ دو تولہ۔ ہلیلہ زرد ساڑھے تین تولہ۔ بلیلہ ایک تولہ۔ آملہ ایک تولہ۔ فلفل دراز ڈیڑھ تولہ۔ انگوزہ بریاں اڑھائی تولہ سرشف اڑھائی تولہ۔ نمک سنگ دو تولہ۔ مغز تخم سرس ڈیڑھ تولہ۔ مغز تخم ہندی دو تولہ۔ ککی تین تولہ۔ بارتنگ دو تولہ۔ برگ تنبول ڈیڑھ تولہ۔

جملہ ادویہ کو باریک پیس کر لعاب گھیوار سات تولہ۔ شیرہ ادرک پانچ تولہ۔ شیرہ ستیاناسی چھ تولہ میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ چیپ نہ رہے۔ اور گولی بمقدار ایک ماشہ بنا کر خشک ہونے پر عمل میں لاویں۔

فوائد:۔ ہر قسم کے میعادی بخاروں کو نافع ہے۔ خصوصاً وہ بخار جو خرابی حیض کے باعث ہو کر درجہ دق تک پہنچ گئے ہوں لیکن بلغم میں خون نہ آتا ہو۔ اس کے لئے اکسیر اعظم سے کم نہیں۔ ترش اور بادی اشیاء گڑ تیل وغیرہ سے پرہیز کریں۔

ترکیب استعمال:۔ موسم گرما کے لئے ایک تولہ کاسنی آب آہنی میں بھگو کر اسی زلال سے ایک ایک گولی دن میں تین تین مرتبہ موسم سرما میں آب تازہ سے صبح و شام کھلادیں۔ مجرب ہے۔

اکسیر سرخ:۔ ہو الشافی۔ عمدہ شنگرف رومی ڈیڑھ تولہ۔ بیش نمبر۲ زرد پتے والا کسا کڑھے نو تولہ کو باریک پیس کر بیخ بچھناگ سبز میں لغدہ بنا کر

ڈلی شنگرف کو اس میں سمیٹ کر گولہ بنا دیں۔ اور روغن معصفر نیم سیر قلعی دار برتن میں ڈال کر برتن کے منہ کو سرپوش کے ساتھ بند کر کے کناروں کو گل حکمت کر دیں۔ با آردار د سے مضبوط بند کریں۔ اور مسلسل تین پہر آگ دیں۔ سرپوش کا خیال رکھیں۔ کہ کھل نہ جائے۔ یا کسی طرف سے بھاپ نکلنی شروع نہ ہو جائے۔ خیال رہے کہ یہ بھاپ بدن کے کسی حصہ کو نہ لگ جائے۔ سرد ہونے پر دیگچہ اتار کر شنگرف برنگ سرخ کی ڈلی جو بیس گھنٹے کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ بس اکسیر سرخ تیار ہے مقدار خوراک ہے۔ ایک برنج تک تازہ مسکہ گاؤ کے ہمراہ کھلا کر شیر گرم نوش کرا دیں۔

فوائد:۔ ادرار حیض کے لئے مفید ہے۔ (نوٹ):۔ خواہ کتنی مدت سے بند ہو۔ مگر وہ حیض کھل جائیں گے۔ جو سردی یا بارش میں بھرنے کی وجہ سے بند ہو گئے ہوں۔ علاوہ ازیں قوت باہ کے لئے از حد مفید ہے۔

حب نزلہ: ہوالشافی:۔ خانق التمر مدبرؔ۔ فلفل گرد۔ عقرقرحا زنجبیل۔ قرنفل۔ بسباسہ۔ جوز بوا۔ اصل السوس۔ بادیان ہر ایک تین تولہ۔ گوند کتیرہ۔ صمغ عربی ہر ایک ایک تولہ۔ تمام ادویہ کو باریک پیس کر آب دھتورہ گیارہ تولہ سے کھرل کر کے گولی بمقدار نصف رتی کے بنا کر خشک کریں۔

ترکیب استعمال و فوائد:۔ ایک گولی سے نصف گولی تک صبح و شام عرق بادیاں کے ہمراہ جملہ دماغی بیماریوں کے لئے خصوصاً نزلہ کے لئے بحد سریع الاثر ہے۔

حب اعرقس:۔ ہوالشافی :۔ بچھناگ مدبر ایک تولہ۔ ترپھلہ ڈیڑھ تولہ زنجبیل دو تولہ۔ فلفل سفید دو تولہ۔ اجوائن ایک تولہ۔ بادیاں دو تولہ فلفل سیاہ نو ماشہ۔ زیرہ سیاہ ڈیڑھ تولہ۔ لحیتہ التیس ایک تولہ نمک سیاہ ایک تولہ۔ الائچی خورد دو تولہ۔ جوا کھار ایک تولہ۔ بابڑنگ ایک تولہ۔ اجمود ڈیڑھ تولہ۔ دارچینی دو تولہ۔ تالیس پتر اڑھائی تولہ۔ کشتہ آہن نو ماشہ۔ کشتہ تانبہ بزنگ سفید سات ماشہ (بکوانجیل سے تیار کیا ہوا) کندر بلاہی پونے دو تولے جملہ ادویہ کو باریک پیس کر عسل اذق ایک پاؤ شامل کر کے بڑی کونڈی میں ڈال کر نیم کے گھونٹے سے مسلسل ایک ہفتہ کھرل کریں۔ اور روزانہ دو انڈے مرغ کی زردی شامل کرتے رہیئے۔ عسل خام کی مدد سے حب بقدر نخود بنا کر محفوظ رکھیں ترکیب استعمال:۔ و فوائد:۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ آب تازہ عمل میں لاویں۔ (مجرب) باہ کے مریضوں کو شربت فولاد اور موسم سرما میں شیر گرم کر کے استعمال کراویں۔ اور بالخصوص برص اور بہق کے لئے بے نظیر چیز ہے۔ بنا کر فائدہ اٹھاویں۔ اور دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

مرہم بہق۔ ہوالشافی:۔ چونا۔ کتھہ۔ تخم۔ پنوار۔ تخم تمر ہندی برگ بچھناگ سبز۔ سیاہ دانہ۔ زرد چوب۔ آملہ۔ پوست خشخاش۔ بھنگرہ۔ شیرہ تورہ۔ بابچی۔

جملہ ادویہ ہموزن لیکر سرکہ عسل خام میں ایک ماہ دفن رکھیں۔ بعد ازاں نکال کر خمیر شدہ ادویہ کو حسب ضرورت برانڈی شراب سے کھرل کر کے مرہم بنائیں۔ اور بحفاظت چینی یا کانچ کی شیشی میں بند

کر کے رکھیں۔

ترکیب استعمال و فوائد :۔ صبح کار بالک سوپ سے غسل کر کے یہ مرہم لگا کر ایک پہر بیٹھے رہیں۔ بعد ازاں صاف کر دیں۔ بہق سفید و سیاہ کے لئے مجرب و آزمودہ ہے۔

روغن چنبل :۔ ہوالشافی :۔ خالص الذہب ۱۰ تولہ۔ ہیراکسیس دار ہلد ناگرموتھہ۔ ہرتال ورقی۔ صندل۔ کمیلہ۔ گندھک آملہ سار۔ ماہی زہرہ۔ گوگل۔ موم سفید۔ کتھہ۔ فلفل سیاہ۔ نکائن۔ نیلہ تھوتھا۔ لسوڑہ۔ سمندر جھاگ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ پوست ہکائن۔ برگ نیم۔ مغز کرنج۔ ہوالفسہ۔ جیٹھ۔ میٹھی۔ مغز تخم مہوہ۔ لودھ۔ پدماکھ۔ ہلیلہ زرد۔ تخم پواڑ اسپند ہر ایک ایک تولہ۔

جملہ تمام اشیاء کو باریک پیس کر روغن گاؤ ایک سیر میں آمیزش کر کے ایک جوش دے کر دفن کر دیں۔ ایک ماہ اور گیارہ روز کے لئے دفن رہے۔ کانچ یا چینی کے برتن میں بند کر کے ایسی جگہ دفن کریں۔ جہاں بکری بندھتی ہو۔ بعد معیاد کے نکال کر اور چھان کر تیل کو علیحدہ کر کے محفوظ رکھیں۔

فوائد :۔ چنبل۔ داد۔ برص سیاہ و سفید۔ یا خرابی خون سے جو پھنسیاں بدن پر پڑ گئی ہوں۔ ان سب کے لئے مفید ہے روغن کی مالش کر کے دھوپ میں بیٹھیں۔ بعد ازاں نیم کے صابن سے صاف کریں۔ یا نیم کے پانی سے

پرہیز :۔ سرخ مرچ۔ شراب۔ گوشت و دیگر بادی اشیاء سے پرہیز لازمی ہے۔

حب شھی :- ہوالشافی : رتیلیہ مدبر سفید چار ماشہ۔ سہاگہ گیارہ ماشہ فلفل گرد اڑھائی تولہ۔ تخم کٹائی ڈیڑھ تولہ۔ قرنفل ڈیڑھ تولہ۔ برگ تنبولا نو عدد۔

سب ادویہ کو باریک پیس کر آب برگ کٹائی سے سات تسقیہ دیں۔ اور آٹھ روز کھرل کر کے حب بقدر دانہ ماش کے بنا دیں۔ اور محفوظ رکھیں۔

فوائد :- صبح و شام ہمراہ شیر گرم ایک ایک گولی عمل میں لادیں مقوی باہ۔ مبہی۔ مشتہی۔ نامردی۔ سستی نیز امساک کے لئے مفید ہے۔ اور دافع باد و بلغم ہے۔



نوٹ۔ یہ بھی رتوسیطون کی ایک قسم ہے۔

اتیس

نام اردو۔ اتیس۔

نام سنسکرت :- آتی وشا۔ پرتی وشا

شیام قند بھنگورا

نام بنگالی۔ آت اِچ۔ آتی وس۔

آتی وو بام یستیا شرنگی۔

نام مرہٹی۔ پرتی وشا۔

نام گجراتی۔ آتی بکھ۔

نام پنجابی۔ اتیس۔ پتیس

نام تلیگو۔ آتی وشم

نام فارسی تعلب برگ پنجہ برگ

نام عربی ۔ مدورابرگ ۔ نام لاطینی :۔ ACONITUM CORDATUM
بعض کتب علم النبات میں اس کو
کیونکہ اس کے پتے لوتھڑوں میں زدبیدہ ہوتے ہیں ۔ بھی لکھا گیا ہے ترکستان سے شمال مغربی حصّہ کوہ ہمالیہ تک سرد اور بلند مقامات ہندوستان وافغانستان کے کوہ سفید خصوصاً سرحدی پہاڑیوں میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔
سلسلہ ہائے کوہ ہمالیہ میں سکم ۔ نیپال اور اس کے پاس کے علاقہ تبت کے ہزار سے پندرہ ہزار فٹ بلند مقامات پر بکثرت ہوتی ہے شملہ اور چنبہ کے پہاڑوں پر بھی پائی جاتی ہے۔
اس میں اتیس نامی کھار ہوتا ہے ۔ جس کو انگریزی میں ایلکائیڈ ALKALOID کہتے ہیں ۔ اس کی جڑ مانند اصل السوس کے ہوتی جس کا گودا خصوصاً دوا استعمال ہوتا ہے ۔ بخار کے بعد کی کمزوریوں میں امریکہ والے استعمال کرتے تھے ۔ ان کے بعد آج ہندوستان میں اطباء کے نسخوں کا ایک جزو خاص بن گئی ہے ماہیئت :۔ اتیس انڈین فارماکوپیا (قرابادین ہندی) میں درج ہے۔
اتیس کا سب سے بڑا فایدہ یہ ہے ۔ کہ چڑھے ہوئے بخار میں بھی استعمال ہو سکتی ہے ۔ کونین کے بعد ملیریائی بخاروں میں بہترین دوائی ہے ۔ بخار اور دیگر امراض کی کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے اتیس ایک نہایت عمدہ دوا ہے ۔ علاوہ ازیں مسمن بدن ۔ مقوی باہ ۔ قابض ۔ مقوی معدہ ۔ مقوی بالخصوص

دافع بخار ہے۔ مزاج گرم تر ہے۔ یہ ایک جڑی بوٹی ہے۔ جو فنی مختلف اقسام بچھناک کے ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کی جڑ ہی دوا مستعمل ہے۔ جو شناخت کے لئے شلغم کو دیکھنے کے بعد کسی شناخت نما چیز کے تشبیہ کی ضرورت نہیں۔ پتے دو سے چار انچ لمبے دلدار بیضوی چوڑے اور نوکدار ہوتے ہیں۔ جن کا کنارہ گہرا دندانے دار ہوتا ہے۔ دندانوں کا رخ پتے کے وسط کی طرف موڑا ہوا ہوتا ہے زیریں پتے ڈنڈی دار اور بالائی پتے بے ڈنٹھل ہوتے ہیں۔

پودے کے بالائی حصے میں پتوں کے پہلوؤں سے شاخیں نکلتی ہیں۔ جن پر ڈنڈی دار پھول بہ ترتیب نظام گل غیر محدود مطلق لگتے ہیں۔ یہ ترتیب نظام گل غیر محدود نظام گل مرکب یا نظام گل محدود مکرر (پینی گل (Panicle) کہلاتی ہے۔ بیج سہ گوشہ مخروطی سرسوں پر قدرے گول اور بالائی یا موٹے سرے پر نشیب اور باہر سے چھلکا ہموار ہوتا ہے۔ صحیح قامت ایک سے تین فٹ تک اونچا بے شاخ یا شاخ دار۔ نیچے بے مو اور اوپر سے روئیں دار ہوتا ہے۔

مقدار خوراک طریقہ استعمال و فوائد

صحیح خوراک مفرد اڑھائی سے پانچ رتی۔ اور بعض اوقات سات ماشہ یا اس سے زیادہ۔ ہر چار گھنٹے بعد چونکہ یہ غیر سمی دوا ہے۔ اس لئے اطباء کو اختیار ہے۔ کہ وہ دس ماشہ تک ضرورت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے استعمال کرا سکتے ہیں۔ اور بالخصوص ڈیڑھ سے دو ماشہ تک مقوی عامہ۔ مقوی باہ کے علاوہ دافع بخار ہے۔

دو تین ماشہ آنیس سفوف کو پانی سے پھانکنے یا دو ماشہ سفوف آنیس کو مربہ ہلیلہ کابلی مربہ بلگیری ملاکر کھانے یا دو ماشہ آنیس سفوف کو زنجبیل کے ساتھ (جسے آٹھ پہر پانی میں بھگویا گیا ہو۔) پیس کر پھانکنے سے اسہال اور خصوصاً پرانے بدہضمی کے جلاب بند ہو جاتے ہیں۔

آنیس فلفل دراز اور زنجبیل کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر چاٹنے سے ہاضمہ تیز ہوتا ہے۔ اور پھوڑے پھنسیاں دور ہوتی ہیں۔ آنیس اور ناگ کیسر کو شہد میں ملاکر چاٹنے سے ہاضمہ تیز ہوتا ہے۔ اور قے رک جاتی ہے۔

تقویت معدہ اور تقویت ہضم کے لئے سفوف کی نسبت انیس کا جوشاندہ زیادہ مفید ہوتا ہے۔ چراینہ زنجبیل اور فلفل دراز آنیس کے ہر نسخہ میں ہونے چاہئیں چونکہ ان کی تلخی اور عطریت سے لعاب دہن کو معکوساً رطوبت معدہ و امعاء کا اورار زیادہ ہو جاتا ہے۔ جس سے غذا بخوبی ہضم ہو جاتی ہے۔ سفوف آنیس تین سے سات ماشہ تک اور سفوف بابڑنگ سات سے پندرہ ماشہ تک کھلانے کرم امعاء خارج ہو جاتے ہیں۔

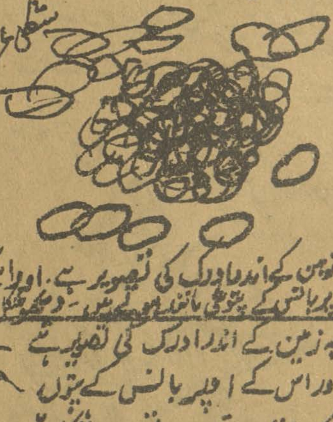
آنیس یا سفوف بھوکھر مول اور سفوف آنیس کو عسل خام (خورد مکھی والا) میں ملاکر چاٹنا کھانسی اور دمہ میں بے حد سریع الاثر ہے۔

انیس دو ماشہ (تازہ) دانہ الائچی خورد نصف ماشہ طباشیر کبود ایک ماشہ تنبر گاؤ آدھ سیر کے ہمراہ علے الصبح استعمال کرنا

مقوی باہ و مسمن بدن ہے۔

ادرک

اردو :۔ ادرک ۔ فارسی ۔ زنجبیل تر ۔ الوچہ سلطانی ۔
عربی ۔ زنجبیل الرطب ۔ انگریزی ولاطینی ZiNJAR
بنگالی :۔ ادورک ۔ مرہٹی و مدراسی و ملاباری :۔ کونودام لک





یہ زمین کے اندر ادرک کی تصویر ہے اور اس کے اوپر بانس کے پتوں کی مانند پتے ہوتے ہیں۔ شکل ۲/ یوں تو اس کے فواید سے عورتیں بھی واقف ہیں۔ اور استعمال عام ہے۔ لیکن آپ کو اس کا مربہ بنانے کی ترکیب بتاتا ہوں

مربہ ادرک :۔ حسب ضرورت ادرک تازہ تازہ لے کر صاف کر کے چوک لیں۔ بعد ازاں بدستور دیگر مربہ جات کے اس کو بھی قوام میں اتنا پکائیں کہ قوام پختہ ہو جائے۔

بس سرد ہونے پر بحفاظت مرتبان میں ڈال کر رکھیں۔ بلغم اور صفراء کے فساد کو مفید ہے۔ جریان جو کہ معدے کی خرابی سے ہو کیلئے مفید ہے۔ اور کشتہ سہ دھا تا کے ہمراہ استعمال کریں تو قوت باہ کبھی کم نہ ہو لیکن یہ تمام فواید سرد مزاج کے مریضوں کے واسطے ہیں۔ دیگر امراض میں استعمال کرنے کیلئے طبیب کامل کا مشورہ ضروری ہے۔ اس کے عرف میں چند ایک کشتہ جات با وزن تیار ہوتے ہیں جن کا ذکر کسی دوسرے اڈیشن میں ہو گا۔ یا خط و کتابت سے معلوم کر سکتے ہو۔

آکاش اکناوی



نام اردو۔ اکناوی۔ واکھر تلسی
" سنسکرت۔ آبراتھیکا۔ آمبھاسبھٹا
" بنگالی۔ اکناوی چکوٹھا بنبو کا۔ ورتیکا۔ وردھ کرٹیکا۔
نام پنجابی۔ بیت بیل۔ پاریک جھنڈ وپات۔ اپاڑہ
تلنگو:۔ پچہ ہدی
نام گجراتی:۔ یو مشٹی
" تامل:۔ دات تروپی
" سندھی۔ گرن ولیشس۔ نام فارسی زحم حیات
" عربی۔ مدیق الشجر۔ نام لاطینی CISSAMPELOS PERFIRA
" نام انگریزی سی روٹنڈی فولیا SETIROTUNDI FOLIA

اکنادی بوٹی کی لکڑی کے اندرونی حصہ میں سمیاتی اثر ہے اسی لئے یہ کسی صورت سے استعمال نہ کرنی چاہیئے۔

وجہ تسمیہ۔ شمالی ہندوستان اور دکن میں یہ دوا زمانہ قدیم سے مقوی معدہ اور مدر بول کے فواید کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اور ڈاکٹر اینسلے صاحب نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ اور عکرویٹ صاحب نے اعضاء احشاء داخلی کے ورم اور سوزش اور ایسے بخاروں میں جن کے ساتھ دست بھی آتے ہوتے ہوں۔ اس دوا کو مفید لکھا ہے۔ یہ دوا انڈین فارما کوپیا میں درج ہے۔ اور اس کی ایک قسم جو ملک برازیل سے آتی ہے۔ کچھ عرصہ تک برٹش فارماکوپیا قرابادین برطانیہ میں مندرج و مستند رہی ہے۔ مگر آج کل استعمال کی نہیں جاتی۔

اطبا کے نزدیک جڑا بنام اکنادی ہی زیادہ تر استعمال کی جاتی ہے۔ پھل بھی دوا مستعمل ہے۔ جس کو زخم حیات کہتے ہیں۔ اس کے اندر ایک کھاری جوہر بھی پایا جاتا ہے جس کو انگریزی میں پیریسین کہتے ہیں۔

ماہیت و شناخت: - یہ ایک نازک پتلی بیل ہے جس کے پتے دو انچ سے چار انچ لمبے گول بیضوی ہوتے ہیں۔ پتوں کی ڈنڈیاں ایک انچ تا دو انچ لمبی مو نازک خم دار ہوتی ہے۔ اور پتے کا سرا بار یک نوکدار مانند پیپل کے پتے کے ہوتا ہے۔

اکنادی میں اور مدر بول ہے اس کا خصوصاً اثر آلات بول اور گردے پر ہوتا ہے۔ جس کو یہ تحریک پہنچاتا ہے۔ اطور تلخ

مقوی معدہ۔ اکنادی کو مثل کلجب کچری کے استعمال کیا جاتا ہے۔ بچھو وغیرہ زہریلے جانوروں کے ڈسے ہوئے مقامات پر اس کے پتوں کو باندھنا مفید ہے۔ مقدار خوراک مفرد دو سے آٹھ ماسہ تک۔ مزاج اس کا سرد خشک ہے۔ اور مغز تاثیر میں سرد تر ہے۔

اطبائ کے مطب کا منتخب نام اکنادی ہے۔ اور آج کل عموماً سیوزاک۔ قرعہ۔ سیلان الرحم وغیرہ امراض میں اس کو زیادہ تر تشخیص فرماتے ہیں۔

نوٹ:۔ چونکہ مفرد استعمال کرانے کی چیز ہے۔ اس لیے اس کو نسخوں میں تحریر کرنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ ماہرین فن حسب ضرورت بدرقہ مناسب سے استعمال کرا سکتے ہیں۔ تحریر کردہ امراض میں میرا تجربہ ہے۔ استعمال اور فائدہ اٹھائیں۔

اتبا مدرخ

نام اردو:۔ آتشہ مد۔ بیش ریحانی۔ اتبا مدخ۔

نام بنگالی:۔ رچیاک۔ آپاک ریحانی۔

نام گجراتی۔ انتنہ وین۔ بیش لکھو۔

نام برمی۔ پریٹ بیش۔ مدو انگن۔ آتر ونلش۔ چت رلبثہ

نام ملایا۔ کمپا زیٹا

وجہ تسمیہ:۔ ہندوؤں کے نزدیک یہ پھول اس لئے متبرک ہے۔ کہ برما۔ جاوا کے علاقے میں پوجا اور مندروں میں



چڑھانے کے لئے اکثر استعمال ہوتے ہیں۔

ماہیت وشناخت :۔ بیش ریحانی میں زہریلا مادہ ہوتا ہے اور تاثیر بھی گرم خشک ہے۔ جملہ اجزاء بیش ریحانی قدرے منشی تخم بے حد گرم تر لنشہ آور۔ جڑ کو باریک پیس کر مار گزیدہ پر لگانے سے فایدہ حاصل ہوتا ہے۔ سنگ گزیدہ کے لئے عجیب الاثر چیز ہے۔ مجرب المجرب ہے۔ اس کی لکڑی میں سمیات کا اثر ہوتا ہے جیسا کہ گذشتہ صفحہ ۳۸ پر نقشہ بھی دیا گیا ہے۔

اس کی لکڑی کے اندر ایک قسم کی سفید جھاگ ہوتی ہے۔ جو کہ سمیاتی اثر رکھتی ہے۔ نقشے کے اندرونی حصہ میں جو سیاہ لکیر دکھائی گئی ہے۔ اس طرح یہ سفید جھاگ کی شکل میں ہوتی ہے آنتلہ ملہ۔ اور انبارخ مدتاثیر میں سرد تر۔ تخم مفرح اور مقوی اعضاء رئیسہ قابض ہوتے ہیں۔ دونوں میں فرق صرف اتنا ہے۔ نقشہ میں جو دریا یا نہر کے کنارے پر دکھائی گئی ہے۔ وہ بہ نسبت عام پیدا ہونے والی بوٹی سے زیادہ طاقتور ہوتی ہے۔ تاثیر میں دونوں برابر ہے۔ اس کے بیج دواً استعمال ہوتی ہیں۔ تخم آنتلہ بے حد مقوی بالخصوص کثرت جماع سے ناکارہ اشخاص کے لئے واحد کلی شفا ہے۔ سفوف بنا کر فایدہ اٹھایئں۔ اور بندہ کو دعائے خیر سے یاد فرمایئں۔ مجرب المجرب ہے

نوٹ :۔ ان بوٹیوں کو میں نے مفرداً استعمال کرانے کے بعد مندرجہ زبانوں میں نام دریافت کئے۔ اور اپنی قلیل معلومات سے اردو نام رکھ کر رفاہِ عام کو فایدہ پہنچانے کی غرض سے تحریر

گرے ہوں۔ گجرات اور بنگال کے علاقہ میں بھی پائی جاتی ہے۔ بہت فایدہ مند چیز ہے۔

بیش بوٹی مانند حنظل بوٹی کے ہوتی ہے۔ مگر فرق اتنا ہے۔ کہ یکانی بوٹی زمین سے قریباً چار فٹ اونچی ہوتی ہے۔ اور حنظل بوٹی زمین پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔ اس کے پھول گول بیش ریحانی کے کنول کی طرح ہوتے ہیں انتلا مد و انتاخ مد۔ اس کے پتے چنے کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔ اور پھولوں کی شاخیں پھلگی کے بعد پھلوں کے گچھے بن جاتے ہیں۔ رات کو اس کی خوشبو سے قریب قریب کا علاقہ بیحد مہک جاتا ہے۔ اس لئے اکثر یہ عبادت گاہوں میں چڑھائے جاتے ہیں۔

آنتلہ مد کی بیل ہوتی ہے۔ اور انباخ مد مانند چنے کے پودے کے ہوتا ہے۔ پھول نیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ پھولوں کی پنکھڑیوں کے کنارے جامنی رنگ کے ہوتے ہیں۔

مقدار خوراک مفرد:۔ آنتلہ مد و انباخ مد ایک ماشہ سے اڑہائی ماشہ تک۔ ہمراہ بدرقہ مناسب استعمال کریں۔

مقدار خوراک مفرد:۔ برگ بیش ریحانی جو کہ دواً مستعمل ہے۔ ایک رتی سے تین تک ہمراہ روغن زرد و شیر گرم ذائقہ چرپرا تیز خوشبودار ہوتا ہے۔

بداری کند

نام اردو۔ بداری کند ۔ نام ہندی۔ رلبیا مکند۔ بلائی مکند

نام سنسکرت۔ بدار مکند، چھیر بداری۔ بلاری مکند۔ دودھ بدلائی

نام بنگالی۔ بھومی مکدا، کال بھومی گمڑ۔ نام مرہٹی۔ بھوئی کوہلا، بیداری جامیں

نامِ گجراتی ۔ بھک بیلا لوکد ۔ لاطینی ۔ ٹیاتاس TEA THS



وجہ تسمیہ :۔ لفظ بداری کند کے معنی میخ زمین کے ہیں۔ ہندی میں بدار زمین کو کہتے ہیں۔ اور کند جڑ کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اور یائے رابطہ کے لئے زاید کردی گئی ہے۔

ماہیت و شناخت

بدار کند بیل کی قسم کی ایک بوٹی ہے۔ یہ زمین کند کے مشابہ ہوتی ہے۔ لوگ بتھوے کی طرح اس کا ساگ پکا کر کھاتے ہیں۔ عموماً بنگال کی طرف کے لوگ اس کی سبزی کو دستر خوان کی نعمت سمجھتے ہیں۔ اور کثرت سے پائی جاتی ہے۔ بچے اس کی جڑ کو شکر قند کی طرح کھاتے ہیں۔ طبیبوں کے نزدیک جڑ ہی دوا مستعمل ہے۔

اقسام :۔ بداری کند کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) معمولی بداری کند۔ (۲) سفید دودھیا بداری کند۔ بیداری کی بیل کہلاتی ہے۔ اسے گھوڑے اور ہاتھی شوق سے کھاتے ہیں۔ اس کے پتے تربوز کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں اور پھلیاں بھی مانند پیونڈی بیر لگتی ہیں۔

جڑ :۔ جڑ گرہ دار زمین میں بہت گہری ہوتی ہے (مانند کھجور کی جڑ کے) جو چاروں طرف سے زمین کھود کر نکالی جاتی ہے۔ اور چھوٹے

چھوٹے ٹکڑے کرکے خشک کر لی جاتی ہے۔ اس کا پوست موٹا گودا سفید۔ ذائقہ میٹھا قدرے کسیلا معمولی چچپرا ہوتا ہے۔

موسم۔ مقام پیدائش:۔ بداری کند کی بیل برسات کے موسم میں بہت اگتی ہے۔ اور عموماً باغوں۔ جھاڑیوں اور کھیتوں کے کنارے پائی جاتی ہے۔ مثلاً بنگال۔ آسام۔ راجپوتانہ۔ کوہ آبو وغیرہ وغیرہ پہاڑیوں سے محبت رکھنے والے تارک الدنیا سادھو عموماً اسی جڑ پر گزارہ کرتے ہیں۔ ایک آدمی کے لئے بڑی جڑ بہت کافی ہوتی ہے جو کہ بینگن کی طرح بھرتہ کرکے کھائی جاتی ہے۔

افعال وخواص:۔ اطباء آیورویدک بداری کند کو رسائن جو مقوی ادویات میں شمار کرتے ہیں۔ اور ان کے بیان کے مطابق اس کی مداومت سے بوڑھے آدمی بھی جوان ہو جاتے ہیں۔

بدن میں پھر سے طاقت و توانائی پیدا ہو جاتی ہے۔ حرارت عزیزی اور مادہ منویہ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ سیلان الرحم۔ سرعت انزال اور جریان منی کو بہت مفید ہے۔

شباب آور۔ ہوالشافی۔ بداری کند تین تولہ۔ آسگندھ ناگوری ۳ تولہ۔ تخم کاہو دو تولہ۔ تخم اوٹنگن دو تولہ زیج بند اڑھائی تولہ۔ الائچی خورد ایک تولہ۔ نصف حصہ کوزہ مصری ملا کر بطریق معروف سفوف تیار کر لیں۔ خوراک ایک تولہ سے دو تولہ۔ ہمراہ شیر گرم صبح وشام۔

فوائد:۔ صفراء کے باعث پیدا شدہ امراض نامردی کو بے حد مفید ہے۔ (مجرب ہے)

حب بداری کند

ہوالشافی :۔ جوزبوبہ سات ماشہ۔ لب باسہ سات ماشہ۔ چوچرہ سات ماشہ۔ زردچوب سات ماشہ۔ دارچینی سات ماشہ۔ تالیش پتر سات ماشہ۔ ناگ کیسر سات ماشہ۔ قافلہ کبار سات ماشہ۔ سنگھاڑا سات ماشہ۔ تگر سات ماشہ۔ موصلی سیاہ سات ماشہ موصلی سفید سات ماشہ۔ تخم اوٹنگن سات ماشہ۔ تخم کونچ سات ماشہ تخم مالکنگنی۔ موچرس سات ماشہ۔ ست گلو سات ماشہ۔ اندرجو سات ماشہ۔ پوست بیخ سنبل۔ جھڑبیری سات ماشہ۔ بوٹی بداری کند ایک نار بختہ میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ گولی بندھ جائے۔ مقدار گولی چار رتی۔
ترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ شیر گاؤ موسم سرما میں دودھ گرم ہو۔ اور موسم گرما میں سرد۔
فوائد :۔ حب بداری کے مسلسل بیس روز کے استعمال سے منی کی جملہ خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔ امساک کے بینظیر چیز ہے۔
حب امساک :۔ بیخ بداری دو تولہ۔ زعفران چھ ماشہ۔ افیون تین ماشہ۔ قرنفل ایک تولہ۔ تخم اوٹنگن ایک تولہ۔ کشتہ قلعی بھنگ والا ایک تولہ۔

جملہ اشیاء کو سات روز متواتر کھرل کریں۔ بعد ازاں لعاب کوار گندل میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ گولی بن جائے۔ بس حب امساک تیار ہے بوقت ضرورت جماع سے تین گھنٹے قبل ایک گولی ہمراہ گرم پانی استعمال کریں۔ بعد ازاں مصروف۔ کار ہوں۔ کمزور اور

بالکل ناکارہ اشخاص کے لئے بے حد مفید ہے بنا کر چند ہی روز میں قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔ مجرب ہے۔

معجون بداری ۔ ہوالشافی :۔ تخم جوز ماشل تین ماشہ ۔ بزرالبنج چھ ماشہ ۔ تخم خشخاش سفید چھ ماشہ ۔ افیون نو ماشہ ۔ تخم کاہو قشر چھ ماشہ ۔ شقاقل تین ماشہ ۔ زعفران چھ ماشہ ۔ سعد کوفی چھ ماشہ صمغ عربی چھ ماشہ ۔ کتیرا چھ ماشہ ۔ بہمن سفید تین ماشہ مغز خندق چھ ماشہ ۔ خصیتہ الثعلب تین ماشہ ۔ جوزبوا تین ماشہ ۔ لسباسہ سات ماسہ ۔ قرنفل پانچ ماشہ ۔ عود غرقی ساڑھے تین ماشہ مصطگی رومی ۴½ ماشہ ۔ صندل سفید ۱ تولہ ۔ طباشیر ۶ ماشہ ۔ مغز کدو گان ۶ ماشہ ۔ کہربا شمعی ۶ ماشہ ۔ بسد احمر ۴ ماشہ ۔ مغز پنبہ دانہ ۶ ماشہ ۔ مغز تربوز چھ ماشہ ۔ برگ گاؤ زبان ۶ ماشہ ۔ تخم تمر ہندی ۶ ماشہ ۔ مشک خالص ۳ ماشہ ۔

زعفران اور مشک کے علاوہ جملہ اشیاء کو بداری میں اس قدر کھرل کریں ۔ کہ ادویہ میں لعاب نہ رہے ۔ بعد ازاں زعفران اور مشک کو پانچ تولہ عرق گلاب میں کھرل کر کے کھرل شدہ اشیاء میں شامل کر دیں ۔ عسل خام عمل میں لا کر ایک ماہ کے لئے زمین دوز رکھیں ۔ بعد ازاں نکال کر استعمال کریں ۔

ترکیب استعمال :۔ ایک ماشہ صبح اور ایک ماشہ شب بوقت خواب ہمراہ شیر گرم ۔ صبح ہمراہ عرق بادیاں پانچ تولہ ۔

فوائد :۔ سیلان الرحم ۔ کثرت احتلام ۔ حدت مثانہ و دیگر امراض زنانہ و مردانہ مخصوصہ میں تیر بہدف ہے ۔ ہدایت کے مطابق تیار کر کے

ناچیز کو دعائے خیر سے یاد کریں۔ اور اگر خود نہ تیار کر سکتے ہوں۔ تو دواخانہ عظیمیہ سے مناسب قیمت پر تیار کرالیں۔ اجرت تیاری معجون بمقدار ایک چھٹانک دعہ)

اکسیر جگر ھوالشافی:۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ فلفل دراز۔ جھجھٹ۔ خبث الحدید ہر ایک پانچ تولہ جملہ اشیا بالا کو عرق بمقدار ایک سیر۔ دہی عمدہ دو سیر میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ گولیاں بقدر نخود تیار ہو جائیں۔

ترکیب استعمال:۔ صبح آب شبنیہ کے ہمراہ ایک گولی استعمال کریں۔ دن میں تین مرتبہ صرف عرق کاسنی ۵ تولہ عمل میں لاویں۔

فوائد:۔ کھبس۔ ورم جگر۔ ورم طحال اور ضعف باہ کیلئے بیحد اکسیر ہے

برہم ڈنڈی

نام اردو:۔ برہم ڈنڈی۔ فرنگی دھتورہ

نام سنسکرت:۔ شہر گمل کانٹا۔ اج ڈنڈی۔ کنٹ پنز پھلا۔ سورن کھشیری۔

نام بنگالی:۔ بڑو سیال ٹانٹ۔ سونا کھرو ئی۔ ستیا ناشی۔ کیٹلی۔

نام گجراتی۔ داوڑی۔ پیلا دہتورہ۔ نام مارواڑی۔ فرنگی دہتورہ

نام لاطینی۔ آرجی مون میکسی کانا۔ پرکلی پاپی۔

نام انگریزی میکسی کن پوپی۔ MAXIOAN POPPY

نام پنجابی۔ کنڈیاری۔ بھٹ کٹی بھیر بند۔



وجہ تسمیہ

یہ ہندوستان کے ہر حصے میں پائی جاتی ہے۔ خودرو بوٹی ہے۔ عموماً دو قسم کی ہوتی ہے۔ یہ جڑ دراصل امریکہ کی پیداوار ہے۔ اور مہوسوں کی عنایت سے یہ ہندوستان میں آئی۔ اور قسم اوّل ہنوز کمیاب ہے۔

ماہیت وشناخت

ایک خاردار سالانہ موسمی جڑ ہے۔ جو ہندوستان کے تمام حصوں میں خودرو ہوتی ہے۔ تنا دو سے چار فٹ لمبا اور شاخیں مفروش پھیلی ہوئی اور استادہ ہوتی ہیں۔ اس کی شاخوں کو توڑنے سے بافراط وزرد رنگ کا دودھ نکلتا ہے۔ اس کی زرد رطوبت یرقان واستسقا اور امراض جلد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے انسان اور حیوان دونوں کے لئے کثرت سے ہر مرض میں استعمال کی جاتی ہے۔ گرم خشک ہوتی ہے۔ اس کے بیجوں کا تیل مسہل اور مخرج بلغم ہے۔

اقسام:- یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک قسم جو کہ عام ہوتی ہے۔ اور دوسری قسم کمیاب ہے۔ قسم اول ہی کا ملنا مشکل ہے۔ اور

خاص کر جھوسوں کو اس کی تلاش رہتی ہے۔ چونکہ شاخوں یا پتوں کو توڑنے سے زرد رنگ کی رطوبت رستی ہے۔ اس لئے سنسکرت میں اس کا نام سورن کھشیری ہے۔ اور خاردار جڑی ہونے سے پنجابی میں کنڈیاری۔ ہندی وغیرہ زبانوں میں شیال کنٹا کہتے ہیں۔ مگر قسم اوّل کے کانٹے بینگن کے کانٹوں کی طرح ہوتے ہیں۔ اور عموماً ریگستانی علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ اور وہاں کے لوگ اس کے پھولوں کی سبزی پکا کر کھاتے ہیں۔



جڑ:۔ اس کی جڑ دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔

افعال وخواص:۔ اس کی جڑ میں ایک قسم کا کھاری بنو ہوتا ہے۔ جس کو انگریزی دواؤں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور نام ایلکلائڈ ہے۔ جو ہر افیون کا اثر رکھتا ہے۔ سمیات میں شامل ہے۔ قسم اوّل کے بیجوں تیلی مسہل کی خاصیت رکھتا ہے۔ اس کے تیل کا مسہل مصفّی خون و جذام کے لئے مفید ہے۔

جذامی

ہوالشافی:۔ شورہ قلمی آٹھ تولہ۔ گندھک موصلی ۸ تولہ۔ گیرو مصفّی

آٹھ تولہ۔ پارہ مصفیٰ ۶ ماشہ۔

ترکیب:۔ پہلی تینوں چیزوں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر جدا جدا رکھیں۔ پھر گندھک باریک شدہ کسی لوہے کی کڑھچی میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب گندھک پگھل کر تیل کی طرح ہو جائے اس میں پارہ شامل کر دیں۔ وہ فوراً سیاہ رنگ کا ہو کر گندھک میں مل جائے گا۔ بعد ازاں شورہ ڈال دیں۔ جب شورہ بھی مل جائے، تو گیرو ملا کر خوب ہلاتے رہیں۔ اور سرد ہونے پر ایک تولہ گل بوہم ڈنڈی کھرل کر کے بحفاظت رکھیں۔

مقدار خوراک:۔ خوراک تین ماشہ تک حسب طاقت مریض استعمال کروائیں۔ ہمراہ آب سرد یا شربت عناب گرم مزاج والوں کے لئے عرق کاسنی ۵ تولہ سے دیں۔

فوائد:۔ آتشک سے جو خون خراب ہو جائے برائے جزام۔ برص و دیگر خرابیوں میں اکسیر الاثر ہے۔

نوٹ

یہ دواخانہ عظیمیہ کی مشہور دوائی اگر خود تیار نہ کر سکیں۔ تو پتہ ذیل سے طلب کریں۔ قیمت فی شیشی ۲۰ خوراک دیگر دو روپے آٹھ آنے۔

ملنے کا پتہ

منیجر دواخانہ عظیمیہ سیالکوٹ شہر پاکستان

مرہم ناسور کہنہ ہوالشافی :۔ برگ حنا دو تولہ۔ گل زرد ۲ تولہ۔ مردار سنگ ۲ تولہ۔ نیلہ تھوتھا ۲ تولہ۔ سفیدہ وریہ ماشہ کتھہ عمدہ ا تولہ۔ تخم بوہم ڈنڈی ا تولہ۔ مکھن عمدہ ایک چھٹانک۔

ترکیب و فوائد :۔ سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر مکھن ایک سو ایک مرتبہ دھلے ہوئے میں شامل کر کے بحفاظت رکھیں۔ ناسور کے علاوہ دیگر ہر قسم کے پھوڑے پھنسی کو مفید ہے۔

حب اکسیر

فلفل سیاہ ا تولہ۔ دار فلفل ا تولہ۔ پیپلا مول ا تولہ۔ ہیرا ہینگ خالص ا تولہ۔ زنجبیل ا تولہ۔ نمک سیاہ ا تولہ۔ نمک سانبھر ا تولہ۔ نمک لاہوری ا تولہ۔ اجوائن دیسی ۲ تولہ۔ ریوند خطائی ۲ تولہ۔ دار چینی ا تولہ۔ آب مولی ۸۰ تولہ۔ آب ادرک ۸۰ تولہ۔ آب گھیکوار ۸۰ تولہ۔ عرق برہمی ۸۰ تولہ۔ شنگرف رومی ۶ ماشہ۔ مصطگی عمدہ ۲ تولہ۔ ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ تخم حنظل ۲ تولہ

ترکیب تیاری :۔ سب ادویہ کو پہلے باریک پیس کر علیحدہ رکھ لیں۔ عرق برہمی سے شنگرف کو اس قدر کھرل کریں کہ خشک ہو جائے بعد ازاں آب مولی تھوڑا تھوڑا ڈال کر زوردار ہاتھوں سے کھرل کر کے ہر سہ پانی خشک کریں۔ اگر غیر مسلم شراب برانڈی پانچ تولہ کھرل کر لیں تو اور بھی فائدہ مند ہے۔ جب گولیاں بننے کے قابل ہو جائے تو بقدر دانہ مونگ کے گولیاں تیار کر لیں۔ خشک ہونے پر بحفاظت رکھیں بس حب اکسیری تیار ہے۔

فوائد و ترکیب استعمال :۔ کثرت جماع سے جن کا معدہ خراب ہو گیا ہو ایک گولی علی الصبح ہمراہ آب شبنم۔ درد گردہ کے لئے روزانہ ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ زلال دہی۔ معیادی بخار کے بعد غذا کو پوری طرح ہضم

کرنے کے لئے صبح و شام بعد از طعام ایک گولی ہمراہ آب خنک۔ عاقل طبیب دیگر عوارض میں بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔ مناسب بدرقہ جات سے۔

ہوالشافی "حبوب ہیضہ" ہوالشافی

پودینہ باغی ۱۰ تولہ۔ گل مدار پانچ تولہ۔ فلفل دراز ۲½ تولہ، مرچ سیاہ ۲½ تولہ، نمک سندھیا ۲ تولہ،

ترکیب :۔ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر لعاب گھیکوار دس تولہ آب برہمی دس تولہ میں کھرل کر کے حبوب کنارہ دشتی بنالیں۔

خوراک و فوائد :۔ موسم کے لحاظ سے ایک گولی روزانہ آب تازہ سے کھاتے رہا کریں۔ بوقت ضرورت ایک ایک گولی، آدھ آدھ گھنٹے کے بعد کھلاتے رہیں۔ بدہضمی اور خصوصاً ہیضہ کے لئے مفید ہے۔

کشتہ تھوہی :۔ پیسہ منصوری ایک عدد بیکہ تیرہ تولہ برادہ نیم کہنہ میں جلا کر سرخ کر لیں بعد ازاں برانڈی شراب ساڑھے چھ تولہ میں اتنے روز رکھ چھوڑیں کہ خشک ہو جائے۔ اس کے بعد زردیٔ "بیضہ" مرغ چار تولہ میں رکھ کر آگ دیں۔ بار دیگر کافور سے ٹھنڈا کر کے تھوہی پھل برہم ڈنڈی قسم اول گیارہ تولہ میں گل گلکمت کر کے سایہ میں خشک کر لیں۔ بعد ازاں تیس سیر اپلوں کی آگ دے کر سرد ہونے پر نکالیں۔ پھر ایک ماشہ شنگرف میں زردیٔ بیضہ مرغ کی مدد سے کھرل کر کے تین ٹکیہ بنالیں اور گیارہ تولہ گلی برہمی میں رکھ کر پچیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ مسلسل چھ مرتبہ اسی طرح کریں اور ہر مرتبہ پانچ سیر اپلے کم کرتے چلے جائیں۔ چھٹی مرتبہ مراد کے موافق اکسیر تیار ہو جاوے گی۔ عمل میں لا کر فائدہ اٹھائیں اور فقیر کو دعائے خیر سے یاد

فرمائیں۔ یہ نسخہ مجکو میرے محترم بزرگ حافظ محمد اسحاق صاحب صدیقی نے عنایت فرمایا تھا جو کہ فن طب میں الہ باد کے چشم و چراغ ہیں۔ علاوہ کیمیائی کے میں نے اس کو نامردوں پر آزمایا ہے۔ مادری نامرد کے علاوہ غلط کاریوں سے تباہ شدہ مریض بالکل تندرست ہو جاتے ہیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک چاول اکسیر ہمراہ بالائی یا مکھن صرف سات روز عمل میں لانے سے غذا بدستور ہضم ہو کر جملہ کمزوریاں رفع ہو جائینگی۔ اگر عضو مخصوص میں خرابی ہے تو ایک ماشہ اکسیر ایک ماشہ افیون تین تولہ روغن مالکنگنی محلول کر کے مالش کریں۔ یہ صرف ایک آدمی کے لئے کافی ہے۔

کشتہ شنگرف رومی:۔

ایک تولہ شنگرف عمدہ لے کر ریٹھے سے سل نیپٹ کر دیں۔ لبعدازاں ۱۰ تولہ برادہ صندل سفید لے کر نیم کے پانی سے گل حکمت کر کے خشک ہونے پر اکیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ کریں۔ کھیل برنگ سفیدی نال ماش کے ہو گی۔

فوائد و ترکیب استعمال:۔ مصفیٰ خون کے لئے نصف چاول ہمراہ مکھن یا بالائی کے عمل میں لادیں۔ انشاءاللہ پندرہ بیس روز میں کلی صحت حاصل ہو جائیگی۔

کشتہ ابرک:۔ ابرک پانچ تولہ، نمک سیاہ پانچ تولہ۔ بیخ گلو سبز کا باریک نغدہ بنا کر نمک سیاہ ملا کر ابرک کے پتروں پر چڑھا دیں سایہ میں خشک کر کے ایک سیر برہمی کے نغدے سے سمپٹ کرنے کے بعد خشک ہونے پر پندرہ سیر اونٹ کے لیدوں میں آگ دیکر تین ماہ کے لئے دفن کر دیں جب برسات ختم ہو جائے تو نکال کر عمل میں لادیں۔

فوائد و ترکیب استعمال:۔ خصوصاً دمہ کے لئے سریع الاثر ہے اور معیادی بخار میں بھی اکسیر کا کام رکھتا ہے۔ اگر اعضائے رئیسہ اچھے ہوں۔ دیگر امراض مخصوصہ میں حکما کی رائے سے عمل میں لاویں۔ ہر مرض کے لئے مقدار خوراک ایک ہی ہونی چاہئے۔

دمہ کے لئے دن میں تین بار ایک ایک برنج بخار کے لئے نسخہ حسب ذیل سے استعمال میں لاویں۔

ھوالشافی:۔ گل بنفشہ، ماشہ، گل سرخ، ماشہ، بادیاں، ماشہ رب السوس، ماشہ، املتاس کوفتہ، ماشہ، گلو سبز، ماشہ۔ مفقے نو وانہ شربت فریاد رس ۲ تولہ۔ شربت اعجاز ۲ تولہ شام کرکے۔

جملہ ادویہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دے کر جب پاؤ تولہ رہ جائے۔ مریض کو کشتہ بالا سے کھلائیں۔ انشاءاللہ چند ہی روز میں شفا ہوگی۔

نوٹ:۔ تین ماہ کے بعد مدفون شدہ ابرک نکالیں تو ہاتھ نہ لگادیں کیونکہ آگ تین ماہ تک ختم نہ ہوگی بلکہ بدستور قائم رہے گی۔ اگر مریض کو بار بار جلاب یا پتلی اجابت ہو رہی ہو تو گل سرخ، ماشہ نفی کرکے بقایہ نسخہ بدستور عمل میں لاویں۔

حب لقوہ۔ میٹھا تیلیا ۲ ماشہ، جائفل ۲ عدد، فلفل دراز چھ ماشہ اجوائین دیسی ۶ ماشہ، مرچ سیاہ ۲ ماشہ، زنجبیل ۲ ماشہ جاوتری چار ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب کو باریک کرکے قند سیاہ کہنہ تین تولہ ڈال کر آب ادرک نو تولہ سے کھرل کرکے نخودی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ صبح و شام دو دو گولیاں ہمراہ ماء العسل ۲ تولہ و عرق عنبر ۳ تولہ کے کھلادیں۔

نسخہ عرق خاص منقے۔ زنجبیل، بادیاں، برگ برہمی، گاؤ زبان ہر ایک ایک پاؤ حسب دستور عرق دو بوتل کشید کریں۔

فوائد: لقوہ کے علاوہ حب لقوہ فالج، وجع المفاصل اور پرسوت کے لئے بھی از بس مفید ہیں۔ برائے پرسوت عرق اجوائن ۷ تولہ سے دیں۔ وجع المفاصل کے لئے گائے کے دودھ سے استعمال کرائیں۔

غذا: شوربہ کبوتر۔ مرغ۔ یخنی گوشت بز۔ نخود آب۔ باقی دیگر ہر ایک چیز سے پرہیز۔ سرد اشیاء خوردنی ہرگز استعمال نہ کرائیں۔

آنند رسائن: ھوالشافی:۔ ست شلاجیت ۵ تولہ، کچلہ مدبر ۵ تولہ۔ کشتہ فولاد ۴ تولہ، مرچ سیاہ ۲ تولہ، زعفران کشمیری ۱ تولہ، افسنتین ۱ تولہ، بیج کاسنی ۱ تولہ جاوتری ۱ تولہ۔ مشک نیپالی ۱ تولہ عود صلیب ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر روغن ۵ تولہ برہم ڈنڈی میں کھرل کریں۔ جس وقت گولی بندھنے کے قابل ہو جائے ورق طلاء ۳ ماشہ، ورق نقرہ ۳ ماشہ کا اضافہ کر کے حبوب بقدر مونگ کے بنا دیں۔ اگر معجون بنانا ہو تو سہ چند عسل خام عمدہ ملا کر معجون تیار کر لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ گولی ایک عدد، معجون بقدر چھ رتی ہمراہ شیر گاؤ۔

فوائد: ضعف اعضائے رئیسہ۔ خصوصاً ضعف باہ۔ سستی، اور سرعت انزال۔ جریان۔ احتلام کو نافع ہے۔ علاوہ ازیں ضعف ہاضمہ۔ قبض دائمی قلت خون و تقویت جگر۔ تولید خون اور تقویت باہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

تدبیر کچلہ مدبر کرنے کی:-
جس قدر کچلے درکار ہوں ایک برتن میں ڈال کر لعاب گھیکوار اس قدر ڈالیں کہ کچلے نظر نہ آئیں۔ پندرہ یوم تک لعاب گھیکوار کچلوں میں جذب ہو جائے گا۔ بعد ازاں اسی طرح پندرہ یوم تک آب ادرک میں بھگو رکھیں مکمل پانی خشک ہو جانے پر علیحدہ رکھیں بس کچلہ مدبر ہو گئے جسطرح چاہیں عمل میں لا دیں۔

نوٹ:۔ خاص۔ نامردی، قوت جسمانی کی بیحد کمزوری کا نام ہے جس کا اثر ہر قسم کی قوتوں پر پڑتا ہے اور ضعف نمایاں ہو جاتا ہے۔ فعل ہضم کی درستی اور عام جسمانی صحت کے لئے مجرب ہے۔ مولد باہ ادویہ کا استعمال بجائے فائدہ کے نقصانات کا موجب ہوتا ہے۔ مگر جہاں یہ نسخہ آلات تناسل و دیگر کمزوریوں کے لئے مقوی ہے۔ وہاں ہضم اور قبض کشا، مولد خون اور مقوی جگر بھی ہے۔

حبوب قبض کشا

نربد سفید ۲ ماشہ، مغز جمال گوٹہ ۱ دانہ، ریوند خطائی ۶ ماشہ، مغز برہم ڈنڈی نو ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر بہدانہ ۳ ماشہ، کی مدد سے دانہ مونگ دانہ، مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ تین سے چھ گولی تک ہمراہ آب تازہ سے کھلائیں۔ فوائد بہترین قبض کشا ہے۔ موسم سے پہلے یہ جلاب لے لینا بہتر ہو گا۔

نسوار برہمی

اسطخودوس ۳ ماشہ، جلوتری ۳ ماشہ، بالچھڑ ۲ ماشہ، کشمیری پتھا ۹ ماشہ میں

برہم ڈنڈی ۹ ماشہ ہر سبکو باریک پیس کر کافور ا ماشہ کا اضافہ کر کے نسوار کو بحفاظت بند کر کے رکھیں۔

فوائد:۔ نزال کے علاوہ درد شقیقہ اور درد عصابہ کیواسطے بحد سریع الاثر نسوار ہے۔ بوقت ضرورت عمل میں لاویں۔

نوٹ:۔ اگر کوئی صاحب کسی نسخہ کے متعلق کچھ دریافت کرنا چاہیں یا مناسب قیمت پر خالص اور عمدہ مرکبات منگوانا یا بنوانا چاہیں تو بپتہ ذیل پر تحریر فرماویں

مینیجر دواخانہ عظیمیہ سیالکوٹ شہر پاکستان

بادیاں خطائی

نام اردو:۔ بادیان دکھنی۔

بنگالی:۔ انشاپھل۔

عربی۔ زریانج

انگریزی۔ ایلیسی ام گریفی تھائے

نام سنسکرت۔ انس پھل۔

نام لاطینی۔ ایلیسی ام ویرم

نام فارسی۔ بادیاں خطائی

ALLICIUM GRAFEIHAI



وجہ تسمیہ:۔ یہ بھوٹان کھاسیاں اور آسام کی پہاڑیوں میں بکثرت عموماً دو قسم کی ہوتی ہے

ماہیت و شناخت

پتے بیضوی لمبوترے اور دونوں سرے نوکیلے ہوتے ہیں۔ ہر پھل آٹھ

سے تیرہ تک ہوتے ہیں۔ ہر ایک پھل مثل بعض کے کشتی نما ہوتی ہے۔ درخت مانند ایک جھاڑی شرب ہے۔ جس کی شاخیں پہلودار بے مو ہوتی ہیں۔ اس کا اہم اور موثر جز ایک روغن فرار یا عطر ہے۔ اس میں ایک قسم کا تلخ مادہ بھی پایا جاتا ہے۔ یہ مثل بادیان وانیسون کے محرک ہے اور کاسرالریاح مقوی معدہ واقع الم کے لئے مفید ہے۔ استعمالات وہی ہیں جو کہ انیسوں کے ہیں۔

حب قادری :۔ بادیان خطائی ۳½ ماشہ، مایہ شتر اعرابی ۳½ ماشہ، جاوتری چار ماشہ۔ اجوائن خراسانی ساڑھے پانچ ماشہ۔ بیخ نعاح ۷½ ماشہ مصطگی رومی ۷ ماشہ، طباشیر ۵ ماشہ۔ بہمنی پانچ پانچ ماشہ، شقاقل ۸½۔ صمغ عربی ۷ ماشہ۔ زعفران چھ ماشہ۔ افیون عمدہ نو ماشہ، نبات سرخ ایک تولہ ورق طلاء ۲۰ عدد، ورق نقرہ ۵۰ عدد، حب بلیسان ۷ ماشہ، عقرقرحا ساڑھے چھ ماشہ۔

جملہ ادویہ کو باریک پیس کر چھتیس تولہ عرق بادیان خطائی سے کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود تیار کر لیں۔

فوائد و ترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ شیر گرم استعمال کریں۔ علاوہ مقوی باہ کے دیگر جسمانی کمزوریوں کے لئے مفید ہے۔ اور بے حد ممسک ہے۔

نوٹ :۔ میرے خاندانی مجربات کا ایک راز ہے اور دواخانہ عظیمیہ سے عرصہ بیس سال ہوئے آج تک حب قادری کے نام سے مشہور ہے۔ جو صاحب بنائیں وہ بعد از فائدہ دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ اگر کچھ دریافت طلب ہو تو پتہ ذیل پر جوابی خط لکھیں۔ انشاء اللہ مفصل جواب دیا جائیگا۔

مینجر دواخانہ عظیمیہ سیالکوٹ (پاکستان)

سفوف مقوی معدہ :-

اجمود ۱۱ ماشہ، نمک سنگ ۹ ماشہ، بادیان ۷ ماشہ، فلفل سیاہ ۶ ماشہ، دار فلفل ۸ ماشہ، ضیتیہ ۹ ماشہ، پیلا مول ۵ ماشہ، کتھ ۴ ماشہ، بابڑنگ ۵ ماشہ، ہلیلہ کلاں ۷½ ماشہ، بدھارا ۸½ ماشہ، زنجبیل ۹ ماشہ، عرق کوتیل شبینہ بادیاں خطائی، لعاب کنوار گندل، عرق گلو سبز، آب سنگترہ شیریں ہر ایک ۶½ تولہ، سے اسقدر کھرل کریں کہ خشک ہو جائے۔ بعد ازاں نانخواہ ۵ تولہ، آب ادرک ۳ تولہ سے تر کر کے خشک کریں۔ کھرل شدہ سفوف میں ملا کر بحفاظت رکھیں پس سفوف تیار ہے۔

ترکیب استعمال :- ایک ماشہ سے دو ماشہ تک بدرقہ مناسب عمل میں لاویں۔ عموماً آب تازہ یا آب شبینہ سے استعمال کرانا بہتر ہے اور نافع ہے

فوائد :- بے حد مقوی معدہ ہے سنگرہنی و زحیر صادق کے لئے بے مثال چیز ہے۔

ہوالشافی — **سفوف اءمع** — ہوالشافی

انیسوں ۹ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد ۹½ ماشہ، مصطگی رومی ۷ ماشہ، برگ بانسہ سیاہ ۶ ماشہ، بیخ بادیاں خطائی ۱ تولہ، زیرہ سفید ۱ تولہ، نانخواہ ۱ تولہ، الائچی خورد ۵ ماشہ، زنجبیل ۹½ ماشہ، الائچی کلاں ۶ ماشہ، سداب نو ماشہ، جملہ ادویہ کو باریک پیس کر کوزہ مصری ۴½ تولہ۔ پودینہ صحرائی ۲ تولہ، ملا کر بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال :- صبح و شام بعد از طعام ہمراہ آب سرد نوش کریں۔

فوائد :- بفضل تعالیٰ چند روز میں غذا مکمل طریقہ سے ہضم ہو کر چہرہ سرخ ہو جائے گا۔

معجون زحیر :- مصطگی رومی ۴ تولہ، دار فلفل ۱ تولہ، فلفل سیاہ نو ماشہ قرنفل

کلاہ دار، ۷ ماشہ، زنجبیل ۱½ تولہ، جوز بوا ۷ ماشہ، ستھونیا ۱½ ۱۲ ماشہ، کموں ۷ ماشہ، سداب ۷ ماشہ، خولنجان ۷ ماشہ، قرفتہ الطیب ۱½ ۹ ماشہ، رازیانہ ۹ ماشہ، تربد سفید ۱ تولہ، برگ بادیان خطائی ۲ تولہ، پوست آملہ ۲ تولہ، سونٹھ لاکھی ۱½ تولہ بہدانہ سیاہی مائل ۱½ تولہ،

جملہ ادویہ کو باریک پیس کر عسل خام نصف چند ملا کر بطریق معروف قوام کر کے معجون تیار کریں۔ خوراک ۹ ماشہ سے ۱½ تولہ تک صبح و شام استعمال کریں۔

فوائد: معجون زچہ میرے دواخانہ کی معمولی مطب ہے۔ روزانہ کی تجربہ میں آنے والی چیز ہے۔ بنا کر ضرور بالضرور عمل میں لاویں۔ امراض ذیل میں بیحد مفید ثابت ہوئی ہے۔

درد قولنج، درد پشت، ریاح، قبض، بدہضمی، درد گردہ، درد معدہ اشتہاءِ طعام، کھچش، اور خصوصاً زچہ صادق کے لئے از بس مفید ہے۔ بنا کر احقر کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

کشتہ ہڑتال ورقی

ایک تولہ ہڑتال ورقی کو نغدہ برگ بادیاں خطائی میں ملبوس کر کے گل حکمت کریں بعد ازاں خشک ہونے پر ساڑھے گیارہ سیر اپلہ دشتی کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں کھیل برنگ سرخ برآمد ہوگا۔

ترکیب استعمال و فوائد:۔ مقدار خوراک ۲ چاول سے ۵ چاول تک ہمراہ مکھن یا بالائی کے عمل میں لاویں۔ درد معدہ۔ وکا۔ سرالاریاح کے لئے مفید ہے۔

حبوب سپرزہ:۔ قرنفل کلاہ دار حسب ضرورت لے کر عمدہ سرخ سیب ایک عدد میں ایک ایک کر کے کھبو دیں۔ خشک ہونے پر ایک پاؤ برانڈی

شراب عمدہ ایک پاؤ آب ادرک سے کھرل کریں۔ جب گولی بننے کے قابل ہو جائے تو پچیس عدد ورق نقرہ، دس عدد ورق طلا، ایک ماشہ جواہر مہرہ ملا کر گولیاں بقدر دانہ جوار بنائیں۔

ترکیب استعمال و فوائد: درد سپرز کے لئے مفید ہے صبح و شام ایک ایک عدد ہمراہ آب خنک سے کھائیں۔ مجرب ہے۔ نزلہ دائمی کے لئے بھی مفید ثابت ہوا ہے۔

نوٹ: اس بیماری میں قبض مہلک ہے۔ قابض اور مولد صفرا چیزوں سے پرہیز لازمی ہے۔ یہ درد انسان کے بائیں پہلو کے نیچے سخت شدت سے ہوتا ہے۔ بخلاف درد جگر کہ وہ دائیں پہلو کے نیچے ہوتا ہے۔

شربت النشاط: **ھو الشافی:** خولنجان ۲½ تولہ، ناگ کیسر ۳ تولہ، قرنفل ۹ ماشہ۔ عسل خام ۱۸ معطگی رومی ۲ تولہ زرورنبہ ۵ تولہ، بادیان خطائی ۵ تولہ، صندل سرخ ۵½ تولہ، چھوہارا کلاں ۲۰ عدد۔ جملہ اشیاء کو تین دن بھگو کر بطریق معروف عرق کشید کریں مکمل پانچ بوتل کشید کریں۔ مغز بادام ایک ثار۔ الائچی خورد چھ تولہ کے شیرہ نبات کوزہ میں دس بوتل شربت نشاط تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال و فوائد: صبح و شام بعد از طعام ایک چمچہ چھ ماشہ کا چاٹ لیا کریں۔ مرض سل، سیلان الرحم، یرقان، ضعف جگر و میعادی بخار جملہ بلغمی امراض میں نہایت سودمند ہے مجرب ہے۔

ھو الشافی **سفوف معدہ یا حب باد گولہ** ھو الشافی

نوشادر ۴½ ماشہ، فلفل دراز ۵ ماشہ، نمک سنگ ۳ ماشہ، باؤبڑنگ ۴ ماشہ۔ اجمود ۵ ماشہ، بادیان ۹ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد ۱½ تولہ، سودا خوردہ

۳ ماشہ ۔ ترید سفید ۵ ماشہ ۔ جو کھار ۳ ماشہ ۔ ہر مچی مصطفے ۱½ ماشہ ۔ نمک ترب ۵ ماشہ
مصطگی رومی ۹ ماشہ ۔ الائچی سفید ۲۵ عدد ۔ فلفل سفید ۱½ ماشہ ۔ تخم حنظل ۳ عدد
گل یا وبان خطائی ۴ عدد

جملہ ادویہ کو باریک پیس کر ایک تا ۱½ تختہ لعاب گنوار گندل سے کھرل کریں۔ خشک ہونے پر حفاظت رکھ لیں یہی سفوف معدہ تیار ہے اگر حب باؤ گولہ بنانا چاہیں۔ تو جس وقت گولیاں بننے کے قابل ہو جائیں ۔ سب پودینہ ۳ ماشہ ست اجوائن ۳ ماشہ ۔ کافور ۱½ ماشہ ۔ ست سلاجیت ۳ ماشہ کے اضافہ سے گولیاں بقدر نخود تیار کر کے خشک کریں یہی حب باؤ گولہ تیار ہیں۔

ترکیب استعمال و فوائد:۔ باؤ گولہ کے لئے ایک ایک گولی نصف گھنٹے بعد ہمراہ آب گرم سے کھلائیں ۔ باقی جملہ امراض شکم کے واسطے طبی مشورہ عمل میں لا دیں ۔ ہر مرض کیلئے مفید ہے سفوف معدہ درد شکم و ضعف معدہ قبض دائمی منہ سے پانی آنا ۔ طبیعت متلاتا و دیگر جملہ امراض جو کہ بلغمی مادہ کے باعث شکم سے تعلق رکھتے ہوں ۔ ان سب کیلئے بیحد مفید ہے۔ نسخہ خاص سفوف معدہ دوا خانہ عظیمیہ کی شہرت کا کلی راز ہے ۔ عمل میں لا کر ناچیز کو دعائے خیر سے یاد یاد فرمائیں۔



بکوا انجلی

نام اردو ۔ بکوا انجلی یا لسوا انجلی

نام سنسکرت لسپمیلہ

نام بنگالی ۔ اکنادی

نیمولیہ ۔ براتھیکا

بربہائی ۔ پاپڑ پتے نیل

شریے آسی۔ جاپانی۔ پورٹی ایل۔ فروکس۔

لاطینی:۔ NELUM BIUM SPECIOSUMY

ملایا بینتلی پام۔ نام انگریزی:۔ PARERAD AM.GOSSAMPS

وجہ تسمیہ:۔ ملک برما کے لوگوں کے نزدیک یہ ایک بہت ہی عمدہ درخت ہے۔ عموماً کیمیا سے محبت رکھنے والے اشخاص ہمیشہ اس کے متلاشی رہتے ہیں۔ میرے محترم دوست ڈاکٹر ضیاءالدین صاحب رضوی پاکستان نے مقام ٹیکیو جو کہ برما کا مشہور شہر ہے۔ ایک جنگل میں لے جاکر اس کی شناخت کروائی اور پوری طرح اس کے متعلق واقفیت کرانے کے بعد چند ایک کرشمے دکھائے۔

اقسام وشناخت:۔ یہ تین قسم کی ہوتی ہے۔

۱۔ اس کی ایک قسم کمیاب ہے۔ جو کہ اکثر برما کے پہاڑی جنگلوں میں پائی جاتی ہے۔ اور یہی فن کیمیاء میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کے پتے نیچے سے مع رگوں کے سرخ اور اوپر سے سبز سیاہی مائل ہوتے ہیں مکمل شناخت کے لئے دیکھو شکل ۱۔

۲۔ یہ عموماً گڑھوال۔ چوائی۔ جوگندر نگر۔ اور شملہ کی پہاڑیوں میں پائی جاتی ہے۔ مگر تلاش کرنے سے علاقہ بنگال۔ جاپان اور ملایا وغیرہ میں بھی دستیاب ہوتی ہے پھل مانند شریفہ کے گول ہوتا ہے۔ پتے نیچے سے سفیدی مائل اوپر سے بالکل سبز نرم ہوتے ہیں مکمل شناخت کے لئے دیکھو شکل نمبر۲۔



نمبر۳- یہ عموماً ریگستانی علاقہ میں بکثرت پائی جاتی ہے مگر فوائد میں اتنی بہتر نہیں جتنی نمبر۱- یا دو میں پتے حرف آگے سے گول قدرے دبیر اور باریک باریک کانٹے دار ہوتے ہیں۔ مکمل شناخت کے لئے دیکھو شکل نمبر۳

ماہیت:- ہر سہ قسم کو بلغمی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور خفیف گرم خشک ہے۔

اطبا الور ویدک کے نزدیک بہت ہی بہترین چیز ہے۔ اس کی مداومت سے بوڑھے آدمی بھی جوان ہو جاتے ہیں۔ برما کے لوگ اس کی کلیوں کو گھوٹ کر علی الصباح پیتے ہیں۔ ان کے نزدیک کمزوری قوت باہ جو کثرت جماع سے پیدا ہو گئی ہو۔ کیلئے مفید ہے۔ اور بلغمی بخاروں میں اس کے پھول پکا کر پلاتے ہیں۔ یہ قدرے تلخ اور چرپرا ہوتا ہے۔ جڑ میں معمولی شیرنیں ہوتی ہیں۔

نوٹ:- بچھوا نچل نمبر۳- کے پتے سمیات میں شامل ہیں۔ لیکن اکثر کشتہ جات



کی تیاری کیلئے شامل کئے جاتے ہیں۔ خصوصاً نامردی کے لئے کثیر صفت کشتہ بناتے ہیں:۔ مگر مفرد یا دیگر مرکبات میں شامل نہ کریں۔

کشتہ تانبا

ہوالشافی۔ پیتہ منصوری کو چالیس روز بچھو اچل نمبر۲ کی جڑ میں سوراخ کر کے بند کر دیں۔ معیاد ختم ہونے پر نکال کر برگ بچھو اچل نمبر۳ کے لغدے سے ملبوس کر کے ایک من اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ سیاہ تیار ہو جائے گا۔

پہچان:۔ اگر کھیل سخت مانند کھنگر کے ہے۔ تو کچا ہے جس کو بدستور ملبوس کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اگر کھیل مانند سہاگہ کی کھیل کے ہے۔ تو کھرل کر کے بحفاظت رکھیں

ترکیب استعمال وفوائد:۔ علی الصبح ہمراہ مکھن بقدر ایک برنج۔ اگر غذا مرغن بدستور دستیاب ہو سکے تو سب کو بھی عمل میں لا سکتے ہو لیکن شب کو ہمراہ پاپائی کھا کر دودھ نوش کریں۔ جریان۔ احتلام۔ سیلان الرحم۔ وغیرہ امراض کے لئے مفید ہے۔

کشتہ تانبا۔ تانبا مصفیٰ ۱½ تولہ کو پندرہ روز کیلئے زردی بیضہ مرغ میں زیر رکھیں۔ جب پانچ انڈوں کی زردی میں خشک ہو جائے تب اس کو مسلسل چھ آنچ دیں۔ بس کشتہ تیار ہے۔

زعفران تیار خالص ۳ ماشہ، جواہر موہرہ ۱½ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۱½ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ۳ ماشہ۔ تخم کاہو ۱½ ۷ ماشہ۔ تخم اٹنگن ۱½ ۹ ماشہ۔ بیخ بکوانچل ۱½ تولہ کا اضافہ کر کے کھرل کریں۔

تانبہ مصفیٰ کرنے کی ترکیب:- ایک ایک تولہ کے ٹکڑے لیکر ½ سیر پانی معہ چونا سات تولہ کے ایک ہانڈی میں بند کر کے جس جگہ گھوڑا پیشاب کرتا ہو۔ دبا دیں۔ اور مسلسل گیارہ ہفتہ بعد نکال کر ترکیب بالا سے گل حکمت کر کے آگ دیں۔

نوٹ:- جو دھات مصفیٰ کرنی ہو۔ وہ ترکیب بالا کی طرح ہو سکتی ہے مگر ٹکڑا ایک تولہ سے زیادہ نہ ہو۔ سونے کو مصفیٰ نہیں کیا جا سکتا۔

مقدار خوراک:- صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ صبح بقدر دانہ ماش شب بوقت خواب دانہ مسور کے تناول فرماویں۔ یہ آخری مقدار ہے۔ ماہرین فن کو چاہیئے مریض کی صحت کے مطابق کمی یا زیادتی کریں۔

فوائد:- تقویت اعصاب کیلئے نایاب تحفہ ہے۔ خصوصاً کثرت جماع جو اشخاص کمزور ہو گئے ہوں۔ ان کے لئے جوانی اور شباب نو کا پیغام ہے۔ حقیقت میں بوڑھوں کو جوان بنانے والی اکسیر ہے۔

کشتہ شنگرف

ایک تولہ شنگرف کی عمدہ ڈلی کو دو عدد چھوہاروں میں بند کر کے ایک بسوانچل نمبر ۲ کے اندر رکھ کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خشک ہونے پر ۱۰ سیر

اپلوں کی آگ دیں۔ مگر ہوا سے محفوظ رکھیں۔ سرد ہو لینے پر نکال لیں۔ بنظیر سفید رنگ کی کھیل برآمد ہوگی۔

فواید و ترکیب استعمال :۔ اکیس تولہ کاسنی ایکتولہ زعفران کشمیری کی ۱۲ پڑیہ بنالیں۔ لعدازاں نصف برنج کشتہ شنگرف کو ہر دو اجزاء کے ہمراہ نتھیلہ آب رکھیں اور علی الصبح ہمراہ شیر گاؤ آدھ سیر کی لسی سے نوش کریں

نوٹ :۔ گرمیوں میں بغیر ابلے دودھ کی لسّی بنادیں۔ اور سردیوں میں ہر دو اشیاء کی پوٹلی بناکر دودھ میں کڑھا کر پوٹلی کو مل چھان کر رس نکال لیں پھوک کو پھینک دیں۔ اور دودھ کو بوقت خواب نوش کریں۔ مجلوق اور بالکل ناکارہ اشخاص کیلئے بحد سریع الاثر اکسیر ہے

کشتہ خبث الحدید

خبث الحدید ایک تولہ کو ۵ تولہ آب سدیب و آب ادرک سے کھرل کرکے ٹکیاں بنائیں۔ اور خشک ہوتے پر تین مرتبہ پندرہ پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں بس کشتہ برنگ عفنک تیار ہے۔

مقدار خوراک :۔ ۲ چاول سے ایک رتی تک موسم کے لحاظ سے استعمال کرادیں۔

فوائد :۔ جملہ امراض ریاحی و امراض سینہ کو مفید ہے۔ بواسیر کیلئے ایکتولہ مکھن کو ایک سو ایک بار پانی سے دھو کر ۱/۲ ماشہ کشتہ خبث الحدید ملا کر بواسیر پر لگادیں مجرب ہے۔

کشتہ تانبا برنگ سفید

پیسہ منصوری ایک عدد لے کر مسلسل پانچ مرتبہ تھینڈی و گل بکوائن نمبر ۱ کے لیپ سے خشک کرکے ترتیب معروف سے مصفیٰ کریں۔ لعدازاں

ایک سو گیارہ مرتبہ حسب دستور ہوا سے بچا کر آگ دیں۔ اس کے بعد شنگرف رومی ایک ایک ماشہ کے اضافہ سے بارہ مرتبہ آگ دیکر پارہ مصفےٰ ایک تولہ میں شامل کر کے ایک پاؤ پختہ شراب برانڈی سے کھرل کر کے ٹکیہ بنا دیں۔ اور مسلسل تین مرتبہ آگ دیکر بحفاظت رکھیں۔

استعمال و فوائد: خصیہ نامردوں کے علاوہ امراض اعضا مخصوصہ و کمزوری باہ سستی و لاغری کے لئے تحفۂ نایاب ہے۔ بالخصوص فن کیمیا سے تعلق رکھنے والے شوقین مزاج حضرات کے لئے سینہ بسینہ سربستہ راز ہے۔ مجرب آزمودہ ہے۔

کشتہ ہڑتال گئودنتی:- ہڑتال گئودنتی ایک تولہ۔ برگ لسوڑا اجل بیس کے نغدے سے ملبوس کر کے کوزہ گلی میں رکھ کر گلحکمت کریں۔ خشک ہونے پر ۱ سیر جنگلی اپلوں کی آگ دے کر سرد ہونے پر نکال لیں۔

ترکیب استعمال و فوائد:- ایک رتی سے ۲½ رتی تک مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔ جملہ ہر قسم کے معیادی بخار و کھانسی کو مفید ہے بالخصوص ڈاکٹروں کے نزدیک جو دق ہو چکی ہو اگر بلغم میں خون نہیں آتا۔ تو لازمی طور پر اکسیر شافی کا حکم رکھتی ہے۔ مجرب ہے۔

کشتہ چاندی

ایک تولہ چاندی کے باریک بترے کو کاٹ کر مانند برنج کے بنا لیں اور گل بکاؤلی پانچ تولہ کے ہمراہ گل حکمت کر کے تین مرتبہ تیس تیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ بس کشتہ برنگ آسمانی تیار ہے۔

ترکیب استعمال و فوائد:- ایک چاول سے نصف رتی تک مناسب

بدرقہ سے عمل میں لاویں یقوی اعضاء رئیسہ وضعف باہ کمزوری جسم کے لئے مفید ہے۔

کشتہ حجرالیہود

حجرالیہود ماشہ تولہ کو بیخ لبوانجل ۲ میں مضبوطی کے ساتھ گل حکمت کر کے ۲۵ سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر کھیں برنگ سبز برآمد ہوگی۔

فوائد و ترکیب استعمال: جملہ امراض جگر کیلئے و امراض مثانہ کیلئے بیحد مفید ہے۔ بالخصوص سوزاک کیلئے سریع الاثر ہے۔ مناسب بدرقہ سے ایکما شہ تک استعمال کر سکتے ہیں۔ موسم کا لحاظ ضرور ہونا چاہیے۔

کشتہ توتیا: ایک عمدہ نیلا تھوتھا لے کر ۱۱ تولہ برادہ یعنے سفوف ریٹھہ کے ہمراہ کوزہ گلی میں گل کر کے پختہ ۹ سیر اپلوں کی آگ دیں بعدازاں سرد ہونے پر نکال لیں کھیں برنگ سرخ برآمد ہوگی۔ بحفاظت رکھیں۔ تین روز کے بعد ۳ گل بکوانجل نمبر ۲۔ میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ خود بخود گولی بندھنے کے قابل ہو جائے۔ اگر پھول خشک ہیں۔ تو عنسل خام مصفیٰ کی مدد سے گولیاں بنالیں۔ مقدار گولی دانہ خشخاش

فوائد: ہر قسم کے آتشک کو نافع ہے۔ چندہی روز میں پرانے سے پرانا مرض رفع ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ شیر بز تازہ کے نوش فرمائیں۔ مرچ سے بالکل پرہیز رکھیں تو بہتر ہے۔

کشتہ سنگ جراحت: ایک تولہ سنگ جراحت لے کر کالی زیری گیارہ تولہ میں گل حکمت کر کے سایہ میں خشک کرلیں۔ بعدازاں حسب

دستور قلیل آنچ میں رکھ کر کشتہ بنالیں۔ کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔
مقدار خوراک و فوائد:۔ ایک ایک ماشہ دن میں تین مرتبہ ہمراہ
عرق بکوائچل ۵ تولہ۔ شربت بزوری ۵ تولہ کے عمل میں لاویں۔ خونی بواسیر
کے واسطے تیر بہدف اکسیر ہے۔ مجرب المجرب ہے۔

کشتہ ابرک:۔ ابرک پانچ تولہ کی ایک ایک تہ کھول دیں۔ بعد ازاں
برگ بکوائچل ۳ سیر کا لیپ کر کے سایہ میں خشک کریں۔ اس کے بعد مضبوط
گل حکمت کریں۔ اور پندرہ سیر اپلا دشتی سے خاکستر کرلیں۔ بعد ازاں سرد ہونے
پر نکال لیں۔ اور اس حملہ خاک کو پچیس تولہ بیخ بسوا نچل نمبر ا کے پانی
میں کھرل کر کے پانچ ٹکیہ بنالیں۔ اور پھر پندرہ سیر پختہ اپلوں کی آگ دیں۔
سرد ہونے پر نکال کر نسخہ ہذا کا اضافہ کریں۔

ہوالشافی:۔ فلفل سفید ۱½ تولہ۔ فلفل دراز ایک تولہ۔ نمک سیاہ
ایک تولہ۔ ست گلو ½۱ تولہ۔ ست پودینہ ۳ ماشہ۔ نمک نکا ٹین ۳ ماشہ
نمک آکا مثق بیل ۳ ماشہ۔ الائچی خورد ½۱ تولہ۔ طباشیر ¾۱ تولہ۔ اصل السوس
اتولہ میں کشتہ ملاکر چھتیس گھنٹے کھرل کرنے کے بعد عمدہ کارک والی شیشی میں
بحفاظت بند کر کے رکھیں۔

ترکیب استعمال و فوائد:۔ نوٹ میعادی بخار جسکو ڈاکٹروں نے لا
علاج دق بنادیا ہو۔ اس کے لئے اکسیر شفا ہے۔ مگر ہمراہ آتش جو یا آب فی لاد
سے عمل میں لاویں۔ مجرب ہے۔ ایک رتی سے ½۳ رتی تک بدرقہ مناسب
سے عمل میں لاویں۔ حملہ بخاروں کے لئے مفید و سریع الاثر ہے۔

کشتہ قلعی:۔ قلعی عمدہ کو مانند چاول کے باریک کرلیں۔ پھر قریب ۵
تولہ لے کر برگ بکوائچل نمبر ۳ میں ملاکر آگ دیں مسلسل ۷ آنچ کے بعد ہر ایک چاول

مانند دانہ مکئی کے پھولا ہوا برآمد ہوگا۔ کشتہ ہذا کو اکیس تولہ آب بھنگ سبز سے
کھرل کرتے کرتے خشک کریں۔ بعدازاں بند کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔
ایک رتی سے چھ رتی تک ہمراہ شیر گاؤ عمل میں لاویں۔
فوائد: سیلان الرحم، سیلان منی، جریان و زکاوت حس کیلئے مفید ہے۔

کشتہ شنگرف

تین تولہ شنگرف کو اسی تولہ آب کونپل شنبینہ لسبواچلی نمبر۲ کی مدد سے کھرل کریں۔ جب ٹکیہ بننے کے قابل ہو جائے، تو برابر وزن کی تین ٹکیہ بناویں۔ اور ۶۔۳ سیر دشتی اپلوں کی آگ دیں۔ جب سرد ہو جائے تو نکال لیں۔ کشتہ برنگ سرخ برآمد ہوگا۔

۱۳۲ انڈوں کی زردی ملا کر اس قدر کھرل کریں۔ کہ گولیاں بننے کے قابل ہو جاویں مگر خیال رہے کہ ایک ایک انڈے کی زردی سے کھرل کریں کھرل ہونے پر گولی بقدر دانہ مونگ بنا لیویں۔ اور چاندی کے ورق چڑھا کر بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال فوائد: ایک عدد گولی علی الصبح ہمراہ مکھن یا بالائی یا شیر گرم۔ اطباء کو اجازت ہے۔ کہ وہ دیگر بدرقہ سے بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔ کمزوری۔ لاغری۔ سستی۔ نامردی۔ وغیرہ امراض کے لئے مفید ہے۔

پادنہ یا لیسادینہ

نام اردو۔ پادنہ۔ لیسادینہ
نام سنسکرت۔ نگھو کرنی۔ مارچراں کرنی۔ لیسادون کرنی
نام ہندی۔ راجمائی بودنہ۔ نام گجراتی و مرہٹی۔ ویلیرتے۔
نام تلیگو۔ چباگ ٹوبہ۔ چاگا جنوٹیا۔

نام لاطینی - کلی مے لٹس لوبہ - CLAMETIS LOBH

نام بنگالی - مرواٹہ - مرڑواٹہ - نام پنجابی - پوھدنہ

وجہ تسمیہ :- ہندوستان کی سرخ و پتھریلی زمین میں بکثرت پائی جاتی ہے - خودرو بوٹی ہے - علاقہ دکن کے پہاڑوں میں مغربی گونگس پر بکثرت دستیاب ہوتی ہے - ہندوستان میں موسم گرما اس کی بربادی کا باعث ہوتا ہے - مگر دکنی علاقہ کے پہاڑوں پر ہر موسم میں ملتی ہے۔



اقسام و شناخت :- یہ عموماً دو قسم کی ہوتی ہے قسم اول مانند گھاس کے اُگتی ہے - اور قسم دوئم زمین پر پھیلتی ہے مگر پتے اور پھول دونوں میں ایک طرح کے لگتے ہیں - اور جڑیں زمین میں آلو کی طرح پھیلتی ہیں - جس کا وزن پختہ ہونے پر اس کا رنگ مانند چقندر کے سرخ ہوتا ہے

ماہیت :- اس کی جڑیں دوا مستعمل ہیں جو کہ سرد خشک ہونے کی خاصیت

ماھیت:۔ اس کی جڑیں دوا مستعمل ہیں۔ جو کہ سرد خشک ہونے کی خاصیت رکھتی ہیں۔ اکثر کمزوری باہ کے مریضوں کو استعمال کرائی جاتی ہیں۔ زمین سے بالائی حصہ گرم خشک ہوتا ہے جس کو اکثر لوگ چاہ کی طرح ابال کر نزلہ۔ زکام۔ سر درد وغیرہ وغیرہ تکلیفوں کو فایدہ مند ہے۔

ویدک گرنتھوں میں اس کی تاثیر کے دو حصے کر دیئے ہیں۔ زمین سے نیچے والا حصہ سرد خشک اور اوپر والا حصہ گرم خشک ہے جس کو مصفیٰ خون۔ دافع بخار بلغمی لکھا ہے۔ بالائی حصہ مقوی معدہ و ہاضم طعام بھی ہے۔ جڑ میں قدرے شیرینی اور لونگ کی سی خوشبو ہوتی ہے۔

حب بادنہ، رہو الشافی:۔ درج ترکی ۳ مثقال، ارنباد ۳ مثقال مروارنا سفتہ ۲ مثقال۔ یاقوت ۲ مثقال۔ لعل بدخشانی ۲ مثقال مرجان کرمزی ½ مثقال۔ نازہر حیوانی ۲½ مثقال سنبل الطیب ۳ مثقال۔ جوزبوا ۲ مثقال۔ جاوتری ۲½ مثقال۔ کباب چینی ۳ مثقال، عود ہندی ۳ مثقال۔ دار چینی ۳ مثقال۔ قرنفل ۲½ مثقال مصطگی رومی ۲ مثقال۔ مومیائی ۱ مثقال۔ عنبر الشہب ۱ مثقال۔ زعفران ۱ مثقال۔ فرص عفی ۲½ مثقال۔ تخم حیات ۲½ مثقال۔ جندبیدستر ۱½ مثقال مشک خالص ۱½ مثقال۔

جملہ ادویہ کو باریک نیم کوب کر کے ایک سیر پختہ آب بیخ بادنہ کی مدد سے اس قدر کھرل کریں۔ کہ گولیاں بندھنے کے قابل ہو جائے۔ بعد ازاں ورق طلا ۲½ ماشہ۔ ورق نقرہ ۳ ماشہ کا اضافہ کریں۔ اور گولیاں بقدر فلفل سفید تیار کر کے بحفاظت رکھیں۔

فوائد و ترکیب استعمال:۔ ایک سے دو گولی تک بوقت ضرورت ہمراہ شیر

گرم۔ اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ۔ ممسک اور مقوی قلب ہے۔

نوٹ :۔ کمزوری قوتی کیلئے ہمیشہ استعمال کریں۔(ایک مثقال ۴؁ ماشہ کا ہوتا ہے)

جو منی حدت گرمی کی وجہ سے رقیق ہو گئی ہو۔ اس کے لئے بیج بادنہ۔ موچرس۔ ثعلب مصری۔ ہرسہ اجزاء کو باریک پیس کر ہموزن نبات سرخ ملا کر بمقدار ۳ ماشہ صبح اور تین ماشہ شام ہمراہ آب شبینہ کے استعمال کریں۔

نزلہ و زکام کے لئے بادنہ بوٹی بیحد مفید چیز ہے۔ شب کو تین تولہ بوٹی ایک پاؤ بختہ پانی میں اس قدر جوش دیں۔ کہ نصف رہ جائے۔ تو نوش کریں۔ کمر درد کیلئے بیج بادنہ ۲ تولہ کو ایک سیر بختہ شیر گاؤ میں اس قدر پکاویں کہ نصف رہ جائے۔ تو نوش کریں۔ اور علی الصبح ورزش کریں۔ انشاءاللہ ایک ہفتہ میں کمر درد بالکل دور ہو جائے گا۔

ضماد خاص

گلنار خشک ۳ تولہ۔ گل بادنہ ۱ مثقال۔ افیون خام ۹ ماشہ۔ نیم بختہ پھل خار مغیلاں ۲؁ تولہ۔

جملہ ہر چہار اشیاء کو باریک کر کے سفوف مانند میدہ کے بنا کر ۳ تولہ ویزولین میں شامل کریں۔ اور بحفاظت رکھیں۔

فوائد :۔ عورت کی جوانی واپس لاتی ہے۔ اور اگر بچہ والی عورت بھی استعمال کرے۔ تو کوئی نقصان نہیں۔ چند روز کے استعمال سے عورتوں کی ڈھلکی ہوئی چھاتی مانند دوشیزہ کے ہو جاتی ہے۔

نوٹ :۔ شوقین مزاج حضرات کیلئے بالکل بے ضرر چیز ہے۔ اندام نہانی کو تنگ کرنے کیلئے نایاب تحفہ ہے مگر حسب ضرورت لے کر قدرے کافور ملا کر استعمال میں لاویں۔ اور قدرت خداوندی کا مشاہدہ کریں۔

معجون قادری

ہوالشافی۔ تنبیس مدبّر ۲ تولہ۔ عقرقرحا ۲ تولہ۔ فلفل سیاہ ۲ تولہ۔ بہمن سفید ۲ تولہ۔ فرفیون ۲ تولہ۔ زعفران ۲ تولہ۔ ساذج ہندی ۲ تولہ۔ سعد کوفی ۲ تولہ منقیٰ ۲ تولہ۔ زنجبیل ۲ تولہ۔ گل سرخ ۲ تولہ۔ فلفل دراز ۲ تولہ۔ دارچینی ۲ تولہ جوزبوا ۲ تولہ۔ حصیۃ الثعالب ۲ تولہ۔ بہمن سرخ ۲ تولہ۔ مصطگی ۲ تولہ۔ تمرنفل سالم ۲ تولہ۔ لسان العصافیر ۲ تولہ۔ پوست ترنج ۲ تولہ۔ صمغ عربی ۲ تولہ۔ برگ بادنہ ۲ تولہ۔ گل بادنہ ۲ تولہ۔

جملہ ادویہ کو جو کوٹنے کے قابل ہیں۔ کوٹ چھان کر بحفاظت رکھیں اور عسل خام عمدہ خورد مکھی والا ایک سیر دو چھٹانک دو تولہ ملا کر حسب دستور معجون بنا دیں۔

اکیس روز غلہ جو میں رکھ کر خمیر کریں۔ اور بعد ازاں ورق طلاء ۲ تولہ۔ ورق نقرہ ۳ تولہ ملا کر بحفاظت رکھیں۔

فوائد وترکیب استعمال:۔ ۲ ماشہ سے ۴½ ماشہ یعنے ایک مثقال تک ہمراہ شیر گرم ایک پاؤ دیگر بدرقہ مناسب سے موسم کا لحاظ رکھتے ہوئے استعمال کریں۔

بدہضمی۔ نفخ۔ درد معدہ اور دافع بلغم ہے۔ بلغمی کھانسی کے لئے بے مثل تحفہ ہے۔ علاوہ ان امراض کے بےحد مقوی باہ بھی ہے۔ جو لوگ کثرت جماع کی وجہ سے کمزور ہو گئے ہوں۔ وہ روزانہ ہمراہ شیر گرم کے بوقت خواب ہمیشہ نوش کرتے رہا کریں۔ انشاء اللہ دو ہفتہ کے استعمال سے چہرے کا رنگ بجائے زرد کے سرخ ہو جائیگا۔ مجرب المجرب ہے۔

جدوار لوڈی:۔ نام اردو۔ نربسی۔ نام نیپالی۔ نیلو بکھ۔

نام ہندی یا سنسکرت :۔ نلیلا ؛ عربی خود وار :: فارسی ماہ پروین

نام انگریزی۔ DELPHINIUM

وجہ تسمیہ :۔ ماہرین فن تبت اور ایران وغیرہ سے دستیاب کیا کرتے تھے۔ بعد ازاں سیاحوں نے کشمیر سے کماؤں تک سلسلہ ہائے کوہ ہمالیہ کے مغربی معتدل علاقوں میں نیز دکن کے پہاڑوں میں جہاں گھاس کی طرح بکثرت ہوتی ہے۔ تلاش کر کے اطباء قدیم وحال کیلئے اس کا ملنا آسان کر دیا ہے۔ اب جدوار یا نربسی ہندوستان میں آنے کی وجہ سے ممالک وسط ایشیا میں بھی بکثرت ہوتی ہے۔

شناخت وماہیت :۔ بوٹی جدوار کے پودے چکنے لے موہو تے ہیں۔ لمبائی ۲ سے ۴ فٹ تک ہوتی ہے۔ پتے دو قسم کے ہوتے ہیں

الف :۔ بنیادی پتے ان کے ڈنٹھل لمبے ہر ایک پتہ ۱½ سے ۶ تک لمبا جو کم و بیش گول اور دوسرے نوکدار ہوتے ہیں۔

ب :۔ فروعی پتے تمام پودے کے بالائی حصے میں بے ساق ہوتے ہیں۔ ہر ایک برگ لمبائی چوڑائی ہوتی ہے۔ یہ پھول زیادہ سے زیادہ ایک رات رہتا ہے۔ اور صبح ہوتے ہی پھل بننے کیلئے کلی کی صورت میں تبدیل ہو جاتے ہیں پھل لمبوترے وسط میں پھولے ہوئے نوکدار لے موہوتے ہیں۔ بھنڈی توری کی طرح معمولی رونگٹا بھی ہوتا ہے۔ عموماً اس کی جڑ طبوعاً استعمال ہوتی ہے۔ یہ پودا مثل بیش ہوتا ہے مگر پودے کی قدر و قیمت میں زمین وآسمان کا فرق ہوتا ہے۔ ذائقہ قدرے شیریں تلخ ہوتا ہے رنگت باہر سے سیاہ اندر سے بنفشئی اور پیس جانے پر سفوف کا رنگ بنفشئی ہوتا ہے۔



یہ مسمن بدن۔ مشتہی
ضعف معدہ۔ عزلول۔
مقوی اعضائے رئیسہ کے
علاوہ زہریلے جانوروں
کے کاٹے ہوئے پر بھی
مفید ہے۔ ذیل میں اپنے
خاندانی و دیگر ماہرین فن
کے نسخے درج کر رہا ہوں۔

جداور مفرح:۔ ہو الشافی
یاقوت رمانی۔ کہربا شمعی
ابریشم مقرض۔ مروارید
ناسفتہ۔ سنبل الطیب۔
طباشیر۔ ورق گل سرخ
بہمن سفید۔ زعفران ہر ایک گیارہ ماشہ۔
ابریشم سبز۔ درونج عقربی۔ مرجان۔ مصطگی۔ تخم خرفہ مقشر۔ عود ہندی
جداور۔ پیپل سفید۔ تخم بادرنجبویہ۔ ساذج ہندی آذخر۔ آسارون رومی
صندل سفید۔ پوست ترنج۔ ریوند چینی۔ زرشک شیریں۔ عنبر اشہب ہر
ایک ۷ ماشہ۔ مشک ترکی ۳ ماشہ۔ ورق طلا ۸ ماشہ۔ شیرہ آملہ نیم
رطل۔ قند سفید۔ شہد خالص سہ چند جملہ اجزا کو با احتیاط مہین کر کے باہم
آمیز کریں۔ اور بطریق معروف مروجہ مفرح تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک موسم گرما میں صبح ہمراہ شربت

صندل اور شام ہمراہ شیر گاؤ تازہ اور اسی طرح موسم سرما میں شیر گرم مقوی بدن و اعضاء رئیسہ محسن لون اور مسمن بدن ۔ محافظ عالم شباب ۔ بواسیر بادی و خونی کو نافع ہے ۔ مجرب ہے ۔

حب جدوار ۔ ہوالشافی ۔ بیخ جدوار ۔ بیخ پودینہ ۔ اجزبیلی ۔ کبریت زیبق ۔ زنجبیل ۔ برگ مدار ۔ طباشیر ۔ کشتہ ہڑتال گئودنتی ہر ایک ڈیڑھ تولہ کھل ۔ کندر ۔ صدف سنکھ سوختہ ۔ فلفل گرد ہر ایک ایک تولہ ۔ فلفل سفید ۱½ تولہ ۔ سب کو باریک پیس کر عسل خام کی مدد سے حب بمقدار نصف رتی باندھ لیں اور خشک ہونے پر بحفاظت شیشی میں ڈالکر رکھیں ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز لازمی ہے ۔

تمام اقسام کے بلغمی بخاروں کے لئے مفید ہے ۔

ترکیب استعمال ، ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ عرق کاسنی یا عرق سولف کے عمل میں لاویں ۔ بیحد سریع الاثر ہے ۔

عرق ہاضم

ہوالشافی ۔ بوٹی جدوار سبز ایک عدد عشق پیچاں پانچ تولہ ۔ گندھک ۱ تولہ خولنجان ۲ تولہ ، عقرقرحا ۱ تولہ ۔ ناگ کیسر ۹ ماشہ ۔ دارچینی ۱ تولہ ۔ الائچی خورد ۲ تولہ ۔ گل سرخ ۳ تولہ ۔ چونا قلعی دار ناسفتہ ۶ ماشہ قند سیاہ ایک تار جملہ ادویہ کو جوکوب کر کے مسلسل تین ہفتہ بند کر رکھیں ۔ بعد ازاں بطریق معروف عرق کشید کریں ۔

مقدار خوراک ۔ تین ماشہ سے ۷ ماشہ تک ہمراہ پانچ تولہ آب آہن بیحد مقوی معدہ اور امراض جگر میں مفید ہے ۔ تلی ۔ درد گردہ وغیرہ امراض میں مفید ہے ۔

معجون سنگر ہنی ۔ جدوار ، عمدہ تیم ۔ شطرج ہندی ۔ برگ بانسہ فلفل سیاہ

زنجبیل ۔ فلفل دراز ۔ کبریت شدھ ۔ کٹھ شیریں ۔ ترپھلہ ۔ تیز پات ۔ تیج بل ۔ صرچھرہ دردسوختہ ۔ خولنجان ۔ دارچینی ہر ایک سوا دو تولہ ۔ کچلہ مدبر تین ماشہ سب کو باریک پیس کر بطریق معروف چار گنا شہد کی مدد سے معجون تیار کریں مقدار خوراک :۔ پانچ ماشہ بعد از غذا ہمراہ عرق بادیان دس تولہ امراض ہذا میں مفید ہے ۔ بالخصوص سنگرہنی کے لئے مجرب ہے ۔ علاوہ بریں ضعف معدہ ۔ دردشکم ۔ باد گولہ ۔ نفخ ۔ درد مفاصل ۔ ریحی ۔ جوع البقر وغیرہ امراض میں بھی سریع الاثر ہے ۔

اکسیر جذام :۔ ہوالشافی ۔ ایک لوہے کے توے پر ابرک کا دبیز ٹکڑا رکھ کر اس پر ایک تولہ رسکپور کی سالم ڈلی رکھیں ۔ اور نیچے مانند چراغ کے آگ جلا دیں ۔ اور پھر اس کے اوپر روغن جدوار ایک پاؤ کو قطرہ قطرہ ڈال کر بتدریج جذب ہونے دیں ۔ تیل ختم ہونے پر ڈلی رسکپور قائم النار کو گل جدوار ۲½ تولہ ۔ گل انار ۲½ تولہ ۔ گل ستیاناسی ۹ تولہ کے نغدہ میں رکھ کر اوپر تین سیر پیمانا کپڑا لپیٹ دیں ۔ بعد ازاں ہوا سے محفوظ جگہ پر رکھ کر آگ لگا دیں سرد ہونے پر بحفاظت برآمد کر کے رکھیں

مقدار خوراک :۔ ایک برنج ۔

فوائد :۔ آتشک ۔ برص ۔ جذام ۔ باد فرنگ ۔ وغیرہ امراض میں بیحد مفید ہے مجرب ہے ۔

چرچٹہ

نام اردو ۔ چرچٹہ ۔ چرچرا ۔ سنسکرت ۔ اپامارگ ۔ شکھریک ۔
مرہٹی ۔ روینت کٹڈل ۔ سندھی ۔ اکھیڑو ۔ کھرمنجری ۔
تیلگو ۔ اپسترلنگ ۔ بنگالی ۔ آنیانگ ۔ پرچیک لپٹتی

پنجابی ۔ پٹھکنڈا عربی ۔ آتکہ
فارسی یخار واز گونہ ۔ لاطینی :۔ انیتھس اسپرا (INTHRSISPARA)
انگریزی :۔ رف چیف ٹری (RAFCHEFITIRY)
دیگر علاقوں میں اور مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ لیکن جو نام اوپر لکھے گئے ہیں۔ یہ ہر ملک کے لوگ سمجھ سکتے ہیں۔ اور مشہور عام فہم کے علاوہ بھی نام ہیں۔

وجہ تسمیہ :۔ اس کثیر المنفعت اور سہل الحصول بوٹی سے ملک کا بچہ بچہ واقف ہے۔ کیونکہ یہ ہندوستان کے قریباً ہر حصہ میں پیدا ہوتی ہے آج سے ۵۰ سال پہلے اس نایاب بوٹی سے کوئی واقف نہ تھا۔ ماہرین فن نے اس کے تجربات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کو افشاء راز کر دیا۔ بیحد سریع الاثر بوٹی ہے۔ جو کہ موجد طب کی وجہ سے ہمارے تک پہنچی پہاڑی علاقوں کی چرچٹہ بوٹی بہت کمیاب ہوتی ہے۔ جھوسوں کو اس کی بڑی تلاش رہتی ہے۔ باقی ریتلے اور گندے مقامات پر پائی جاتی ہے۔

شناخت و ماہیت

موسم برسات میں خوب شاداب رہتی ہے۔ لیکن ہر موسم میں دستیاب ہو جاتی ہے۔ اس کی لمبائی دو سے تین فٹ تک اور قسم دوئم کا پودا قدرے چھوٹا ہوتا ہے۔ اور پتے دو تین انگل چوڑے نوکدار بیضاوی شکل کے ہوتے ہیں۔ گانٹھ سرخی مائل اور شاخیں باریک لمبی بے مو ہوتی ہیں۔ جن پر چاول کی شکل کے کانٹے ہوتے ہیں۔


ریتیلے علاقوں کا جرچٹہ
پہاڑی علاقوں کا چرچٹہ
گندے میدانوں کا چرچٹہ

ذائقہ کڑوا مزاج گرم خشک اور پھول خار دار ہوتا ہے۔ جن کے اندر تخم پنوایہ کے ہم شکل چھوٹے چھوٹے پائے جاتے ہیں۔ عام طور پر اس کی دو قسمیں مشہور ہیں۔ سفید اور سرخ۔ سفید چرچٹہ کی پتیوں کا رنگ تو ہرا ہی ہوتا ہے۔ لیکن اس کی جڑ تنہ اور شاخ اور پھول سب سفید ہوتے ہیں مگر یہ قسم کمیاب بلکہ نایاب ہے۔ اور سرخ ہی قسم عام طور پر ہر جگہ پائی جاتی ہے۔ جملہ امراض میں مفید ہے۔ ملطف۔ محلل باد ہاضم مشتہی طعام۔ بہق۔ جرب۔ حکہ۔ بواسیر خونی ہو یا بادی۔ درد نفخ شکم۔ استسقاء اور خارش میں بھی نفع مند ہے۔ اس کے مختلف اجزاء علاوہ امراض بالا کے دیگر امراض میں بھی مفید ہے۔

معجون راحت

ہوالشافی: مصطگی رومی ۳ تولہ۔ دارفلفل ۱ تولہ۔ فلفل سیاہ ۱ تولہ قرنفل کلاہ دار ۶ ماشہ۔ زنجبیل ۱½ تولہ۔ جوزبوا ۱ تولہ سقمونیا ۳/۴ تولہ کمون ۹ ماشہ سداب ۹½ ماشہ۔ خولنجان ۲ تولہ۔ قرفتہ الطیب ۲ تولہ۔ بیخ آنکہ ۱½ تولہ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر چھان لیں اور شہد خالص کے ہمراہ حسب دستور معجون تیار کر لیں۔ اور مسلسل سات ہفتہ جو کے غلہ میں دبا کر بعد ازاں نکال لیں۔

مقدار خوراک:۔ تین ماشہ بوقت خواب ہمراہ نیم گرم شیر گاؤ یا بز۔ درد شکم۔ نفخ۔ درد پشت۔ وجع المفاصل۔ مقوی معدہ مشتہی کے علاوہ دیگر ریاحی امراض میں بھی مفید ہے۔

مقوی اعظم

ہوالشافی:۔ پیپل دراز ۷ ماشہ۔ پیپلا مول ۷ ماشہ۔ چرچٹہ ۹ ماشہ۔ اجمود ۱۱ ماشہ

زیرہ سفید ۱۲ ماشہ۔ بابڑنگ ۱۲ ماشہ۔ نانخواہ دیسی ۶ ماشہ۔ فلفل گرد ۱۵ ماشہ۔ کفشلیز ۹ ماشہ کمیلہ ۱۱ ماشہ۔ نمک سنگ ۶ ماشہ نمک سونچل ۶ ماشہ۔ نمک دریا ۶ ماشہ۔ نمک ہندی ۶ ماشہ کنکول ۷ ماشہ۔ تج ۳ ماشہ۔ ساذج ہندی ۸ ماشہ۔ الائچی کلاں ۱ تولہ۔ زیرہ سیاہ ۷ ماشہ۔ کلونجی ۴ ماشہ بسفائج ۲ ماشہ اندرجو شیریں ۱۱ ماشہ۔ آب انگور ۹ ماشہ۔ آب سیب ۹ ماشہ۔ آب امرود ۹ ماشہ۔ آب ادرک ۹ ماشہ۔ آب سنگترہ ۹ ماشہ۔ آب مالٹا ۹ ماشہ۔ آب منقیٰ ۹ ماشہ۔ آب پیاز ۹ ماشہ

جملہ کوٹنے والی ادویہ کو باریک کر کے ایک پاؤ پختہ پانی میں تمام شب بھگو رکھیں۔ بعدازاں روغن کنجد ایک پاؤ ملا کر خوب جوش دیں۔ علی الصبح مل چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک: حسب طاقت مریض تجویز کریں۔ لیکن ماشہ سے ۲ ۱/۲ ماشہ تک عمل میں لا سکتے ہیں۔ مگر پھر بھی ماہرین فن کو احتیاط لازمی ہے۔ اس نسخہ کے بیشمار فوائد ہیں سنگرہنی۔ یرقان سینہ اور دل کے امراض نزلہ و زکام۔ کمزوری اور لاغری کیلئے نہایت مفید ہے۔ استسقا کو ہٹاتا ہے جریان بستی بسرعت انزال وغیرہ جملہ اقسام کے بخاروں کا سریع الاثر علاج ہے۔ بانجھ پن کو دور کرتا ہے۔ آواز کو صاف جسم ناتوان میں خون صالح پیدا کرتا ہے۔ یہ نسخہ رسائن میں شامل ہے۔

حب آملہ: رہوالشافی:۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ ۳/۴ تولہ۔ گل سرخ ۲ تولہ صبر سقوطری ۱/۲ ۱ تولہ۔ افتیمون ۳/۴ ۱ تولہ۔ ریوند خطائی ۱ تولہ۔ شحم حنظل ۱ تولہ حب النیل ۳/۴ ۲ تولہ۔ کتیرا ۴ تولہ۔ برگ جرجیر ۱/۲ ۳ تولہ۔ بیخ آملہ ۲ تولہ۔

جملہ کو باریک پیس کر پانی کی مدد سے گولیاں بقدر فلفل باندھ لیں۔

ایک گولی سے تین گولی تک استعمال کرا سکتے ہیں۔ شیر خوار بچہ کیلئے چوتھائی حصہ سے ایک گولی تک ہمراہ شیر مادر۔ دیگر اشخاص امراض ذیل میں شدید او جامع آشوب چشم۔ بدہضمی۔ یرقان۔ اور بالخصوص تنقیہ دماغ کیلئے بینظیر چیز ہے۔ ہمراہ نیم گرم پانی کے عمل میں لاویں۔

کشتہ شنگرف مومیہ

ہوالشافی۔ زنجفر ۵ تولہ۔ ڈلی سالم کو کسی کھلے منہ کی شیشی میں ڈالکر اس پر شیر مدار اتنا ڈالیں جو ڈلی مذکور سے چار انگشت اوپر چڑھ جائے۔ شیشی کو اکیس یوم زیر زمین دفن رکھیں پھر نکالکر ڈلی مذکورہ کسی آہنی کڑاہی کے اندر چولہے پر رکھیں اور نیچے نرم نرم آنچ بیری کی لکڑی کی دیں۔ اور شنگرف کے اوپر ایک سیر شیر مدار بذریعہ تقطیر صرف کردیں جب یہ عمل ختم ہو جائے۔ تو اب چرچیتہ کا چوبہ بہ تقطیر مسلسل بارہ گھنٹے جاری رکھنے کے بعد خدا نے چاہا۔ تو شنگرف موم ہو جائیگا۔

فوائد:۔ اہل فن سے مخفی نہیں اسلئے مختصر عرض ہے۔ ایک یا دو خوراک سے ہی انسان کی مراد پوری ہو جاتی ہے۔ اور بدن میں انقلاب بپا ہو جاتا ہے۔ مقدار بقدر دانہ خردل ہمراہ مکھن یا بالائی کے عمل میں لاویں۔ مجرب ہے۔

کشتہ عقیق

ہوالشافی۔ عقیق عمدہ ایک تولہ کو نغدہ آنکہ میں گل حکمت کر کے خشک ہونے پر ہوا سے بچا کر آٹھ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ جب سرد ہو جائے۔ نکال لیں۔ ضعف قلب کیلئے اکسیر ہے۔

ترکیب استعمال۔ ۲ رتی ہمراہ مسکہ گاؤ کے صبح نوش فرمائیں۔ مجرب ہے۔

کشتہ سنکھیا

ہوالشافی:۔ ڈلی سم الفار اتولہ۔ نصف سیر تھچکنڈ ۲۰/۱۔ کوزہ گلی میں نصف نیچے اور نصف اوپر دیکر منہ کو بحفاظت بند کرکے چولھے پر چڑھا کر بیری کی لکڑیوں کی دوچوبی آگ دیں مسلسل بارہ گھنٹے میں سنکھیا شگفت ہوجائیگا۔ نامردی اور خصوصاً بڈھے حضرات کے استعمال کی چیز ہے۔ مقدار خوراک چوتھا حصہ برنج سے ایک برنج تک موسم سرما سے قبل نہ استعمال کریں۔

کشتہ نقرہ

ہوالشافی: عمدہ پترہ نقرہ کو آب بادیاں صحرائی سبز میں سات بار بجھاویں۔ پھر کھار چیچ بقدر چھ تولہ زیر و بالا دیکر اور کوزہ گلی کو بحفاظت گلحکمت کر کے خشک ہونے پر دس سیر جانگی اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں اور مکرر عمل کریں تین چار بار کا عمل نقرے کو کشتہ بنا دیگا۔ کشتہ ہذا کو آب بادیاں تازہ کے ساتھ برابر بارہ گھنٹے سحق کریں۔ اور قرص بنا کر کوزہ گلی میں بند کرکے کپڑوٹی کرنے کے بعد خشک کریں۔ اور دو سیر پاچک دشتی میں آگ دیں۔ بعد ازاں کسی مصفی شیشی میں بند کرکے ۲۱ یوم زیر زمین دفن رکھیں۔ مقررہ معیاد کے بعد نکالکر آب کیلہ سرخ میں دوپہر سحق کرکے مکرر کوزہ گلی کے اندر کپڑوٹی کرکے خشک ہونے پر دو سیر اپلوں کی آگ میں سے سرد ہونے پر نکالیں۔ بعد ازاں طباشیر۔ دانہ الائچی خورد۔ عقرقرحا ہر سہ اشیا کا اضافہ کرکے کھرل کریں۔ جب یکجان ہوجائے۔ بحفاظت شیشی میں ڈال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک: صرف نصف چاول علی الصبح ہمراہ مسکہ گاؤ امراض مخصوصہ مردانہ کیلئے عجیب الاثر کشتہ ہے جریان۔ رقت سرعت وغیرہ امراض منی اور

اس کے نتائج ہیں اعلیٰ قسم کا کام دیتا ہے۔ کھوئی ہوئی طاقت واپس لاتا ہے۔ ضعف بھی خواہ ہو۔ ایکدم تازگی بخشتا ہے۔

نوٹ:۔ چالیس سال سے کم عمر کے لوگوں کو طبی اصول سے استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ آئندہ عمر میں منشی اشیاء کے عادی ہو جانے کا خطرہ ہے

پرہیز:۔ دوران استعمال میں ترش۔ بادی بسرخ مرچ۔ بڑا گوشت۔ گڑ تیل۔ کچا میٹھا۔ مچھلی وغیرہ سے پرہیز لازمی ہے۔

تاکید اً عرض:۔ مہربانی کر کے بالترتیب تیار کریں۔ تاکہ حسب تحریر فوائد سے لطف اندوز ہو سکیں۔ ماہر فن حکیم سید خادم حسین صاحب شاہی طبیب ریاست پٹیالہ کے معمولی مطب ہے صرف اس نسخہ کی بدولت صاحب موصوف کو دربار عالی میں شرف حاصل تھا۔ بندہ عرصہ دراز تک خدمت میں رہا۔ اور آپ نے رخصت فرماتے وقت اس نسخہ کو عطا فرمایا۔ جو کہ آج کل دواخانہ عظیمیہ کی زینت ہی نہیں بلکہ کلی ترقی کا باعث ہے۔ لہذا جو اصحاب بنانے کی تکلیف گوارا نہیں فرما سکتے۔ وہ براہ راست دواخانہ ہذا سے طلب کریں۔ قیمت آٹھ آنہ فی خوراک یا ۸ روپے علاوہ محصول ڈاک۔

عطیۂ خاص

ازجناب حکیم سید خادم حسین صاحب کاظمی شاہی طبیب ریاست پٹیالہ

حب شفا:۔ زعفران۔ زنجبیل۔ درونج عقربی مقل ازرق۔ انیسون پوست ہلیلہ زرد بہمنین ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ جدوار اجوائن خراسانی۔ کباب چینی عقرقرحا۔ صمغ عربی۔ قرنفل کلاہ دار۔ گاؤزبان بسعد کوفی۔ تخم گزر اسفند العصافیرین

کشنیز۔ وار یانہ ہر ایک ۱ تولہ ۲ ماشہ سنبل الطیب قاقلہ۔ فرفیون۔ زاوند طویل۔
زرلوند چینی۔ مصطگی رومی مغز بادام۔ صندل سفید صندل سرخ ہر ایک ۹ ماشہ۔ آملہ
مقشر۔ شقاقل مصری۔ دار فلفل ہر ایک پونے دو تولہ۔ افیون۔ جند بید ستر۔
خصیۃ الثعلب۔ دار چینی۔ مرو۔ مرزنجوش۔ لپید۔ مروارید ناسفتہ عنبر الشہب
مشک۔ گل آنکہ ہر ایک ۹ ماشہ۔ جو اجزاء ۹ ماشہ سے زیادہ ہیں۔ ان کو باریک
پیس کر علیحدہ رکھیں۔ باقی اشیاء کو آب چرچٹہ ا پاؤ۔ آب ادرک ا پاؤ
شیر مدار ا پاؤ میں بذریعہ کھرل جذب کریں۔ بعد ازاں لعاب گھیکوار ایک
سیر میں جملہ نسخہ مکمل کو کھرل کر کے حبوب بقدر نخود باندھ لیں۔ اور کسی
زنگدار مصفیٰ شیشی میں ڈال کر حفاظت رکھیں۔
ترکیب استعمال:۔ برائے امراض شکم تازہ پانی۔ امراض مخصوصہ مردانہ
وزنانہ ہمراہ شیر گاؤ حب الشفا انسان کے ہر مرض کو نافع ہے جگر اور دماغ
کو تقویت بخشتا ہے۔ دیگر امراض کے علاوہ محسن لون و سمن بدن ہے آنکھ
کے جملہ امراض اور ضعف بصارت کیلئے مفید ہے مگر کوئی صاحب بغیر تجویز
طبیب کے عمل میں لانے کی کوشش نہ کریں۔ کیونکہ عام فایدہ کی چیز ہے۔
اور ہر مرض میں جدا جدا ترکیب سے استعمال کیا جاتا ہے۔

چترا

نام اردو۔ چترا۔ دار و ہلدی۔ سنسکرت:۔ دار وہرحا
" پنجابی۔ سملو۔ چوچہ بنگالی۔ دار وہردرا
" مرہٹی۔ دار و ہلدی گجراتی۔ دار حکور۔ کسمبل


چترا
دار بلدی
نمبر ۱


چترا
دار
بلدی نمبر ۲


چترا
دار بلدی
نمبر ۳


چترا
دار بلدی نمبر ۴

تلگو - مردانی اسپنگ - تامل - مرمنجل - بنیالی چتزا دو - عربی - پرباریس

فارسی - دارچوب - انگریزی - (NOBERBERIDERE)

لاطینی - بربیرس ایری ٹٹیب - BERBERIS ARISTATA

وجہ تسمیہ - مرد ارہلدی یا دارو ہلدی وغیرہ مرکب الفاظ ہیں - دو کلمات سے دارو بمعنی لکڑی اور ہلدی بمعنی زرد - پیت دارو مرکب ہے - سورن بمعنی سنہری اور ورن بمعنی رنگ چونکہ اس کی لکڑی زرد ہوتی ہے اس لئے اس کے یہ نام رکھے گئے ہیں - علم النباتات کی رو سے اس کی بہت سی اقسام ہیں - مگر تاثیر میں بالکل یکساں ہوتی ہے - پہلے صرف امریکہ کی دار ہلدی برٹش فارما کوپیا (قرابا دین برطانیہ) مندرج و مستند تھی -

نوٹ : شمال مغربی سرحدی صوبہ میں اسے وینا کہتے ہیں - اس کے ست کو جو کہ عام زبانوں میں رسوت یا عصارہ کے نام سے مشہور ہے ذیل میں مفصل زبانوں میں تحریر ہیں -

سنسکرت نام - رساانجم - رساگرجم - رس گربھم پنجابی و اردو - رسوت رسونت - رساانجن - رسود بھو تھم - مہندی وغیرہ رس دل - قبل - عربی - فارسی ہرج - رسوت یحضض -

اس کے پھل یا پھول (یعنی بیر کی عربی - فارسی - بنگالی گجراتی - پنجابی ہندی میں چترا - زرشک - امرباریس اور حیدر آباد میں ولائتی اٹلی کہتے ہیں -

شناخت و ماہیت - ایک چھوٹی سی خاردار بوٹی ہے جس کی چھال بھورے رنگ یا خاکستری رنگ کی ہوتی ہے - تقریباً $\frac{1}{4}$" دبیز اور لکڑی زرد سخت اور پہاڑی پر باریس کی لکڑی گرہ دار ہوتی ہے - پتے ایک انچ

لمبے یا بیضوی یا قاشنک نما پتلے اور کاغذی اور اوپر سے ہرے سیاہی مائل اور نچلی سطح ہلکی نیلی جھلک لئے ہوئے ہوتی ہے۔ شاخ و گل پتوں کی بغل سے نکلتی ہے جن پر ڈنڈی دار ہلکے زرد رنگ کے پھول جو کہ نجنتہ پتے ہوتے ہیں پھل کی صورت میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ ترتیب نظام گل غیر محدود مرتب ہوتے ہیں۔ پختہ پھل سرخ بیضوی یا سرد علاقوں کی پیداوار پھل بیلن ہوتا ہے۔ اس کے گودے میں بہت سے بیج ہوتے ہیں۔

سفوف تپ - بہالشافی

زرشک ۲ تولہ۔ امر بیل ا تولہ۔ کبریت ۱۱ ماشہ۔ زیبق ا تولہ۔ کحل ۹ ماشہ۔ کندر ۷ ماشہ۔ مروارید نا سفتہ ۷ ماشہ سنکھ سوختہ ا تولہ فلفل گرد ا تولہ۔ بیج معمر ا تولہ۔ طباشیر ۹ ماشہ۔ برگ یالنہ خشک ۱۱ ماشہ

جملہ ادویہ کو باریک کر کے سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک نصف رتی جملہ بخاروں کے علاوہ تپ مطبقہ میں نصف رتی دن میں تین مرتبہ ہمراہ آب آہنی یا آش جو یا آب کاسنی عمل میں لاویں۔

نوٹ :۔ تپ مطبقہ خون کے بدبودار ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ تپ بہ نسبت دوسرے بخاروں کے زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔

علامات :۔ مریض کو جسم بوجھل اور سست معلوم ہوتا ہے طبیعت مضمحل اور بے چین رہتی ہے سانس کی حرکت تیز ہو جاتی ہے مکثرت حرارت سے مریض کا جسم اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ پیشاب بدبودار آتا ہے۔ ناک اور ابرو پر کھجلی ہوتی ہے۔ اور نیند گہری گلے پر سوجن۔ زبان پر کھچاؤ۔ اور اس کے علاوہ اس تپ میں پسینہ بالکل نہیں آتا۔ لہذا

جن اشخاص کو یہ معلوم ہو جائے کہ فلاں مریض تپ مطبقہ میں مبتلا ہے
یا ماہرین فن کی تشخیص سے یہ پتہ لگ جائے کہ زیر علاج مریض کو تپ
مطبقہ ہے تو سب سے پہلے اس کو سفوف مطبقہ ہفتہ عشرہ استعمال
کراوے۔ بعد ازاں تجویزی علاج کرے۔ میرے تجربہ میں بارہا دفعہ آچکا
ہے۔ تپ ہائے کہنہ کیلئے بھی اکسیر الصفت ہے۔ بنا دیں اور اپنے
دست نازک کو بلند فرما کر راقم کو دعائے خیر سے یاد فرماویں۔

حبوب بخار

ہوالشافی حضض ا تولہ۔ چتبیر ۷ ماشہ۔ دار فلفل ۹ ماشہ۔ پوست آملہ سبز ۱ تولہ۔ انگوزہ ا تولہ۔ نمک ہندی ۱¾ تولہ۔ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر باریک کر کے علیحدہ علیحدہ رکھیں۔ بعد ازاں بیش ماریر ا تولہ۔ گل چتر ا پچیس عدد۔ سبز پیکر کھرل کو میں مسلسل چوبیس گھنٹے کھرل کریں۔ بعد مذکورہ باریک شدہ ادویہ ڈالکر آب ادرک ۵ تولہ میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ گولی بقدر دانہ موتگ کے بن جائے۔ خشک ہونے پر بحفاظت شیشی میں ڈال کر رکھیں۔
بس حبوب بخار تیار ہیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی صبح۔ دوپہر بعد از طعام اور بوقت شام ہمراہ شربت فریاد رس یا ہمراہ آب نیم گرم۔

فوائد:۔ ہر قسم کے بخاروں میں مفید ہے۔ علاوہ تپ دق۔

پرہیز:۔ کچا میٹھا۔ تیل۔ کھٹائی وغیرہ

محلل کافور

ہوالشافی فلفل سفید ۲ ماشہ فلفل دراز ۲ ماشہ زعفران ۳ ماشہ۔ بالچھڑ ا ماشہ

رسوت ۱/۲ ۷ ماشہ - کافور ۳ ماشہ - توتیائے مغسول ۲ ماشہ مشک نیپالی ۴ ماشہ - گوگل ۱/۲ ۱ ماشہ - پوست عقر قرحا ۸ ماشہ - شب یمانی ۱ تولہ - ہلیلہ زرد ۵ ماشہ سفید ۰ کاشغری ۷ ماشہ مغز آملہ سبز ۷ ماشہ مغز بہیڑہ ۴ ماشہ رمر مکی ۵ ماشہ - جند بید ستر ۲ ماشہ -

جملہ ادویہ کو باریک پیس کر آب زود ۱/۲ ۱ ۲ تولہ میں کھرل کر کے افیون ناسفتہ ۳ ماشہ - مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ - عرق گلاب ۴ ۲ تولہ تمام کھرل شدہ اشیاء میں شامل کر کے مسلسل ۴۰ گھنٹے کھرل کرنے کے بعد ایک ایک تولہ کے شیاف تیار کر کے سایہ میں خشک کریں -

جملہ امراض کا واحد علاج ہے - آشوب چشم - سفیدی چشم - ناخنہ چشم اور مرض سلاق وغیرہ کے علاوہ آنکھ کی جملہ تمام بیماریوں میں مفید ہے - عموماً پانی میں گھس کر استعمال کیا جاتا ہے مگر ماہرین فن مختلف الوبان سے موافق امراض کیلئے استعمال کرائیں - مجرب ہے -

فرزجہ ورم رحم

ہوالشافی حیفض ۲ تولہ - آرد جو ۷ ماشہ - عنب الثعلب ۷ ماشہ گل ارمنی ۵ ماشہ - صندل سفید ۶ ماشہ صندل سرخ ۶ ماشہ - جدوار ۱/۲ ۵ ماشہ - کافور ۴ ماشہ - گل سرخ ۳ ماشہ - دارہلد ۱/۲ ۱ درم - اقاقیہ مغسول ۱/۲ ۱ درم - گلنار ۱ تولہ موم زرد ۱/۲ ۶ ماشہ - آب مکوہ ۱۲ تولہ - آب مکوہ - موم زرد کے علاوہ جملہ اجزا کو باریک پیس کر آب مکوہ و موم زرد میں ملا کر کھرل کر کے محفوظ رکھیں - اور بعد ازاں حسب ضرورت لے کر بقدر ۶ ماشہ تک عمل میں لا سکتے ہیں -

نوٹ :- علاوہ ورم رحم کے اندام نہانی و رحم کی جملہ بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

معجون انبر یاریس

بوالشافی حضض ۱۸ تولہ۔ بابچھڑ ۹ ماشہ۔ گل سرخ ۱ تولہ۔ تخم نشاستہ ۱ تولہ۔ رب السوس ۱½ تولہ۔ مصطگی ۲½ تولہ۔ ریوند ۱۱ ماشہ۔ دارچینی ۱۱ ماشہ۔ کہربا شمعی ۷ ماشہ۔ تخم خیارین ۱ تولہ۔ تخم خرفہ ۱ تولہ۔ تخم کشوث ۱ تولہ۔ تخم کرفس ۱ تولہ۔ تخم کاسنی ۱ تولہ۔ طباشیر ۲⅓ تولہ۔ صندل سفید ۲ تولہ۔ منقی مویز ۳۳ مثقال۔ عسل خام سہ چند از جملہ ادویہ بطریق معروف معجون تیار کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ۷ ماشہ۔ مقوی معدہ۔ ہاضم طعام۔ دافع قبض نیز ہر قسم مرض استسقاء میں مفید ہے۔ امراض جگر و امراض نسواں (جن کا تعلق ورم سے ہو) کیلئے ہمراہ آب کاسنی سبز یا آب مکوہ سبز یا عرق بید مشک یا سکنجبین سادہ دیگر امراض بالا میں عرق بادیان۔ عرق گاؤزبان، سکنجبین سرکہ شربت بزوری کے عمل میں لاویں۔

قرص بواسیر

بوالشافی :- رسوت ۷ تولہ۔ پوست آملہ ۱ تولہ۔ گوگل ۱½ تولہ۔ گیرو ۹ ماشہ۔ پوست ہلیلہ ۱ تولہ۔ صندل سفید ۱ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۷ ماشہ۔ دم الاخوین ۸ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ (روغن زرد سے چرب کریں) ۹ ماشہ۔ مغز تخم بکائن ۱۱ تولہ۔ طباشیر ۲ تولہ۔ گل ارمنی ۵ ماشہ۔ گلنار ۵ ماشہ۔ یا زنگ ۱ تولہ۔ تخم گندنا ۱ تولہ۔ مغز تخم نیم ۳½ تولہ۔ بیخ انجبار ۱۱ ماشہ۔

جملہ ادویہ کو خوب باریک کر کے علیحدہ رکھیں۔ اور آب گلو سبز۔

آب گندنا سبز۔ آب مکو سبز۔ گوگل ۱/۲ ۱ تولہ ہر چہار اشیاء کو محلول کرکے باریک شدہ ادویہ شامل کرکے قرص بوزن ۱/۲ ۱ رتی تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ بواسیر خونی کے دورے کی حالت میں دو دو قرص ہمراہ عرق بارتنگ ۵ تولہ شربت انجبار ۲ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں دیگر بواسیر بادی میں دو عدد قرص صبح و شام ہمراہ آب سرد یا شبینہ کے عمل میں لاویں۔ علاوہ بواسیر کے ملیریا بخار میں مفید ہے۔

نوٹ:۔ دواخانہ عظیمیہ کی بہترین ایجاد ہے۔ جو کہ عرصہ دراز سے مخلوق خداوندی کو اپنے فوائد سے فیضیاب کر رہی ہے۔ جو اصحاب خود بنانے کی زحمت گوارا نہیں کرسکتے۔ وہ دواخانہ ہذا کو یاد فرمائیں۔ انشاء اللہ ڈاک خرچ آنے پر قرص بواسیر کا پارسل مفت روانہ خدمت کیا جاویگا صحت کلی حاصل ہونے پر برائے امداد خیرالطبی ادویہ حسب توفیق سے مستفید فرماویں (رجسٹرڈ)

ضماد رمد

بوالشافی:۔ خرمہرہ۔ رسوت سفید بیضۂ مرغ۔ برگ لیموں کاغذی کوکنار۔ نمک سنگ۔ دارہلد۔ ہلیلہ زرد۔ برگ کگروندہ۔ ککڑ جھیدی۔ کونپل شبینہ سرس۔ مغز کنوار گندل۔ جملہ مساوی الوزن لیکر بوٹی بھنگل کے پانی میں مسلسل ایک ہفتہ کھرل کریں۔ بعدازاں آب گل سرخ ۷ تولہ سے کھرل کرکے سرمہ کی طرح خشک کرلیں اور بحفاظت شیشی میں مضبوط کارک لگاکر رکھیں مگر شیشی کا رنگ نیلہ یا سیاہ ہونا چاہیئے۔

نوٹ:۔ جو صاحب بوجہ تکلیف کے خود تیار نہیں کرسکتے۔ وہ حلفیہ لکھ کر دواخانہ عظیمیہ سے ڈاک خرچ بھیجکر مفت حاصل کریں۔ آنکھ کی جملہ

بیماریوں میں مناسب طریقہ سے استعمال کرانا ہر طرح سے نفع بخش بعد از صحت دعاء خیر سے یاد فرمائیں۔ ذالواقعہ

حب البقاء

مغز بادام ۳ ماشہ مغز چلغوزہ ۳ ماشہ تخم خرفہ مقشر ۳ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ جدوار اتولہ۔ کہربا۔ اتولہ۔ طباشیر اتولہ۔ جوزبوا اتولہ۔ بزرالبنج ۹ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۹ ماشہ۔ بہمنین ۷۔۷ ماشہ۔ جاوتری ۵ ماشہ۔ روغن بلسان ۲½ تولہ شقاقل مصری اتولہ۔ خولنجان اتولہ کہربائے شمعی اتولہ۔ تودری ۱-۱ تولہ۔ گل دھاوا ۲½ تولہ۔ تالمکھانہ ۳¾ تولہ۔ موصلیین ۴½-۴½ ماشہ

جملہ ادویہ جوکہ کوٹنے کے قابل ہیں نیمکوب کرکے علیحدہ کریں۔ بعد ازاں ایک عدد ناریل سالم۔ افیون ۵ تولہ۔ روغن بلسان ۲½ تولہ اور روغن زرد ۵ تولہ کو ناریل سالم میں بھر کر ماش کے آٹے سے بند کریں۔ اور شیر گاؤ ۵ اسیر میں اس قدر پکائیں۔ کہ دودھ خشک ہونے پر ناریل کو صاف کرکے نکالیں۔ یعنی آٹا علیحدہ کرکے روغن زرد عمدہ میں بریان کریں ازاں بعد تمام نیمکوب شدہ ادویہ کو شامل کرکے تین پاؤ پختہ آب بیخ داربلد میں اسقدر کھرل کریں۔ کہ گولی بقدر نخود بند ھنے کے قابل ہوجائے۔ اگر چاہو تو پچاس عدد ورق نقرہ پچاس عدد ورق طلائی بھی ملول کرلیں۔

فوائد وترکیب استعمال:۔ نہایت مقوئی دل دماغ۔ قوت باہ کو برانگیختہ کرتی ہے۔ کھانسی نزلہ زکام دائمی کو دور کرتی ہے۔ افیون کی بری عادت کے چھڑانے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ قاطع جریان واحتلام ورقت منی اور مادہ منویہ کو گاڑھا کرتی ہے سرور افزا اور ممسک ہے۔ بوقت ضرورت ۲ عدد گولی

ہمراہ شیر گرم برائے امساک تین گھنٹے قبل جریان وغیرہ کے مریضوں کو بطور استعمال کرانی چاہیئے۔ دیگر امراض وافیم چھڑانے کے لئے صبح وشام ہمراہ ناشتہ مقویات یا شیر گرم

نوٹ:۔ اگر کسی قسم کی کوئی بات پوچھنی ہو۔ یا کچھ سمجھ میں نہ آئے۔ یا فقیر کی غلطی ہو تو پتہ ہذا پر خط وکتابت کرکے اور غلطی سے آگاہ فرماکر مشکور فرماویں۔ عین نوازش ہوگی۔ (حکیم مولوی نور احمد ثاقب شاگرد رشید شفاء الملک شیخ الہند طبیب الافضل حکیم سید باقر حسین صاحب زیدی دواخانہ عظیمیہ سیالکوٹ)

رام پھل

اردو۔ رام پھل۔ سنسکرت۔ رام پھلم۔ کرشن بیجم۔ ہندی۔ لونا۔ لونی

بنگالی۔ لونا۔ سنتھالی۔ مرہٹی۔ رام پھل

گجراتی۔ رام ستیا۔ تلیگو۔ رام ستیا پلم

تامل۔ راما ہینیدہ۔ ملیالم۔ سرفا۔ ستیا پلم

عربی۔ شریفہ۔ فارسی۔ کاج۔ لیما

لاطینی ANONA SQUAMOSA

وجہ تسمیہ:۔ یہ پودا بھی ہندوستان میں باہر سے لایا گیا ہے۔ اور ماہرین فن کو فخر حاصل ہے۔ کہ ہمارے موجدوں نے جنگلی گھاس اور روزانہ عمل میں آنیوالے پھلوں سے بڑے بڑے مہلک سے مہلک مرضوں کو فائدہ پہنچایا ہے۔ دوسرے ملک کے ماہرین طب اس پھل اور درخت کی صفات سے ناواقف تھے۔ اور حضور جرائر غرب الہند کے فخر الاطباء

بخوبی واقفیت حاصل کرنیکے لئے ہمارے محترم ڈاکٹر سکھا رام صاحب ایم بی. بی ایس لاہور کی مشہور کتاب جڑی بوٹی با تصویر سے علمی خزانہ میں ترقی حاصل کر رہے ہیں۔ ہندوستان میں آنے کی وجہ سے اب یہ ملکی پودا بن گیا ہے۔ اور ہندوستان و پاکستان کے ہر حصے میں لگایا جاتا ہے

شناخت و ماہیت



یہ ایک چھوٹا سا لمبے ہو درخت ہے۔ جڑیں گہری چھال بھورے رنگ کی لکڑ ملی بر رنگ خاکستری ہوتی ہے۔ پتے ۲ سے ۵ پانچ لمبے پون سے ۱½ انچ چوڑے بیضوی لمبوترے ہوتے ہیں نیلی چھال لئے ہوئے داغدار سرے گول اور قدرے نوکدار روئیں گٹھے والے ہوتے ہیں۔

پھول ایک انچ چوڑے اور اسی قدر لمبے روئیں دار ڈنڈیوں پر لگے ہوتے ہیں۔ پھول فربہ اور ان کے جسم میں ایک ایک بیضۂ نبات ہوتا ہے۔ پختہ ہو کر تمام مبیض ایک دوسرے مل کر ایک بڑا پھل بن جاتا ہے پھل ۲ سے ۴ لمبے اور اسی قدر گول گودیدار ہوتا ہے۔ گودا نرم خوش ذائقہ

خوشبودار جس کے اندر بہت سے بیج ہوتے ہیں۔

پھل عام ہندوستان میں برائے فروخت استعمال کرتے ہیں جو تیز بدذائقہ متلی ہوتا ہے۔ مقدار خوراک :- روغن ½ ۲ رتی سے ۵ ۳/۴ رتی تک ایکدن تک ایک پھل سے تین پھل تک کھا سکتے ہیں مگر پختہ ہونے چاہئیں۔ سالم بیج اور کچا پھل خشک حشرات کیلئے سمیات کا اثر رکھتا ہے آٹا چوتھائی نسبت سے شامل کر کے سر میں لگائیں۔ تو جوئیں مر جاتیں ہیں۔ گرم گرم ورموں کو تحلیل کرتے ہیں۔ اور پھوڑوں کو پکانے کیلئے اس کی شبینہ کونپلوں کا نغدہ۔ بجد فایدہ بخشتا ہے۔ بچوں کی کانچ نکلنے کی تکلیف میں اس کے خیساندے سے مقعد کو دھونا اور حقنہ کرنا مفید ہے۔

پختہ بیج تیز محرش ہیں۔ فم رحم پر اس کا لیپ کرنے سے حمل ساقط ہو جاتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ حمل ۳ ماہ سے زیادہ نہ ہو۔

نوٹ :- جزا مرادو یہ مغز تخم شریفہ جمال گوٹہ کی طرح مسہل کیلئے تیز اثر رکھتا ہے لیکن تاثیر میں جمال گوٹے سے برعکس ہے مناسب الوپان جڑ برائے شدید پیچش استعمال ہوتی ہے اور زحیر کیلئے بھی مفید و آزمودہ ہے

زامدہ لونی

اردو - زامدہ۔ ہندی - امرت پھل - سنسکرت۔ امرت پھل بنگالی۔ امرت زامد پھل - جاوا - رنجبو نیاں۔ مرائٹی ہنمبال پھل سنگاپوری۔ رنجبو زمادہ۔

فارسی - زمداس۔ عربی - کنکاج

انگریزی والاطینی BARSEAL METH



وجہ تسمیہ

غالباً ہندوستان میں یہ پھل گرم خشک علاقوں میں پایا جاتا ہے مگر میری وسلطنت علم اس پھل کے ملک در ملک پھرنے کی وجہ سے ہے اور نام بھی ہر ملک کی سلیس زبان کے ہیں اس کی خوبیاں ہر جگہ پیدا ہونیوالے درخت ہیں وہاں کی زمین کے لحاظ سے ہوتی ہیں جاوا اور برہما میں پیدا ہونیوالے درختوں کی جڑیں زرد مانند ہلدی کے ہوتی ہیں سرخ پتھریلی جگہ میں پیدا شدہ درخت کی جڑیں سیاہی مائل ہوتی ہیں۔ جوکہ جوسوں کی دل وجان ہوتی ہے۔ اور یہ بات یقین کو پہنچ چکی ہے۔ کہ اس سے ان کی مراد پوری ہو چکی ہے میرے ایک عزیز دوست جو عرصہ دراز سے سنگاپور میں یونانی دواخانہ کی سرپرستی کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس درخت کی اس قدر خوبیاں بیان کی ہیں۔ کہ میں سن کر متعجب ہو گیا۔ اس کے بعد ملک جاوا میں ٹٹاویہ شہر جو

بہت مشہور ہے۔ وہاں پر حکیم ڈاکٹر فیروز علی خاں صاحب طبیب الاماثل سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ انہوں نے اس کے متعلق بہت کچھ فرمایا۔ اور ایک روز منگوا کر شام کے وقت چائے کی دعوت میں رکھا۔ چنانچہ لبعد از چائے طبیعت خوب فرحت میں رہی۔ میرے خیال میں ان علاقوں میں اس سے زیادہ فرحت افزا اور کوئی پھل نہیں ہوتا۔

شناخت اور ماہیت: پتھریلی زمین کے درختوں کی لمبائی پندرہ فٹ تک ہوتی ہے مگر عام علاقوں میں پیدا ہونیوالے درختوں کی لمبائی اس سے دگنی تک ہوتی ہے۔ صرف جڑیں دو رنگ کی ہوتی ہیں۔ زرد اور سیاہی مائل "تاثیر سرد تر خواہ کسی علاقے کا ہو۔ بیجد قابض ہوتا ہے۔

نوٹ: شکل کے اندر درخت کے بالائی حصہ میں دو خشک تنے دکھائے گئے ہیں۔ یہ خشک تنے صرف اس درخت کے ہوتے ہیں۔ جو کہ عموماً ہوسوں کے کام آنیوالا ہوتا ہے۔ اس درخت کی جڑیں سیاہی مائل اور کام میں آنے والی جڑیں مانند ہلدی کی گٹھیوں کے ہوتے ہیں۔ جن کا استعمال آئندہ بتایا جائیگا۔ تنا بالکل بے مواد و نازک ہوتا ہے۔ پتے گول مانند بنگلہ پان کے۔ چوڑائی تقریباً ۶،۷ انچ ڈنڈی دار۔ پھل بالکل الائچی کے مشابہ ہوتا ہے۔ گٹھلی قدرے دبیز اور نرم ہوتی ہے۔ مگر دیکھنے میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ جس طرح سے الائچی ہندوستان میں ڈالیوں کی ایک تحفہ ڈالی سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح برما، جاوا سنگاپور وغیرہ میں رنھیو تانِ بھی دسترخوان کی زینت اور محفلوں کا دلدادہ پھل ہے۔ فرحت افزا ہونیکے باعث لوگ بڑی خوشی سے کھاتے ہیں۔

اس کا پھول مانند کنول کے ہوتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ کنول میں بہت سی پنکھڑیاں ہوتی ہیں۔ اور اس میں صرف پانچ ہوتی ہیں ملکوں کے باشندے بچوں کی تشنگی کے لئے استعمال کراتے ہیں۔

میرے محترم دوست سید افتخار حسین صاحب سرپرست یونانی دواخانہ سنگھاپور نے یہ نسخہ عطا فرمایا ہے جس کو میں اپنے لئے بہترین تحفہ سمجھتا ہوں اور خلق خدا کی خدمت کو اپنا فرض سمجھتے ہوئے درج کر رہا ہوں بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔ بعد از صحت معصوم بچوں کو راقم کے حق میں دعائے خیر کرنی چاہیئے۔

عرق حیات

ھوالشافی۔ برگ سویا ۹ تولہ۔ گل کنکاج سبز ۹ تولہ منقی سبز ۲۲ دانہ۔ انجیر ۵ دانہ۔ بادیاں ۳ تولہ۔ اصل السوس ۴½ تولہ مغز کنول گٹہ ۲½ تولہ سمندر جھاگ۔ گل سرخ ۳ تولہ۔ چہار مغز ۸ تولہ مغز بادام ۲½ تولہ مغز بیہ دانہ ۳ تولہ مغز ناریل ۲ تولہ کیتھہ سفید ۲ تولہ طباشیر ۳ تولہ۔ الائچی خورد ۲½ تولہ نانخواہ ۴¼ اعناب ۱۰ دانہ۔ کاسنی ۲ تولہ جو مرکب کئے ہوئے ۲¾ تولہ۔ تپال سرخ ۳ تولہ۔ کنکول سفید ۱½ تولہ

جملہ اشیاء کو چالیس گھنٹے بھگو کر بطریق معروف عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ ایک ماہ کے بچہ سے چھ ماہ کے بچہ تک اس اور ہر ماہ ایک ایک ماشہ کا اضافہ کرتے رہا کریں۔ عرق حیات پانچ سال کی عمر سے زیادہ استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

نوٹ:۔ پانچ سال کی عمر سے بارہ سال کی عمر تک بھی استعمال کرا سکتے ہیں

عرق حیات پانچ سال کی عمر سے زیادہ استعمال نہ کرنا چاہیئے۔
نوٹ۔ پانچ سال کی عمر سے بارہ سال کی عمر تک بھی استعمال کرا سکتے ہیں مگر ذیل کے اجزاء اور شامل کر لئے جائیں۔
مصطگی رومی ۳ ماشہ ۔ نمک تربپ ۲ ماشہ ۔ زعفران ۱ تولہ ہر دو اریڈیا سفتہ ۱ ماشہ [illegible] کو عرق ہذا میں ۲۷ گھنٹے کھرل کرکے عمل میں لا دیں بمقدار خوراک حرف ۱ تولہ مقرر ہو۔ بارہ سال تک کے بچہ کی صحت بحال رہتی ہے۔ دانت نکالنے کے ایام میں تکلیفوں سے کلی نجات مل جاتی ہے۔ ہر قسم کی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔

عطیۂ خاص

(از مولوی محمد اسماعیل صاحب رئیس اعظم پشاور شہر)

نسخہ:۔ ہوالشافی: گل زاعدہ ۱/۲ ۱ تولہ ۔ موچرس ۱/۲ ۲ تولہ ۔ تودرین ۱/۲ ۲ تولہ اصل السوس ۱/۲ ۱ تولہ ۔ گل دھاوا ۲ تولہ ۔ دانہ الائچی سفید ۱/۲ ۱ ۔ ایرنج بادیاں ۳/۴ ۳ تولہ سہاگہ بریاں ۱۱ ماشہ ۔ برگ بانسہ سیاہ ۳ تولہ ۔ بہیٹرہ کندہ خشک ۴ تولہ

جملہ اجزاء کو باریک پیسکر عسل خام ایک پاؤ میں پکاکر معجون تیار کریں۔ بعد ازاں اشیاء ذیل شامل کرکے نیم کی جڑ میں چالیس روز دفن کردیں۔
کشتہ قلعی ۱/۲ ۱ تولہ کشتہ ہڑتال ورقی ۱/۲ ۱ تولہ ۔ ورق نقرہ ایک سو عدد ۔ ورق طلاء پچاس عدد ۔ معیاد مقررہ کے بعد نکالکر عمل میں لاویں۔
مقدار خوراک: تین ماشہ صبح وشام تین ماشہ شام ہمراہ شیر گرم۔
نوٹ: یہ معجون ہذا سیلان الرحم و جریان منی کیلئے ازحد مفید ہے۔ مگر جبتک یہ نہ معلوم ہو جائے۔ کہ تحریر کردہ امراض لاحق ہونے کی وجہ

گیا ہے۔ اس وقت تک عمل میں لانے کی کوشش نہ کریں۔ چونکہ یہ نسخہ صرف دو صورت میں مبتلا ہونے والی مریضہ کو میں نے استعمال کرایا ہے

۱۔ کثرت جماع۔ کم عمر میں خواہشات کا ناجائز استعمال

نسخہ ہوالشافی: بیج گنگاج کا نغدہ آدھ سیر پختہ لیکر پندرہ تولہ اسپغول سالم میں ملائیں۔ بعدازاں پیسہ منصوری ایک عدد کو اچھی طرح ملبوس کر کے پختہ سمپٹ کریں۔ ایک ایک انچ گل حکمت کر کے بعد بدستور الطریق ہذا پانچ آنچ دیں کشتہ برنگ سفید مانند دودھ برآمد ہوگا۔

فوائد و استعمال۔ لواطت سے تباہ شدہ مریض اور کثرت جماع کی وجہ سے نامردی کی حد تک پہنچ جانے کے بعد والوں کے لئے مکمل شفاء کا پیغام ہے عمر رسیدہ اشخاص بھی لطیف زندگی بسر کرتے ہیں۔

مقدار خوراک:۔ دانہ خشخاش سے ایک چاول تک ہمراہ مسکہ گاؤ۔

غذا مرغن۔ پرہیز۔ جماع۔ گڑ۔ تیل۔ کھٹائی وغیرہ ہے۔

مہوسوں کی قسمت کی کنجی ہے اکسیر سفید کو خالص تانبہ پر لگائیں۔ جو آب چرچہ ٹیس ۱۰۱ مرتبہ بجھایا گیا ہو۔ اور جب یہ اکسیری لیپ خشک ہو جائے تو شنگرف ۱ تولہ چرس عمدہ ½ ۲ تولہ کو ہمراہ روغن زرد کے کھرل کریں۔ خشک شدہ پیسے کو اس کے اندر رکھ کر گل حکمت کر کے تیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اگر پہلی مرتبہ مراد پوری نہ ہو۔ تو دوبارہ یہی عمل کریں۔ ہر محنت کرنیوالا ضرور مراد کو پہنچیگا۔ الراقم واللہ عالم بالصواب۔

نوٹ:۔ اکسیر سفید دواخانہ عظیمیہ میں بنام منصوری ہر وقت تیار ملتی ہے اور مردانگی مخصوص بیماریوں میں مختلف ترکیبوں سے استعمال کرائی جاتی ہے خط و کتابت و جواب طلب امور کیواسطے ٹکٹ یا جوابی خط ارسال فرماویں۔

نسخہ :۔ ہوالشافی :۔ ایک عدد جونک کو اعضاء تناسل خر پر لگا دیں۔ جب وہ خوب خون سے بھر جائے روغن بیر بہوٹی تازہ ۳ تولہ ۱۰ اونس کے ساتھ بذریعہ پتال جنتر طلا کشید کریں۔

نوٹ :۔ روغن بیر بہوٹی تازہ بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ موسم برسات میں زندہ بیر بہوٹی پکڑ کر شکر کے چاول پکا کر جس وقت دم کرنے لگیں۔ ایک مضبوط کارک والی شیشی آتشیں میں ڈال کر دیگچے کے درمیان میں رکھ کر دم کریں۔ چاول مکمل دم آنے پر روغن بیر بہوٹی تازہ تیار ہو گا۔

نمبر ۲۔ جونک کے لگانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ گدھے کو کسی گدھی کے سامنے باندھ کر اس کو انتشار کرا دیں۔ جب کو مکمل انتشار ہو جائے۔ اور اسے برداشت کی قوت نہ رہ سکے۔ جونک کو اس کے اعضاء تناسل پر خصیوں کے قریب نیچے کی طرف لگا دیں۔ چنانچہ خون کی کشید کی کے باعث وہ بالکل سست ہو جائیگا۔

فوائد و استعمال :۔ ناکارہ سے ناکارہ مریضوں کیلئے مکمل صحت اور تندرستی کا پیغام ہے۔ بارہا بار کا تجربہ شدہ مریضوں کے لئے ازبس مفید ہے۔ قدرتی نامرد کے علاوہ جملہ ہر طرح سے تباہ شدہ مریضوں کیلئے ازبس مفید ہے۔ روزانہ لوقت خواب ایک رتی سے چار رتی تک نیچے کی سیون اور حشفہ چھوڑ کر مالش کریں۔ اور بنگلہ پان یا برگ ڈھاک پر قدرے روغن سمن لگا کر گرم کر کے ملائم پٹی کے ساتھ باندھ دیں۔ اور صبح کھول دیں۔

پرہیز :۔ سرد پانی سے کم از کم ایک ہفتہ ضرور رہنا چاہیئے۔ اور گڑ و تیل وغیرہ۔

حب لنسوال

ہوالشافی مغز تخم خیارین - رب السوس مغز بادیاں - الائچی کلاں کنول گٹہ گل زاندہ مغز تخم لیموں - جملہ مساوی الوزن لیکر باریک کرلیں - اور ایک عدد کدو سبز میں بھر کر گل حکمت کریں - اور سایہ میں خشک کر کے تین روز خاکستر گرم میں ڈال کر نکال لیں - اور ٹمکوختہ ادویہ کو نکال کر اجزاء ذیل کے ہمراہ کھرل کریں فلفل سفید مغز بادام - گل سرخ - ملیٹھی - عرق بیدمشک - شربت انجبار بعد ازاں گولیاں بقدر دانہ مسور کے بنا کر بحفاظت رکھیں - بس تیار ہے -

ترکیب استعمال : بچوں کو ایک ایک گولی صبح وشام خشک کھانسی میں شیر مادر یا شیر گاؤ کے ہمراہ - بارہ سال کی عمر کے بعد پچیس سال کی عمر تک تین تین گولی بدستور شیر گرم - اگر کھانسی بلغمی ہے - تو آب گرم کے ہمراہ عمل میں لاویں -

صدرہ مرمنخل

تصویر آخری صفحہ پر

انگریزی ولاطینی - مینی مون سیڈ فولیا MENIMONSEDFOLIA

اردو عربی - ندر اسمی : - مرمنخل -

وجہ تسمیہ : - یہ بوٹی میں نے پہلے ہندوستان میں نہیں دیکھی جس کی وجہ سے مجھ کو اس کے اوصاف معلوم نہ تھے - دوران سیاحت میں مولوی محمد اسماعیل صاحب عامل وکامل ماہر فن سنیاسی کی ملاقات کا شرف حاصل ہوا - جہاں پر میں مقیم تھا - وہاں سے پندرہ میل کے فاصلہ پر ایک نہر تھی جس کے قرب وجوار میں صدرہ مرمنخل کے بہت سے بڑ نظر

آئے۔ آپ نے فرمایا۔ تم اس بوٹی کے متعلق کیا جانتے ہو۔ میں نے عرض کی میں نے تو یہ بوٹی آج ہی دیکھی ہے۔ اور اگر ہندوستان میں ہوتی ہے۔ تو میں نہیں جانتا۔ آپ نے اس کمیاب گھاس کیلئے متواتر تین گھنٹے لیکچر اور تھوڑی دیر کے بعد اس کی پوری پوری شناخت کرا دی لہذا اب میں پہنچکر تاکید کے مطابق اس بوٹی کو تلاش کیا۔ اور مل جانے پر چند ایک تجربے کئے۔ جو کہ مکمل کامیابی کا راز بنکر ظاہر ہوئے۔ اور پھر واپس آکر مدراس کے گرد و نواح میں کہیں کہیں پائی گئی۔ چنانچہ ایسی نایاب چیز کو بغل کی پاکٹ میں ڈال کر خود ہی فایدہ اٹھانا میرے خیال سے غداری جیسے گناہ کا مرتکب ہونا ہے۔ عام طور پر ندی نہر یعنی بہتے پانی کے کنارے نرم زمین اور سبزی کے درمیان پائی جاتی ہے۔

شناخت اور ماہیت۔ اس کا پودا قریباً ۲½ فٹ تک ہوتا ہے اور پتے بالکل گھاس کی طرح ہوتے ہیں لیکن کنارے چھدے ہوئے گیہوں کی مانند ہر پتہ قدرتی طور پر سیدھا زمین سے نکلتا ہے۔ اس کی جڑیں زمین میں پھیلی ہوتی ہیں۔ اور ان کے ساتھ بہت سے گھٹے لگے ہوتے ہیں جن کی شکل بند گوبھی کے مانند ہوتی ہے۔ مگر کانٹے پراندر سے تخم ریحان کی طرح بیج نکلتے ہیں۔ جو خشک ہونے پر بھورے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ بیج سرد تر عورتوں کی خفیہ تکلیف میں کام آتے ہیں۔ اور خشک گھٹے بھی عموماً عورتوں ہی کے کام آنے والی چیز ہے۔ اور تاثیر میں سرد خشک ہوتا ہے

نوٹ: ہمیشہ گھٹے کو درمیان ہی سے کاٹ کر بیج علیحدہ نکالکر عمل میں لائیں ورنہ زہریلا مادہ پیدا ہو جائیگا۔ اور بجائے فایدہ کے نقصان اٹھانا پڑیگا۔

فوائد: سیلان الرحم۔ قروح الرحم۔ خروج الرحم۔ عقر۔ پیوستہ الرحم۔ وغیرہ امراض میں مندرجہ ذیل طریقوں پر استعمال کیا جاتا ہے۔

حب عقر: پیپل دراز ۴ ماشہ۔ پیپلا مول ۴ ماشہ۔ ناگرموتھا ۴½ ماشہ۔ زنجبیل ۴ ماشہ۔ پوست ہلیلہ ۴ ماشہ۔ بلیلہ ۴ ماشہ۔ دیودار ۴ ماشہ۔ بادیاں ۴ ماشہ۔ اندرجو شیریں ۴½ ماشہ۔ آملہ ۴ ماشہ۔ کٹھ ۴ ماشہ۔ بابڑنگ ۴½ ماشہ گنگلی ۴½ ماشہ۔ چرچٹہ ۴ ماشہ۔ جرجیر ۴ ماشہ۔ پوست مرمنجل ایک مثقال۔ قند کہنہ ہم وزن۔

جملہ اجزاء کو باریک پیس کر قند سیاہ ملا کر ایک ایک تولہ کی ٹکیہ بنا کر چینی یا کانچ کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ ایک ٹکیہ روزانہ بطور ناشتہ بیس روز تک عمل میں لاویں عقر اور خروج الرحم جیسے مہلک میں بحد مفید ہے۔ علاوہ ازیں دیگر امراض النساء میں جید الاثر ہے۔

قرص نجات: ریوالثانی۔ اٹھس۔ پوست بیخ پیپل۔ ساذج ہندی۔ رنج۔ جوالسہ۔ کٹائی کلاں و خورد۔ کائپھل۔ کٹھکل۔ موتھا۔ چرائتہ۔ کنگی۔ گشنیز۔ خارخسک۔ پوست گلو خشک۔ کمرکا چھیدی خشک۔ ہلیلہ زرد۔ دیودار۔ زنجبیل۔ جوالسہ سبز۔ انگرزہ بریان۔ نمک سنگ۔ کٹھ سیاہ ہر ایک ۱½ مثقال۔ بیخ مرمنجل مساوی الوزن لیکر جملہ ادویہ کے سات روز تک روغن زرد سے چرب کر کے رکھیں۔ بعد ازاں سب کو اس قدر باریک کریں۔ کہ قرص بندھنے کے قابل ہو جائیں۔ امراض نسواں کے جملہ ہر مرض میں مفید ہے متفرق الزمان سے استعمال کرانا چاہیئے۔ النساء لله ہر مرض کا واحد علاج ہے۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ تک صبح و شام ہمراہ آب سرد

نوٹ: صدرہ مرمنجل امراض نسواں کا واحد علاج ہے مگر طریقہ استعمال

کیلئے کسی طبیب کی مدد لینا ضروری ہے۔ ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے۔ یہ موسم کو نظرانداز کرنے سے درد گردہ۔ باؤ گولہ۔ گنٹھیا جیسے مہلک امراض پیدا ہونا لازمی ہو جاتا ہے جس سے انسان کی زندگی بجائے سنوارنے کے بالکل ہی بگڑ جاتی ہے۔ جو شخص بنانے کی تکلیف نہ اٹھا سکے۔ وہ دواخانہ عظیمیہ سے بذریعہ ڈاک طلب کریں۔ ایک سو چالیس قرص کی شیشی قیمت مع محصول ڈاک خرچ پانچ روپے (صہ) مشورہ بالکل مفت حاصل کریں۔

عطیہ خاص

از جناب حکیم مولوی نوازش علی خاں صاحب پروفیسر طبیہ کالج لاہور

یہ حبوب مقوی مبہی مشتہی اور دافع بلغم و منقی بخار دل کے ضعف باہ اور امساک کیلئے نہایت مجرب ہے۔ اول آزمودہ ہے نیز نامردی سستی باہ (جو کہ کثرت جماع سے پیدا ہوگئی ہو) کیلئے مفید ہے۔

حب مبہی ۔ ریوالشانی تختیہ عمدہ ۴ ماشہ۔ مومیائی ۲½ ماشہ۔ زعفران ۱ تولہ۔ جائفل ۳ عدد۔ فلفل دراز ۱½ تولہ۔ سہاگہ بریاں ۲ تولہ۔ کشتہ قلعی پھٹک والا کشتہ فولاد سہ آتشہ ۱ تولہ۔ تخم کتانی خورد ۹ ماشہ۔ الائچی خورد ۲½ تولہ۔ طباشیر کبود ۲½ تولہ۔

ترکیب:- برگ کتائی اور برگ مرنجل ہردہ کا پانی اس قدر نکالیں کہ جس میں مذکورہ بالا اشیاء ایک ہفتہ تک بآسانی کھرل ہو سکیں۔ بعد ازاں برگ مغیلاں ذبیح منحلاں میں ۹۶ گھنٹے کھرل کریں۔ بعد ازاں حبوب بقدر دانہ مونگ کے تیار کریں۔ سایہ میں خشک کر کے عمل میں لا کر قدرت کا مشاہدہ کریں۔

ترکیب استعمال:- عمر کے لحاظ سے بیس سال کے بعد ۳ سال تک ایک گولی صبح اور ایک گولی شام اور اس کے بعد دو گولی ہمراہ شیر گرم غذا مغن پرہیز:- تیل کچا میٹھا انڈہ۔ بڑا گوشت۔ کھٹائی و دیگر قابض اشیاء سے پرہیز لازمی ہے۔

نوٹ

علاوہ مردانہ امراض کے دیگر امراض مخصوصہ زنان کے ایک مرض میں نہایت سریع الاثر ہے۔ اور مجرب ہے۔ جو عورت جماع کی تکلیف کو برداشت نہ کر سکے اور بجائے لطف کے درد یا تکلیف محسوس کرے۔ جماع سے ہمیشہ نظر چرائے خاوند کو بالکل پسند نہ کرے۔ اس کے لئے ایک ایک ہفتہ سے تین اندری جلاب دے۔ اور بعد ازاں گولی ایک عدد صبح بعد از طعام ایک گولی شام ہمراہ آب سرد شب کو سونے سے پہلے حسب معمول طبع شیر گرم مگر اشیاء ذیل کی بوٹی سے جوش دیا ہوا ہو۔

عرض مصنف:- حضرات گزشتہ جو کچھ لکھا گیا ہے۔ وہ میری ذاتی معلومات کا ذخیرہ ہے۔ میں دیگر مصنفین کی طرح رنگین اور دلچسپ مضامین سے کتاب کو ضخیم نہیں کرنا چاہتا میرا اصل مطلب مخلوق خدا کو فائدہ پہنچانا اور خدمت کرنا ہے۔ لہذا اسی غرض سے میں نے سلیس اور عام فہم زبان میں اس کتاب کو لکھا گیا ہے مختصر لکھنے کی اس لئے کوشش کی ہے۔ کہ ہر سیاح یا غیر سیاح ہمیشہ پاس رکھ سکے۔

خیال ہے۔ کہ علاوہ جڑی بوٹی کے کچھ صدری نسخہ جات بھی تحریر کر دینے چاہئیں۔ جو کہ خاندانی مجربات کا سینہ بہ سینہ راز ہے۔ اور دیگر وہ نسخہ جات جو کہ مجھ کو میری اکیس سال کی سیاحت میں دستیاب ہوئے بالخصوص

حکیم سید زاہد حسین صاحب مرحوم کی عنایت کردہ بیاض سے جس قدر اس نسخہ کو مدد ملی۔ لہذا ان کے لئے بندہ دعا گو ہے کہ خداوند کریم آپ کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین

فن سیاسیات کے ماہر مولوی سید محمد شفیع صاحب شاہی طبیب ریاست پٹیالہ کی ذات بابرکات بالخصوص قابل ذکر ہے کہ آپ نے اس کتاب کو گراں قدر بنانے میں حتی الوسع کسی قسم کی پہلو تہی نہیں فرمائی بلکہ جس قدر ہو سکا۔ اپنے خاندانی مجربات سے نسخۂ موسومہ خربتہ الارض یعنی سنیاسی جڑی بوٹی۔ کو نافع الخلائق بنانے کی کوشش کی۔ علاوہ ازیں دیگران مقتدر ہستیوں کا بھی بیحد شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے وقت کو مد نظر رکھتے ہوئے بخل کو لکڑ امداد فرما کر فقیر کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

اب اس کے بعد ناظرین واہل فن اور فن سیاسیات سے شوق رکھنے والے اصحاب کی خدمت میں مجربات خاص تحریر کئے جاتے ہیں۔ بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔ بعد از فوائد فقیر کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ دفاقب

کشتہ ابرک

ابرک عمدہ نیلگوں ۲ تولہ کو محلوب کریں۔ بعد ازاں ایک چھٹانک

ابرک کو محلوب کریں۔ جب ابرک کا کشتہ بنانا مطلوب ہو۔ تو حسب ضرورت ابرک لیکر نیم کوب کرلیں۔ اور باریک ململ کی تھیلی میں ڈال کر پانی مقطر کے اندر خوب ملیں حتی کہ کپڑے کا تمام ابرک پانی میں نکل جائے۔ بعد ازاں سایہ میں خشک کریں۔ بس اسی طریقہ کو محلوب کہتے ہیں۔

امراض میں بقدر ۲ چاول سے ۱۔ رتی تک جریان۔ سرعت۔ جمیات کہنہ جو دق کے مشابہ ہوں۔ مقوی باہ۔ پرانی کھانسی۔ آنکھوں کا ورم۔ باہ کی سب تکالیف میں مندرجہ ذیل ترکیب سے عمل میں لاویں۔ اورام کیلئے ایک ایک رتی صبح و شام منقی میں رکھ کر کلونجی کے جوشاندے سے کھلائیں کھانسی اور بخاروں کیلئے ۲-۲ چاول دن میں چار چار مرتبہ ہمراہ سفوف[۱] طباشیر جدید کے استعمال کرائیں۔ باہ کی ہر تکلیف میں ہمراہ شیر گرم یا حلوائے نخود نگر دودھ کا استعمال ضروری ہے۔ غذا مرغن استعمال کرائیں۔

کھانسی اور بخار میں غذا خشک و زود ہضم ہونی چاہیئے۔ اورام کی بیماری میں صرف مسور کی دال یا کریلا و گندم و نخود کی روٹی۔

کشتہ لعبد

شاخ مرجان ۴ تولہ۔ عقیق ۲ تولہ۔ دونوں کو باریک پیس کر بکن بوٹی کے تازہ پانی میں کھرل کریں۔ جب ۱۵ تولہ پانی جذب ہو جائے۔ تو گولی بنا کر سایہ میں سکھا لیں۔ اور بوٹی ہذا کے پاؤ سیر لغدہ میں ملفوف کر کے ۲۰ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا مقوی اعضا رئیسہ کشتہ تیار ہوگا۔

---

۱ سفوف طباشیر جدید۔ بنسلوچن کبود ۱½ تولہ۔ دانہ الائچی سفید ۱ تولہ۔ ست گلو خانہ ساز ۹ ماشہ۔ دارچینی چار ماشہ۔ آملہ کوفتہ، رب السوس ۲½ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک ۲ تا ۵ ماشہ۔ اسی کو سفوف طباشیر جدید کہتے ہیں۔

اکسیر سرخ

ہوالشافی۔ قرنفل سالم۔ گیرو عمدہ۔ الائچی کلاں۔ برگ تنبول خشک۔ سنگ بصری۔ سمندر جھاگ۔ چونہ آب نا رسیدہ۔ گندھک آملہ سار۔ جملہ اجزاء مساوی الوزن لے کر تیم کوب کریں۔ بعد ازاں دو عدد پیالہ گلی مجبتہ میں ڈال کر لبوں کو آرد دار ڈو عمدہ سنپٹ کریں۔ تاکہ بخار باہر نہ نکل سکے پھر پیالے دیگدان پر چڑھاویں۔ اور نیچے مانند چراغ کے کھٹی بیری کی لکڑیاں جلائیں مسلسل ۲۴ گھنٹے آگ دیکر سرد ہونے پر اوپر والے پیالے میں سے اکسیر سرخ نکال لیں۔ اور کھلے منہ کی شیشی میں ڈالکر بحفاظت رکھیں

مقدار خوراک:۔ ایک رتی سے ۵ رتی تک بلحاظ عمر

فوائد:۔ معدے کو طاقت دیتی ہے جگر کو تعفن سے پاک رکھتا ہے خون صالح اور صاف پیدا کرتا ہے۔ یرقان۔ بواسیر۔ تبجاری بخار۔ باد گولہ شکم کے جملہ امراض میں بیحد مفید ہے۔

ترکیب استعمال:۔ بمشورہ طبیب کے صبح و شام بعد از طعام ہمراہ آب شبنم

کشتہ سم الفار

ہوالشافی۔ سنکھیا ½۲ تولہ دودھیا کو ایک پاؤ آب کاسنی سے کھرل کریں۔ بعد ازاں فولاد عمدہ سے ایک سوا ایک بار بجھائیں۔ اور علیحدہ رکھیں۔ جب موسم سرما آئے تو آب سداب۔ آب پیاز۔ آب ادرک۔ لعاب کوار گندل۔ آب چوکہ بوٹی۔ طباشیر کبود۔ خشخاش۔ چہار مغز۔ مغز بادام۔ موصلی سفید۔ تودرین۔ نانخواہ جملہ ایک ایک تولہ کے ہمراہ کھرل شدہ سنکھیا کو چینی یا کانچ کے برتن میں ڈال کر مضبوط بند کریں۔

اور تمام موسم سرما ختم ہونے کے بعد نکال کر کھرل کریں۔ جب گولی بندھنے کے قابل ہو جائے۔ تو بمقدار دانہ مسور کے گولیاں بنا کر خشک ہونے پر ورق نقرہ میں ملبوس کر کے بحفاظت رکھیں۔ مجرب و آزمودہ ہے
فوائد:۔ کشتہ ہذا بنظیر فواید کا حامل ہے۔ نہایت مقوی و مبہی اور طاقت رجولیت کو برقرار رکھتا ہے۔ تقویت باہ اور سرعت انزال کے لئے نہایت آزمودہ ہے۔
ترکیب استعمال:۔ امساک کیلئے مجامعت سے گھنٹہ قبل دو گولی ہمراہ شیر گرم برانگیختگی کے لئے ایک گولی لعاب دہن میں حل کر کے طلاء کریں۔ عورت کیلئے شیاف بنا کر رکھیں۔ اور ۳ گھنٹہ کے وقفہ سے مشغول کار ہوں۔ امساک طبعی و دیگر امراض مردانہ میں صبح و شام ہمراہ شیر گرم ایک گولی صرف۔

حلوۂ مقوی باہ

(از حکیم مولوی سید انعام الحسن صاحب مدظلہ بارہ بنکی)

تالمکھانہ۔ موچرس۔ بل گبری۔ پنبہ دانہ مغز بادام۔ آرد ماش مغز چلغوزہ چہار مغز۔ موسلی لوٹی۔ گل شبینہ۔ مدار۔ دیگر تمام اشیاء ایک ایک پاؤ گل لمبا کو تولہ لے کر اس قدر کھرل کریں۔ کہ پانی میں بالکل حل ہو جائے۔ بعد ازاں تمام اشیاء صاف کر کے کھرل شدہ پانی میں بھگو دیں۔ لیکن پانی صرف اتنا ہو۔ کہ جذب ہو جائے۔ پھر تیسرے دن سب کو قلعی دار برتن میں ایک سیر ساڑھے تین چھٹانک روغن زرد عمدہ کے ہمراہ بریاں کریں۔ جب بالکل خشک ہو جائے۔ تو بیس سیر شیر گاؤ میں پکا کر بالکل مابیدہ کر کے کھویا بنا لیں۔ اور پھر شکر سفید ضرورت کے مطابق شامل

کر کے سرد ہونے پر چینی یا کانچ کے برتن میں ڈال کر بحفاظت رکھیں۔
مقدار خوراک:۔ ایک تولہ سے ۲½ تولہ تک بوقت ناشتہ یا شام بعد از دوپہر۔

بیحد مقوی باہ اور بالخصوص کمزور مردوں کیلئے نعمت غیر مترقبہ منی حد سے زیادہ پیدا کرتا ہے۔ اور مانند دہی کے بنا دینا اس کا فعل خاص ہے۔ عمر رسیدہ اشخاص کیلئے بیش بہا تحفہ ہے امساک طبعی پیدا کرتا ہے۔ اور طرفین کی مرادوں کو بہت جلد پورا کرتا ہے۔ اور عورتوں کے سیلان الرحم کا واحد علاج ہے۔ ترکیب عمل مساوی۔

سفوف ہاضم

اجوائن خراسانی ۳½ تولہ۔ ناگرموتھ ۹ ماشہ پلپلہ خورد و کلاں ایک ایک تولہ۔ بہیڑہ ۱ تولہ، آملہ ۱ تولہ۔ چہار نمک چھ چھ ماشہ سمندر جھاگ ۹ ماشہ مصطگی رومی ۷ ماشہ۔ برنج بادیان ۱ تولہ۔ پودینہ خشک جنگلی ۹ ماشہ فلفل سیاہ ۶ ماشہ۔ قرنفل ۴½ ماشہ۔ الائچی خورد ۱½ تولہ، الائچی کلاں ۲ تولہ سہاگہ بریاں ۱ تولہ۔ ہینگ ۱ تولہ۔ نوشادر خودرو ۱ تولہ فلفل دراز ۷½ ماشہ۔ رائی ۱ تولہ۔ زنجبیل ۱ تولہ

جملہ اشیاء کو باریک پیس کر ۱۱ تولہ عسل خام میں ملا کر رکھیں۔ جب بالکل خشک ہو جائے۔ تو نیرو ۱ تولہ۔ سوڈا بائی کارب ۱ تولہ ملا کر بحفاظت رکھیں۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

ترکیب استعمال:۔ بعد از طعام شب ہمراہ آب سرد اگر قبض ہو تو عمر کا لحاظ کرتے ہوئے ۔۵ ماشہ تک ہمراہ آب گرم۔

فوائد:۔ بیحد مفید و مجرب ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ ورم فم معدہ و جگر میں مفید ہے

شربت مقوی معدہ

خالا جیت عمدہ ۳ تولہ، مشک نیپالی ۶ ماشہ، زعفران کشمیری ۲ تولہ، طباشیر کبود ۲ تولہ، یاقوت رمانی خطائی ۲½ تولہ، کشتہ خبث الحدید ۱ تولہ، کشتہ فولاد ۹ ماشہ، کشتہ تانبا ۲ ماشہ، کشتہ شنگرف ۳ ماشہ۔ ورق نقرہ ۱ تولہ، ورق طلا ۹ ماشہ۔

جملہ اجزا کو چینی کے برتن میں ڈال کر ایک ہفتہ بیخ سنبل کے پانی کا تجربہ دیں۔ جب یہ عمل ہو جائے۔ تو سنبھالو بوٹی کے ۴½ تولہ پانی کو بذریعہ کھرل جذب کریں۔ بعد ازاں عسل خام خورد مکھی والا شامل کر بطریق معروف تین بوتل شربت تیار کرلیں۔ نہایت مجرب بالخصوص عمر رسیدہ اشخاص کیلئے پیری کا واحد علاج ہے۔

مقدار خوراک :۔ ۶ ماشہ علی الصباح یا بوقت خواب

ترکیب استعمال :۔ مقدار بالا ایک چائے کے چھوٹے چمچہ میں لیکر حسب برداشت شیر گرم کے ہمراہ نوش کریں۔

غذا جس قدر روغن کھائیں گے۔ اسی قدر شربت ہذا کے فوائد بھی رونما ہوتے جائیں گے۔

نوٹ۔ کم عمر یا دیگر کمزوری کے لئے ہرگز ہرگز استعمال نہ کریں۔ ورنہ بجائے نفع کے نقصان اٹھانا پڑیگا۔

شربت بہار۔ صندل سفید ۹ تولہ، مغز بادام ۱۱ تولہ، خشخاش ۱۱ تولہ، الائچی خورد ۵ تولہ، زعفران عمدہ ۴ تولہ۔ آب سیب، آب سنگترہ چھ چھٹانک میں شب کو بھگو دیں۔ اور علی الصبح جملہ بھگوئی ہوئی اشیا کو اس قدر گھوٹیں۔ کہ تمام عرق نکل جائے بعد ازاں بطریق موصوف شکر سفید ملا کر دو بوتل تیار کرلیں اگر خوبصورت بنانا ہو۔ تو ۲ تولہ ورق نقرہ روح کیوڑہ میں

میں کھرل کر کے شامل کر دیں۔ گرمیوں کے موسم میں بہترین تحفہ ہے۔ ہر عمر کا آدمی استعمال کر سکتا ہے۔

کحل الجواہر

بورک پاؤڈر۔ مومیائی۔ سرمہ عمدہ۔ پھٹکڑی سرخ ہر ایک ایک تولہ۔
ترکیب:۔ ہر چہار اشیاء کو باریک پیس کر نیم کے پتوں سے سنپٹ کر کے گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر صرف اسقدر آنچ دیں۔ کہ صرف مٹی سرخ ہو جائے تین ماہ کیلئے نیم کی جڑ میں دفن کر دیں۔ اور میعاد ختم ہونے کے بعد نکالکر مسلسل سات ہفتہ اس قدر کھرل کریں۔ کہ ۱/۲ ۳۴ تولہ عرق گلاب کھرل ہوتے ہوتے خشک ہو جائے۔
ترکیب استعمال:۔ رات کو سوتے وقت ایک ایک سلائی لگائیں۔ اور صبح اٹھ کر پوٹاشیم پرمینگانیٹ کے گرم پانی سے صاف کریں۔
اپنی مثال نہیں رکھتا۔ زیادہ فوائد تحریر کرنے کی ضرورت نہیں مگر صرف اتنا تحریر کر دینا کافی ہے۔ کہ غالباً وہ شخص جو بینائی لے کر دنیا میں آیا ہے۔ اس کی آنکھیں خواہ کتنی ہی خراب ہو گئی ہوں۔ اس سرمہ سے ضرور بالضرور درست ہو جائینگی ہمیشہ استعمال کرنیوالے کی آنکھوں کی بینائی آخر عمر تک بدستور رہتی ہے۔ بنائیں اور بعد از فوائد دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

منجن کافوری

گیرو یا پھٹکڑی ۱۰ ماشہ۔ کافور دیسی ۱ تولہ۔ فلفل دراز ۱/۲ ۱ تولہ۔
گیرو اور فلفل دراز کو باریک پیسکر کافور بذریعہ کھرل ملائیں۔ اور کسی مضبوط کارک والی شیشی میں ڈالکر محفوظ رکھیں۔ خواہ کس قدر دانت خراب ہوں مگر چند روز استعمال سے دانتوں کی جملہ بیماریوں کیلئے واحد علاج ہے

ترکیب استعمال :- بوقت شب یا دن میں لیکن شرط یہ ہے۔ کہ منجن لگا نیکے بعد پانچ گھنٹے تک دانتوں سے کام نہ لیا جائے۔ اور پانی سے بھی پرہیز رکھیں۔ مجرب ہے۔

مرہم کافوری :- نیلہ تھوتھہ اتولہ۔ تخم کنٹھل اتولہ۔ مردار سنگ اتولہ ہنسہ سور اتولہ۔ نیپال ۶ ماشہ۔ گل مغیلاں ۱ ماشہ۔ رسوت اتولہ۔ پھٹکڑی سفید ۷ ماشہ۔ پوٹاشیم پرمینگانیٹ ۹ ماشہ

جملہ تمام اشیاء کو باریک پیس کر کچی یا چینی کی کھرل میں ڈال کر ایک سیر رنج آب گھوپی سے کھرل کر لے کے بعد بحفاظت رکھیں۔

فواید و ترکیب استعمال :- صبح و شام آتشک کے زخموں کو صاف کر کے یہ مرہم لگائیں۔ اور ذیل کی دوائی تیار کر کے کھائیں۔ انشاء اللہ چندروز میں زخم بالکل صاف ہو جائینگے مگر آتشک ۵ سال سے زیادہ عرصہ کا نہ ہو۔

حب آتشک :- کشتہ نیلا تھوتھہ ریٹھہ میں بنا ہوا ایک تولہ۔ مغز ریٹھہ اتولہ۔ زعفران ۷ ماشہ۔ مغز تخم بکائن ۱½ تولہ۔

سب کو دو چند کنوار گندل کے لعاب میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ بالکل سفوف بن جائے۔ پھر فلفل سفید اتولہ کا اضافہ کر کے شیر مدار دو چند سے بدستور کھرل کر کے سفوف بنائیں۔ پھر ایک تولہ بروزہ کا اضافہ کر کے دو چند آب سوہانجنہ سے کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ مسور کے تیار کریں۔ سایہ میں خشک کر کے دن میں تین مرتبہ ہمراہ آب سرد چینی نوش فرماویں۔

نوٹ :- جو اصحاب بنانے کی زحمت گوارا نہیں فرما سکتے یا بوجہ ناخواندگی کے بنانے سے مجبور ہیں۔ یا جن کو اس کے تیار کرنے میں کچھ بھی دسترس نہیں۔ وہ پتہ ذیل سے طلب کریں۔ مشورہ بالکل مفت دیا جاویگا جواب طلب امور کیلئے جوابی خط ارسال فرمائیں۔ د. منیجر دواخانہ عظیمیہ سیالکوٹ شہر

از جناب ڈاکٹر سید محمد حسن صاحب رضوی

کشتہ شنگرف: - اتولہ شنگرف رومی چوبیس سیر برگ نیم میں اسقدر پکائیں کہ ہر ایک پتہ سرخ ہو کر جلنے کے قابل ہو جائے۔ بعد ازاں شنگرف کو نکال کر ۵ تولہ شیر مدار کی مدد سے کھرل کر کے بارہ انڈوں کی زردی کو اس قدر کھرل کریں، کہ گولی بقدر دانہ گندم کے بن جائے۔

فوائد و ترکیب استعمال: - ایک گولی صبح ایک گولی رات کو بوقت خواب ہمراہ شیر گرم نوش کریں۔ مقوی باہ کے علاوہ منی کو غلاظت سے پاک کر کے اولاد پیدا کرنے کے قابل بناتی ہے۔ سیلان الرحم میں عورتوں کیلئے بیحد مفید ہے۔ صرف ایک گولی صبح سویرے ہمراہ شیر بز تازہ نوش کریں۔

کشتہ ہڑتال ورقی

۲½ تولہ ہڑتال ورقی لیکر پندرہ سیر برگ گلو میں بحفاظت سنپٹ کر کے دھوپ میں خشک کریں۔ جب پتے بالکل خشک ہو جائیں۔ تو پانچ سیر تھیر گاؤ میں کھوا بنائیں۔

ہر قسم کے بخار بالخصوص تپ تیہ۔ چوتھا۔ بخاروں میں مفید ہے مقدار خوراک بوقت صبح ۲ ماشہ۔ دوپہر ۲½ ماشہ۔ شام ۳ ماشہ ہمراہ آب گرم۔

کشتہ ہڑتال گئو دنتی

۲ تولہ ہڑتال لے کر کوزہ گلی میں ایک پاؤ نغدہ برگ حناء کے ساتھ حسب ضرورت آگ دیں۔ دیگر بھٹ کندہ بوٹی میں بدستور سابق آگ دیگر مندرجہ ذیل اشیاء شامل کر کے عمل میں لاویں۔

ہوالشافی: - طباشیر کبود ا تولہ۔ الائچی خورد ۱۱ ماشہ فلفل سیاہ و سفید ا تولہ

مصطگی رومی ۹ ماشہ۔
جملہ تمام اشیا، کو ایک ایک پاؤ عرق گلاب و عرق مکو سے اس قدر کھرل کریں۔ کہ سفوف بن جاوے۔
مقدار خوراک:۔ ۲ رتی سے ۱ ماشہ تک ہمراہ عرق بادیاں یا عرق گاؤ زبان موسم سرما میں نیم گرم کرکے اور موسم گرما میں خشک ہونا چاہیئے۔
فوائد:۔ دائمی بخاروں کیلئے بیحد مفید ہے۔ اور تپدق کے پہلے دوسرے درجہ تک نافع ہے۔ باری کے بخار دل پر استعمال کرنے کیلئے ہمیشہ گرم پانی سے استعمال کرائیں۔

حبّ سیلان

کشتہ مثلث ۱ تولہ۔ موچرس ۳½ تولہ۔ سنبل موصلی ۳ تولہ۔ تالمکھانہ ۲ تولہ
جملہ تمام ادویہ کو جو کوب کرکے چینی یا کانچ کے برتن میں رکھ کر ۱ پاؤ آب ادرک سے چوبہ دیں۔ جب یہ خشک ہوجائے۔ تو ۱ا چھٹانک شیر برگد کو جذب کریں۔ بعدازاں ۹ عدد زردی بیضۂ مرغ اور ایک پاؤ لعاب گھیکوار شامل کرکے اسقدر کھرل کریں کہ گولی بمقدار دانہ ماش بندھ سکے۔
فوائد:۔ عورتوں کے مقام مخصوص کی جملہ امراض کیلئے مفید ہے۔ اور بالخصوص سیلان الرحم کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ ہمراہ عرق بادیاں

از حکیم مولوی سیّد زین العابدین صاحب پٹیالہ

نسخہ ۱۶ ہوالشافی:۔ سیب سرخ تازہ میں حسب منشاء زعفران لونگ کلاہ دار لگا دیں۔ اور جب یہ سیب بالکل خشک ہوجاوے۔ تب ایک چھٹانک آب

ادرک ا چھٹانک۔ آب پیاز اتولہ۔ خولنجان ۳ ماشہ۔ فلفل سفید ۳ ماشہ۔ زعفران ۔ ان سب کو اس قدر کھرل کریں۔ کہ گولی بندھنے کے قابل ہوجائے گولی بمقدار دانۂ جوار کے بناکر سایہ میں خشک کریں۔ اور نزلہ دائمی کیلئے ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ آب سرد۔ بخار کے لئے ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ ہمراہ عرق بادیاں۔

دیگر امراض کیلئے بعداز مشورہ طبیب عمل میں لاویں۔ ہر قسم کے امراض میں مفید ہے۔

نسخہ ۲: ہوالشافی :۔ برگ مغیلاں ۱½ تولہ برگ نیم ۱¾ تولہ۔ برگ بکائن ۲ تولہ۔ مغز تخم ریٹھہ اتولہ۔ برنج بادیاں ۳ تولہ۔ فلفل دراز اتولہ رسوت عمدہ ۱½ تولہ۔ ست ملٹھی ۲ تولہ۔

جملہ تمام اجزاء کو باریک پیسکر کپڑچھان کرلیں۔ اور عسل حام کی مدد سے گولیاں بقدر نخود بناکر خشک کریں۔

بواسیر خواہ خونی ہو یا بادی دونوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ صبح وشام ہمراہ عرق اجوائن یا عرق مکو سبز

نسخہ ۳: ہوالشافی :۔ اتولہ نمک سیاہ لیکر ۴ عدد کاغذی لیموں میں بھر دیں۔ اور جس وقت یہ لیموں سایہ میں خشک ہوجائیں۔ تب تین پاؤ آب مولی کا چوبہ دیں۔ اور جذب کریں۔ جب یہ بھی خشک ہوجائیں۔ تب آگے

---

۱ سونف کے چاول بنانیکی ترکیب :۔ جسقدر چاول مقدور ہوں لیکر نمناک کپڑے میں باندھکر سرد جگہ پر رکھدیں۔ ۱۵ گھنٹے کے بعد زوردار ہاتھوں سے ملیں صاف کرنے جائیں۔ ان کے اوپرکا چھلکا اترنے پر اندر سے چاول نکل آئیں گے۔ پس اسی طرح کے چاولوں کا نام برنج بادیاں ہے۔

ملکھی اشیاء کے ہمراہ کھرل کریں۔
گندھک آملہ سار۔ چونہ تا آب رسیدہ۔ سمندر جھاگ مصطگی رومی۔ دار چینی قلمی شورہ ہر ایک ایک تولہ دوران کھرل میں ہر چھ گھنٹہ کے وقفہ سے ایک ایک انڈا کی زردی ملائے جائیں جب تیرہ انڈوں کی زردی کھرل ہو جائے۔ تب ایک پاؤ لعاب کنوار گندل میں کھرل کر کے حبوب بقدر دانہ ماش بنا کر سایہ میں خشک کریں۔

فوائد: جملہ امراض نسواں ومرداں کیلئے یکساں مفید ہے۔ دیگر امراض شکم سے لئے کوئی بھی تکلیف ہو جس کا تعلق جگر اور معدے سے ہے۔ ان سب کیلئے مفید ومجرب ہے صحت وتندرستی کو برقرار رکھنے کیلئے اور خطرناک موسموں سے بچنے کیلئے صرف ایک ایک گولی صبح وشام بعد از طعام ہمراہ عرق بادیان استعمال کریں۔

نوٹ:۔ نسخہ ہذا حکیم صاحب موصوف کے خاندانی بیاض کا خاص الخاص عطیہ ہے۔ جو حکیم صاحب قبلہ نے مجھ ناچیز کو کتاب ہذا کیلئے عنایت فرما کر ہماری حوصلہ افزائی فرمائی ہماری طرف سے ہر شخص کو اجازت ہے کہ وہ اس نسخہ کو تیار کر کے کسی ماہر طبیب کے مشورے سے ہر مرض میں استعمال کریں۔ انشاء اللہ تحریر کے مطابق ضرور بالضرور فایدہ حاصل ہوگا۔

نسخہ نمبر ۴ ربوالشافی۔ آسپند سوختہ ½ ا تولہ۔ بسر یشف ۶ ماشہ۔ اسگند ناگوری ا تولہ۔ کھتہ سیاہ ۹ ماشہ۔ نمک سنگ ا تولہ۔ آجمود ا تولہ۔ زیرہ سیاہ ۹ ماشہ۔ زنجبیل ½ ۶ ماشہ۔ تج ا تولہ۔ الگوزہ ا تولہ پیپل دراز ½ ا تولہ مرچ سیاہ ۱۱ ماشہ۔ زیرہ سفید ۷ ماشہ۔ مالکنگنی ا تولہ۔ تخم سرس ½ ا تولہ

تخم کرنج ۱½ تولہ۔ مغز تخم بہدانہ ۱½ تولہ۔
جملہ تمام اشیاء کو باریک پیس کر شیرہ برہمی میں گیارہ بار تسقیہ دیں اور روغن گاؤ و شہد کی مدد سے بطریق معروف معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ۔
فوائد: دماغی بیماریوں کیلئے بحد سریع الاثر ہے۔ علاوہ ازیں مالیا خولیا کے واسطے مجرب ہے۔
نسخہ نمبر ۵۔ ہوالشافی۔ تخم مرچ سرخ ایک چھٹانک لیکر ۱۰ تولہ سرکہ انگوری میں خشک کریں جب سرکہ خشک ہو جائے۔ تو ۳۰ تولہ برگ تنبول کے پانی میں کھرل کریں۔ جب گولی بندھنے کے قابل۔ بعد ازاں فلفل سفید ۲½ تولہ۔ زیرہ سفید ۲½ تولہ۔ زنجبیل ۲½ تولہ شورہ قلمی ۲½ تولہ جملہ تمام اشیاء کو باریک پیس کر کھرل شدہ میں ملا کر شہد عمدہ کی مدد سے گولی بقدر نخود تیار کریں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ اور بحفاظت رکھیں۔
فوائد: بخاروں کے لئے ایک ایک گولی دن میں چار مرتبہ ہمراہ پانی گرم۔ ورموں کیلئے برائے لیپ ہمراہ زردی بیضہ مرغ اصلاح معدہ کیلئے تین عدد ہمراہ شیر گرم بوقت خواب جسمانی کمزوریوں کیلئے علی الصبح ہمراہ ایک چھٹانک روغن زرد یا آب فروٹ یا یخنی استخوان بز۔ الغرض بخصوصہ مرداں و زناں و دیگر امراض کیلئے ماہر طبیب سے مشورہ کریں بعد ازاں بہ تحریر ہذا فوائد سے لطف اندوز ہوں۔
نوٹ: حکیم صاحب قبلہ کے عطیہ کو میں عرصہ پندرہ سال سے استعمال کر رہا ہوں۔ اور ہر مرض میں تیر بہدف پایا جاتا ہے۔ لہذا

جو اصحاب بناکر فائدہ حاصل کریں۔ وہ راقم کو دعائے خیر سے ضرور یاد فرمائیں۔

نسخہ نمبر ۶۔ بادرنجبویہ ۳½ تولہ۔ قرنفل ۱ تولہ۔ بابونہ ۱ تولہ۔ گزر خشک ۲ تولہ۔ اجوائن ۱½ تولہ۔ مکو خشک ۱۱ ماشہ۔ برگ تنبول خشک ۳ تولہ۔ آکاش بیل ۳ تولہ۔ زنجبیل ۱½ تولہ۔ ملفل سفید ۱ تولہ کشمش سرخ ۳ تولہ۔ تخم حماض ۲ ¾ تولہ۔

جملہ تمام ادویہ کو جوکوب کر کے شب کو بھگو دیں۔ اور علی الصبح ساڑھے تین سیر شکر سفید کا قوام بناکر جملہ تمام ادویہ کے قوام میں ڈالکر ایک ہفتہ اسی جگہ رکھ دیں۔ کہ خمیر ہو جائے۔ بعد ازاں تین جوش دیکر چولھے سے نیچے اتارلیں سرد ہونے پر اس قدر ملیں کہ کہ جملہ اشیاء میں پھوکڑ کے سوا کچھ نہ رہ جائے۔ یہ شربت امراض مستورات میں بیحد سریع الاثر ہے۔

مقدار خوراک:۔ ایک تولہ صبح۔ ایک تولہ شام ہمراہ شیر گرم۔

پرہیز:۔ مرچ سرخ۔ تیل۔ گڑ۔ کھٹائی۔ چائے وغیرہ۔

از حکیم مولوی سیّد قمر الزمان صاحب

پروفیسر منصبیہ عربی کالج میرٹھ

قبلہ محترم جناب مولوی صاحب میرے مقدر کرم فرما ہونے کے علاوہ میرے استاد بھی ہیں۔ آپ کی ذات بابرکات کسی تعریف کی محتاج نہیں۔ لیکن صرف اتنا عرض کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ علم طب حاصل کرنے میں آپ نے کوئی سند باقی نہیں چھوڑی۔ اور چونکہ طب آپ کی خاندانی وراثت ہے۔ اسلئے ہندوستان کے گوشے گوشے میں بچہ بچہ آپ کے نام نامی

اسم گرامی سے واقف ہے۔ آپ آجکل ریاست ٹونک کے شاہی طبیب بھی ہیں۔ اور آپ کی طرف سے خیراتی دواخانہ جوکہ ملک و ملک بالکل مفت ادویہ بھیجکر خلق خدا کی خدمت کررہا ہے۔ ذیل کے نسخہ جات آپ کی بیاض خاص کا نچوڑ ہیں۔ جو اصحاب بناکر عمل میں لاویں۔ وہ بعد از صحت دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ دراقم،

معجون زعفرانی

تالمکھانہ ۵ تولہ۔ خس ۳ تولہ۔ بہیھلی ۴ تولہ۔ گوکھرو ۳ تولہ تخم کونچ ۲ تولہ۔ ترکندی ۴ تولہ بدھارا ۳ تولہ۔ منڈی ۲ تولہ۔ بھوکرمول۔ موصلی سیاہ ۷ تولہ۔ آملہ دکھنی ۲ تولہ ستاور ۳ تولہ۔ اسگندناگوری ۴ تولہ۔ ساذج ہندی ۷ تولہ۔ کندر ۵ تولہ۔

جملہ تمام ادویہ کو جوکوب کرکے آٹھ گنے پانی میں ڈالکر چوب ڈھاک کی نیم آگ پر اس قدر پکائیں۔ کہ قوام کی مانند ہو جائے۔ پھر ہاتھ سے مل کر صاف کرکے پانی نچوڑ لیں۔ اور ثفل پھینک دیں۔

روغن گاؤ آدھ سیر ملاکر نرم آنچ پر پکائیں۔ حتیٰ کہ پانی ہو جائے۔ اور روغن باقی رہ جائے۔ شیر گاؤ تازہ پانچ سیر کے کھویہ میں ادویہ کے پانی میں جلاکر تیار کیا ہوا روغن اور عسل خام و گلاب۔ مصری ہر ایک آدھ ان سب کو ایک گھنٹے میں نرم آگ پر پکاکر مشک نیپالی۔ زعفران اصلی ایک تولہ عرق گلاب میں کھرل کرکے قوام میں ملاکر علیحدہ رکھیں۔ بعد ازاں اشیاء ذیل شامل کرکے بطریق معروف معجون تیار کریں۔

مغز نارجیل ۴ تولہ۔ مغز چرونجی ۳ تولہ۔ مغز بادام ۴ تولہ۔ مویز منقیٰ ۲ تولہ۔ خرما خستہ تولہ۔ مغز پستہ ۷ تولہ۔ زعفران ۲ تولہ۔

طباشیر کبود ا تولہ۔ مصطگی رومی ا تولہ۔ قرنفل ۲ تولہ۔ بسباسہ ۲ تولہ۔ جوز بوا ۲½ تولہ۔ دارچینی ۲ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۳ تولہ۔ دانہ الائچی کلاں ۳ تولہ۔ اور صندل سفید ۲½ تولہ۔ عمود عرقی ۲½ تولہ۔ فلفل سفید ا تولہ۔

فوائد:۔ قوت مردمی اور باہ کو زیادہ کرتی ہے۔ منی کو غلیظ اور گاڑھا کرتی ہے۔ دافع نسیان اور مقوی بصر ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے۔ اعضاء رئیسہ اور بدن کو قوت بخشتی ہے۔ درد اعضاء اور سوجن کو رفع کرتی ہے۔ پیٹ کے جملہ امراض میں بحد مفید ہے۔ زیادہ تحریر فضول ہے۔ مگر اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ ماہرین فن کا خیال ہے۔ کہ اگر اس کو ایک سال مسلسل استعمال کرے۔ تو جملہ تمام بیماریوں سے محفوظ ہو جائے۔

ترکیب استعمال:۔ موسم سرما میں ہمراہ شیر گرم کے صرف ۹ ماشہ صبح و شام۔ موسم گرما میں ہمراہ شربت بادام یا شربت صندل بمقدار ا تولہ صرف علی الصبح موسم برسات میں ہمراہ چائے بمقدار ۷ ماشہ سے ا تولہ تک

شربت بادام

مغز بادام ۴ تولہ۔ چہار مغز ۴ تولہ مغز خشخاش ۱۰ تولہ ہر سہ کو باریک پیس کر شیر نکالیں۔ اور بطور معروف شکر سفید کے قوام سے تیار کریں۔ بعد ازاں روح کیوڑہ شامل کریں۔ بس شربت بادام تیار ہے

شربت صندل

صندل سفید ۵ تولہ کو ایک سیر عرق گلاب یا بید مشک میں بھگو دیں۔ بعد ازاں مغز بادام ۳ تولہ۔ چہار مغز ۳ تولہ۔ زعفران ا تولہ۔ خشخاش ۴ تولہ الائچی خورد ا تولہ ملا کر اس قدر گھوٹیں۔ کہ تمام عرق نکل جائے۔ پھر حسب مقدار شکر سفید ملا کر پختہ قوام شربت تیار کریں۔ بس شربت تیار کریں۔ بس شربت صندل تیار ہے۔

حبّ نانخواہ

قرنفل کلاہ دار۔ دانہ الائچی خورد۔ صندل سفید۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ کبابہ دانہ الائچی کلاں۔ پیپل دراز۔ زیرہ سفید۔ طباشیر کبود۔ نیلوفر۔ خس کنکول۔ جوزبوا۔ کافور بھیم سینی۔ سہاگہ بریاں۔ ہینگ بھریج۔ نانخواہ ہیا پودینہ خشک۔

جملہ تمام ادویہ کو باریک پیس کر آب سوہانجنہ ہوزن میں کھرل کرکے گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔ خشک ہونے پر بحفاظت رکھیں ایک گولی صبح۔ ایک گولی شام بعد از طعام بدرقہ عرق مناسب عمل میں لاویں۔

حبّ خلفہ

اسپغول ۱تولہ۔ تخم کنوچ ۱تولہ۔ خشخاش ۱تولہ۔ تخم حماض ۱تولہ۔ حب الآس ۱تولہ۔ خرفہ ۱تولہ۔ صمغ عربی ۱½ تولہ۔ گل ارمنی ۱½ تولہ۔ صندل سفید ۱½ تولہ۔ تیزپات ۱½ تولہ۔ گل دھاوا ۱½ تولہ۔ ناگ کیسر ۲ تولہ۔ نمک سونچر ۲½۔ انار دانہ ۲ تولہ۔ آجمود ۱تولہ۔ مغز بیل ۱تولہ۔ تج ۹ ماشہ۔ زنجبیل ۲½ تولہ۔

حب الآس اور اسپغول کے علاوہ جملہ تمام ادویہ کو باریک پیس کر عسل خام کی مدد سے بقدر دانہ نخود تیار کریں۔

ترکیب استعمال: ہر مرض سنگرہنی خواہ کسی وجہ سے ہو ایک ایک گولی

عا بدرقہ وہ شربت یا جوشاندہ وغیرہ پینے کی چیز ہے جس کے ساتھ کوئی دوا کھائی جائے تاکہ اس دوا کو مریض کی طبیعت قبول کرلے اور اس کی تاثیر بڑھ جائے۔ طبیب کو لازم ہے کہ مریض کے موافق تجویز کرے۔

دن میں چار مرتبہ۔ جملہ امراض جگر میں بھی مفید ہے۔ امراض معدہ کی وجہ سے جن لوگوں کی آنکھیں ہمیشہ گرد آلود رہتی ہوں۔ اور سرخی بالکل نہ جاتی ہو تو حب غلغہ ہمراہ عرق بادیاں نمبر ا کے نوش کریں۔

مفرح اعظم شاہی

خمیرۃ الثعلب۔ حیفطانیہ دومی۔ ریوند چینی۔ وچ۔ عقرقرحا۔ انیسون اسارون۔ زراوند مدحرج۔ سعد کوفی۔ قاقلہ صغار۔ قسط سفید۔ پوست آملہ۔ کندر دریائی۔ نارجیل ریسمی بہمن سفید بہمن سرخ۔ فلفل سیاہ۔ دار فلفل۔ ہنقل ازرق۔ نارجیل دریائی۔ مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ۔ تالمکھانا۔ نانخواہ۔ مخلصہ۔ جدوار خطائی۔ گل بابونہ۔ ابریشم۔ عقرص۔ دارچینی۔ قرنفل۔ مومیائی۔ زرشہ سفید۔ عود قماری۔ مرمکی۔ پادزہر حیوانی۔ ساذج ہندی سنبل الطیب۔ بوزیدان۔ کباب چینی زنجبیل۔ شقاقل مصری۔ خولنجان۔ پوست ہلیلہ زرد۔ زعفران۔ جندبیدستر۔ تخم بادیاں۔ پودینہ۔ ناگرموتھ ہر ایک گیارہ گیارہ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ قند سفید مساوی الوزن جملہ ادویہ کے۔ مویز منقی۔ بہمانہ عمدہ سہ چند ادویہ۔ شہد خالص سہ چند ادویہ اوراق طلاء تین صد۔ ورق نقرہ تین صد۔ جملہ تمام ادویہ کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے باہم آمیزش کریں۔ اور بطریق معروف مفرح تیار کر کے اس کو بحفاظت رکھیں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسب

نوٹ:۔ موسم برسات اور موسم گرما میں ۱۲ تولہ مفرح اعظم شاہی میں دو تولہ جواہر مہرہ شامل کریں۔ موسم سرما میں مقدار مذا میں عنبر و مشک نیپالی ۲ تولہ شامل کر کے عمل میں لاویں۔

کشتہ فولاد

جسقدر چاہیں۔ فولاد کا برادہ لیں اور تین گھنٹے آک کے دودھ میں کھرل کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر ایک وزن کے دو عدد اپلوں میں رکھ کر ہوا سے محفوظ جگہ پر خاکستر بنالیں۔ حسب دستور گیارہ مرتبہ یہی عمل کریں۔ ازاں بعد خمیرہ مروارید عنبری کے ہمراہ بقدر ایک رتی علی الصباح۔

صبح کے ناشتہ میں مسکہ گاؤ تازہ ضرور استعمال کریں۔ غذا مرغن

فوائد: مقوی معدہ ہے۔ اور بالخصوص جگر کیلئے مفید ہے۔ فرحت بخشتا ہے۔ رنگ وروپ نکھارتا ہے۔ استرخاء کثرت رطوبت و ریاح کے لئے بھی مفید ہے۔

کشتہ سکّہ

سکہ کو ظرف گلی میں رکھ کر آگ میں پگھلاویں۔ ایک پاؤ بیخ مدار سے سکّہ کو ہلا ہلا کر خاکستر کر دیں۔ بعد ازاں سکہ کی خاکستر کو لیکر گل حکمت کر کے ۲۵ سیر اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں۔ بس تیار ہے

مقدار خوراک :۔ دو رتی۔

فوائد:۔ الات بول کو تقویت دیتا ہے۔ اور کثرت بول کو نافع ہے۔

نوٹ:۔ بول کی تکلیف خواہ مرد کی ہو۔ یا عورت کی دونوں کے لئے مفید ہے۔

کشتہ سفید

بوٹی بجن تازہ ایک پاؤ کا نغدہ لیکر علیحدہ رکھیں۔ ایک تولہ شنگرف رومی کی سالم ڈلی لیکر اس کو نغدہ ہذا میں ملفوف کریں۔ بعد ازاں ½ پاؤ روغن سرسوں آہنی کڑاہی میں ڈال کر غلولہ کو درمیان میں رکھ کر متوسط

درجہ کی آگ دیں۔ یہاں تک کہ تمام لغدہ جل کر خاک ہو جائے پھر شنگرف کی ڈلی کو نکال کر ۱۳½ تولہ آب زہوک میں سحق کریں۔ بعدازاں ایک بالشت لٹھہ کے پارچہ پر لگا کر کسی ہوا سے محفوظ جگہ پر دہکتے ہوئے کوئلوں پر رکھ دیں۔ جب کپڑا جل جائے سرد ہونے پر اکسیری شنگرف بزنگ سفید کھیل کی شکل میں برآمد ہوگی۔

ترکیب استعمال:۔ نصف سے ایک سرخ تک ہمراہ بالائی یا مکھن تازہ میں رکھ کر عمل میں لادیں۔

فوائد:۔ تقویت باہ۔ اعصاب مفاصلی و ریاحی دردوں اور تمام بادی بلغمی امراض میں مفید ہے۔

پرہیز۔ لال مرچ۔ ترش۔ بادی۔ قابض بلغمی گرم اشیاء سے موسم سے پرہیز
غذا:۔ بکرے کے گوشت کا شوربہ یا چنے کی کڑھی کے ساتھ چپاتی گائے کا دودھ اور گھی مکھن بقدر ہضم استعمال کر سکتے ہیں۔

عطیہ خاص فخر الاطباء حکیم مولوی معین الدین صاحب دہلی

اکسیر شفائی جیسے منصوری تین عدد کو ایک ہفتہ آب برگ نیم میں بھگو کر رکھیں۔ اس کے بعد ذیل کی چیزوں کے ہمراہ سات مرتبہ آگ دیں۔

ہوالشافی۔ بیضہ مرغ سیاہ ۱ عدد۔ سیب عمدہ ۱ عدد۔ بادیان سبز دو تولہ۔ تخم اوٹنگن ایک تولہ۔ پان بنگلہ ۶ عدد۔ سمندر جھاگ ۱ تولہ۔ تخم امرود ۲½ تولہ۔

غلولہ۔ بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ اشیاء بالا کو علاوہ پان بنگلہ کے اس

قدر کھرل کریں۔ کہ ایک پاؤ برانڈی میں محلول ہوجائے۔ بعدازاں ایک عدد پان پر کھرل شدہ اشیاء کو لیپ کر کے پیسہ اس کے درمیان رکھ کر دوسرے پتہ پر لیپ کریں۔ پھر پان اوپر رکھ کر تیسرے پیسہ کو بھی اسی طرح کریں۔ پھر سب کو بند کر کے کپڑے سے لپیٹ دیں۔ اور اوپر مٹی زرد لگا کر خشک کریں۔ گویا کہ اسی طرح سات آنچ دیں۔ اس کے بعد پیسہ بالکل خون کے رنگ کی مانند ہوجائیگا۔ اور کھرل ہونے کے قابل ہوجائیگا۔ اس کے بعد ایک تولہ تخم کیلا کو نیم کوب کر کے پیسہ منصوبی کھرل شدہ کو کوزہ گلی میں گل حکمت کریں۔ اور صرف گیارہ سیر اپلہ دشتی کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر ہمراہ طباشیر مساوی الوزن کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک :۔ ۲ چاول سے ۴ چاول تک

ترکیب استعمال :۔ ایکدن میں دو مرتبہ علی الصبح ہمراہ بالائی یا مکھن بعد از ناشتہ۔ شب کو ہمراہ شیر گرم۔ لیکن موسم گرما میں صرف ایک دفعہ استعمال کریں۔ ہمراہ مربہ سیب ورق نقرہ سے ملبوس شدہ یا مربہ آملہ۔ یا ربّ گاجر۔

فوائد :۔ ذکاوت حس بالخصوص باہ کی کمزوریاں جو کہ کثرت جماع یا احتلام سے پیدا ہوئی ہوں۔ ان سب کیلئے واحد اکسیر شفا ہے۔ مرد اور عورت کو یکساں مفید ہے۔ موجد کا فرمان ہے۔ کہ مثانہ سے تعلق رکھنے والے امراض میں ازبس مفید پایا ہے مگر ہر مرض کیلئے مشورہ کی ضرورت ہے۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

نوٹ :۔ صاحب موصوف فرماتے ہیں۔ کہ اکسیر شفا ایک تولہ کو آدھ

پاؤ عرق چوکہ بوٹی میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ گولی بندھ جائے۔ بعدازاں کوزہ گلی میں رکھ کر پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں علےٰ ہذالقیاس چار مرتبہ اسی طرح کریں۔ چوتھی مرتبہ کشتہ برنگ سفید تیار ملیگا۔ اس کو صرف مہوس لوگ ہی استعمال کر سکتے ہیں۔ کھلانے میں نہیں کر سکتے کیونکہ سمیات کا اثر رکھتی ہے۔ عمل میں لاکر قدرت خدا کا مشاہدہ کریں انشاءاللہ محنت کرنیکے بعد ضرور مراد کو پہنچیگا۔ واللہ عالم بالثواب

حب سرخ

شنگرف رومی ایک تولہ کی ڈلی کو چرس پانچ تولہ میں مندرجہ ذیل طریقہ سے موم کریں۔ طریقہ :- ایک آہنی پلیٹ قریباً ۶ انچ گول قدر گہری کے اوپر نصف چرس رکھ کر شنگرف کی ڈلی اس کے اوپر رکھ دیں۔ بعدازاں نصف چرس شنگرف کے اوپر رکھ کر تخم حبات ایک تولہ سے ملفوف کریں۔ روغن سمسم کا چراغ بنا کر محفوظ الہوا جگہ پر رکھ کر جلائیں۔ اور اوپر آہنی پلیٹ جس کے اندر شنگرف ترتیب دی ہوئی ہے۔ رکھ دیں۔ جس وقت شنگرف موم کی مانند ہو جائے چینی کی کھرل میں ڈال کر ہمراہ تیس عدد زردی بیضہ مرغ سیاہ کے کھرل کریں۔ جب گولی بندھنے کے قابل ہو جائے۔ تو ایک ایک رتی کی مقدار سے گولیاں تیار کریں۔ پس حب سرخ تیار ہیں۔ بحفاظت رنگدار شیشی میں ڈال کر رکھیں

طریقہ استعمال۔ موسم گرما میں صرف ایک بار صبح ہمراہ مکھن تازہ یا نوشدارو۔ لولوی۔ یا سفوف نشاط ہمراہ شربت صندل ۲ تولہ مندرجہ بالا طریق سے گرم مزاج والے وہ مریض جو علاوہ بد اعتدالی

کے پھر بھی خواہشات مردانہ سے لطف اندوز نہیں ہو سکتے۔ ان کیلئے واحد علاج ہے مگر ساتھ ساتھ اصلاح معدہ کے واسطے جوارش جالینوس ا تولہ ہمراہ آب بوقت خواب ضرور استعمال کریں۔

موسم سرما میں جریان یا کثرت جماع سے ضائع ہونیوالے اصحاب کو ہمراہ شیر گرم حسب مقدور صبح و شام ایک ایک گولی سے زیادہ کسی موسم میں کھانا جائز نہیں بیحد مقوی باہ ہے۔ چند روز میں ہی گئی ہوئی جوانی پھر عود کر آتی ہے۔ عمل میں لا کر قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔

روغن سرخ

ہوالشافی۔ خراطین زندہ ۲½۔ بیر بہوٹی زندہ ۱¾ تولہ۔ ریگماہی ۲ تولہ سنکھیا سفید ۵ ماشہ۔ تخم بنولہ ۳ ماشہ۔ روغن تل ایک تولہ۔ لہسن زرد گیارہ عدد۔ روغن بیضہ مرغ ۳ تولہ۔ ست پودینہ ۶ ماشہ۔ ست اجوائن ۲ ماشہ ست الائچی کلاں ۲ ماشہ۔ کھنکھڑی سرخ ۲ ماشہ شنگرف رومی ۱ ماشہ مومیائی عمدہ ۴ ماشہ۔ چربی ریچھ ا تولہ۔ چربی شیر ا تولہ۔ چربی بز ا تولہ۔ جملہ اشیاء کو آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ جب سرخ روغن نکلنا بند ہو جائے۔ تو کشید شدہ روغن کو بحفاظت رکھیں۔ یہی روغن سرخ ہے۔

ترکیب استعمال:۔ روغن سرخ جملہ امراض و نقائص اعضاء تناسل کیلئے مفید ہے۔ پندرہ بوند تک روزانہ اکیس روز تک بذریعہ مالش عمل میں لا کر قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔ بالخصوص لواطت یا مشت زنی سے جو نقائص پیدا ہو چکے ہوں۔ ان کے لئے بیحد مفید ہے۔

نوٹ:۔ علاوہ مالش کے کھانے کے لئے بھی استعمال کر سکتے ہیں پھر بھی ماہر طبیب کا مشورہ ضروری ہے۔

سفوف مقوی

ہوالشافی۔ تخم بالنسہ بے خارہ ۵ تولہ تخم بھنگ ۳½ تولہ ثعلب مصری۔ اسگند ناگوری۔ موصلی سیاہ و سفید بہمنیں۔ تودرین ہر ایک ۲ تولہ۔ تخم حماض۔ تخم بالنگو۔ تالمکھانہ۔ آرو سنگھاڑا۔ تج قلمی ہر ایک ۱½ تولہ۔ مغز نقل خواجہ۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ سمندر سوکھ۔ مغز گردگان۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ۱ تولہ۔ جملہ اشیاء کو باریک پیس کر کوزہ مصری ایک پاؤ کو علیحدہ باریک پیس کر شامل کریں بس تیار ہے۔ صبح و شام چھ چھ ماشہ کی مقدار کھانے ½ ۱ گھنٹہ پہلے ہمراہ شیر گاؤ عمل میں لاویں۔

فوائد:۔ دافع جریان۔ احتلام۔ سرعت۔ رقت۔ ضعف باہ وغیرہ امراض کا قلع قمع کرتا ہے۔ اور مادہ تولید کو غلیظ کر کے امساک طبعی پیدا کرتا ہے۔ نہایت مقوی باہ ہے۔ عورتوں کے لئے پرسوت یعنی سیلان وغیرہ کی تکلیف میں بھی بےنظیر فایدہ مند ہے

جوارش زعفرانی

ہوالشافی۔ تخم اٹنگن ۱ تولہ۔ تخم کاسنی۔ شطرج ہندی ۱ تولہ۔ زرنباد ۱ تولہ۔ مصطگی رومی ۹ ماشہ۔ نانخواہ ۷ ماشہ۔ تخم کرفس ۷ ماشہ۔ ریوند چینی ۵ ماشہ۔ زراوند مدحرج۔ غنچہ گلاب۔ اسارون۔ زیرہ سیاہ مدبر بہ سرکہ انگوری ہر ایک ۴½ ماشہ۔ کافور۔ زعفران ہر دو ۹ ماشہ جملہ ادویہ کو ۳ ۲ گھنٹے کھرل کر کے بعد ازاں کافور شامل کر لیں جبکہ بالکل خشک ہو جائے عسل خام سہ سالہ چار گنا ملا کر مضبوط کارک والی شیشی میں ڈال کر ایک ہفتہ آرد ماش میں دبا کر رکھیں۔ معیاد کے بعد نکال کر پانچ پانچ ماشہ کی مقدار میں صبح و شام ہمراہ عرق یا دیان عمل میں لاویں۔

فوائد:۔ استسقاء سوداء القینہ میں مفید ہے۔ جگر کے واسطے بھی مفید اور جید الاثر ہے۔

اکسیر سوزاک

ہوالشافی۔ کشتہ سرب ۲ تولہ۔ طباشیر کبود ۲ تولہ۔ بیروزہ مدبّر ۴ تولہ آرد بیخ گلو ۳ تولہ۔ الائچی خورد ۱½ تولہ۔ اقاقیا ۱ تولہ۔

جملہ اشیاء کو کھرل کریں۔ جس قدر کھرل کرینگے۔ اتنا ہی مفید ہوتا جائیگا یہاں تک کہ مانند سرمہ کے ہو جائے۔ بعد ازاں بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک تولہ پوست فالسہ رات کو پختہ کوزہ گلی میں بھگو دیں۔ اور علی الصباح نکال کر ایک ماشہ اکسیر سوزاک کے ساتھ نوش کریں۔ دیگر دن میں دو مرتبہ دوپہر اور شام ہمراہ لسی سیر بہ نمکین کی ہوئی کے ساتھ عمل میں لاویں۔ تین روز میں نیا اور دس روز میں پرانا سوزاک بالکل نابود ہو جائے گا۔

کشتہ سرب

سِکّہ بقدر حاجت لیکر پگھلائیں۔ اور گیارہ مرتبہ ترش لسی میں بجھا کر صاف اور شدھ کر لیں۔ پھر آہنی کڑاہی میں ڈال کر گداز ہو جانے پر بھنگن بوٹی کی شاخوں سے ہلاتے رہیں۔ اگر ایک مٹھا ختم ہو جائے۔ تو دوسرا لے لیں۔ اسی طرح چند مٹھوں کے ختم ہوتے ہوتے کشتہ سیسہ تیار ہو جائیگا۔ بعد ازاں سرد ہونے پر باریک کپڑے سے چھان لیں۔ اور بہ ترتیب بالا عمل میں لاویں۔

علاوہ ازیں سوزش بول و مثانہ اور ذیابیطس کیلئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے

خوراک:۔ دوران علاج میں صرف چنے کے آٹے کی روٹی اور روغن

زرد حسب برداشت استعمال کر سکتے ہیں۔
پرہیز۔ مرچ۔ گوشت تیل۔ گڑ وغیرہ وغیرہ اشیاء سے سخت پرہیز رکھیں۔ انشاء اللہ معیاد کے اندر اندر پرانی پرانی بیماری کو دور کر کے تسکین بخش دے گی۔ (مجرّب)

شمس الاطبا مسیح الہند حکیم مولوی سیّد محمد فاضل صاحب مدظلہ

آپ کی ذات بابرکات سے کوئی فرد بشر ناآشنا نہیں۔ علاوہ دیگر اوصاف کے آجکل آپ شہر بنارس کے مفتی اعظم بھی ہیں۔ باوجود خاندانی طبیب ہونے کے آپ کی طبی معلومات اظہر من الشمس ہے۔ آپ نے بغیر تعلّی کے ذیل کے نسخوں کا عطیہ برائے کتاب ہذا بھیجکر مشکور فرمایا۔

حبوب طفلان

ھوالشافی۔ مغز کنول گٹہ ۳ ماشہ۔ چہار مغز ۲½ ماشہ سیمندر جھاگ ۱½ ماشہ۔ کنکول سفید ۲ ماشہ۔ کتکی ۲ ماشہ۔ نمک سنگ ۳ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۱½ ماشہ۔ طباشیر کبود ۳ ماشہ۔ ناگ کیسر ۵ ماشہ۔ اصل السوس ۵ ماشہ باوبابل سرخ ۴ ماشہ۔ پپلامول ۳ ماشہ۔ ککڑا سنگی ۷ ماشہ۔ موتھ چتیہ۔ ہلیلہ زرد خورد ۶ ماشہ۔ لحیۃ التیس ۹ ماشہ۔ پیپل دراز ۵ ماشہ۔ جدوار خطائی بیخ کشنیز ۶ ماشہ۔ ببول ۶ ماشہ۔ گل گلاب ۵ ماشہ۔ برگ سوہاء ا تولہ

جملہ ادویہ کو نیم کوب کر کے سنگ مرمر کی کھرل میں ہمراہ عرق اعظم (جو کہ نیچے تحریر ہو چکا ہے) مسلسل چھتیس گھنٹے کھرل کریں۔ بعد ازاں تمام تمام ادویہ کو ایک دو کدو میں ایک چھٹانک خاکسی نیچے اوپر دیکر باقاعدہ سنیپٹ کریں۔ اور شب کو تنور میں ڈال دیں۔ علی الصبح نکال کر ٹھنڈا

ہونے پر کھرل شدہ ادویہ معہ خاکی کے نکال کر شیرہ کھنگرہ و آب پیاز و آب ادرک کی مدد سے گولیاں بمقدار دانہ مسور کے تیار کریں۔ اور ورق نقرہ میں ملبوس کر کے بحفاظت رکھیں۔ بچوں کی ہر ایک بیماری میں یکساں مفید ہے۔ لیکن ہر مرض میں استعمال کرانے سے بیشتر ماہر طبیب کا مشورہ ضروری ہے۔ ایک گولی کو چار حصوں میں تقسیم کر کے چوتھا حصہ علی الصبح یا شام کو ہمراہ شیر مادر کے استعمال کراویں مگر وقت ایک مقرر کر لیں۔ اس کے روزانہ عمل سے بچہ خوش و خرم و تندرست رہتا ہے۔ اور کسی قسم کی بیماری لاحق نہیں ہوتی۔ بنائیں اور اپنے بچوں کو استعمال کرا کر راقم کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

معجون مسہل نمبر ۲

ہوالشافی۔ بنفشہ ۶ ماشہ۔ گل سرخ ۷ ماشہ۔ مرچائی ۵ ماشہ مصطگی رومی ۱ تولہ۔ زنجبیل ۹ ماشہ سناہکی ۱ تولہ۔ بادیاں ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۶½ ماشہ۔ تخم بید انجیر ۹ ماشہ۔ کباب چینی ۴ ماشہ۔ عصارہ ریوند ۱ تولہ۔ تربد سفید ۹½ ماشہ۔

جملہ ادویہ کو باریک پیس کر لعاب گھیکوار ایک پاؤ پختہ میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ خشک ہو جائے۔ بعد ازاں کسٹر آئیل ۴½ تولہ بادام روغن ۳½ تولہ میں چرب کر کے عسل خام عمدہ چار گنا کے قوام سے معجون تیار کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ پانچ سال کے بچے کو ایک ماشہ اور اس کے بعد ہر پانچ سال پر ایک ماشہ بڑھائے جائیں۔ حتیٰ کہ تیس سال تک ۶ ماشہ کی مقدار پر بڑھانا بند کر دیں۔ اور اس کے بعد صرف ۶ ماشہ کی ہر عمر کے زن و مرد کو یکساں مفید ہے۔

نوٹ وترکیب استعمال :- حاملہ عورت وضعیف العمر اشخاص کو ہرگز جلاب نہ دینا چاہیئے۔ بلکہ شب کو ایک یوم کیلئے فاقہ بہتر ہے۔ اگر مجبوراً جلاب دینا مقصود ہو۔ تو معجون مسہل ۴½ ماشہ کو تیرہ تولہ عرق بادیان میں پکائیں۔ جب نصف رہ جائے سرد ہونے پر شربت دینار ۹ ماشہ ملا کر مریض کو نوش کرائیں۔

حبّ ملیّن نمبر ۳

ل

ہوالشافی سقمونیا عمدہ۔ صبر سقوطری۔ تربد۔ سفید خراشیدہ۔ جلاپہ۔ غاریقون بھعارہ ریوند۔ پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ خشک۔ چیتہ۔ نمک سنگ ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک پیس کر آب ادرک کی مدد سے پندرہ گھنٹے کھرل کریں بعد ازاں حب نخودی باندھ کر بوقت ضرورت ایک عدد ہمراہ شیر گرم کے عمل میں لادیں۔ علاوہ قبض کشائی کے تندرست آدمی بھی حصول صحت کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔ اخراج بلغم کے لئے اور بالخصوص غذائیہ کے لئے نہایت اکسیر ہے قبض بواسیر میں بھی مفید ہے

غذا :- زود ہضم و نرم ہونی چاہیئے۔ حتی الوسع خوشگوار غذا ہو۔ تو بہتر ہے۔ دو دن قبل اور دو دن بعد از فراغت جلاب مجامعت سے پرہیز کریں۔

سفوف جگر

ہوالشافی۔ ہو بیر کشنیز۔ ترپھلہ۔ زیرہ سیاہ بسیاہ دانہ۔ پپلا مول نرکچور بادیان۔ زیرہ سفید۔ سندھی بچ۔ فلفل دراز۔ فلفل سیاہ۔ جوک جنبہ۔ برنگ کابلی۔ جوکھار۔ سجی۔ اجمود۔ نمک سیاہ۔ نمک سونچر۔ نمک سانبھر نمک لاہوری۔ نمک سنیاری۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ نسوت ۵ تولہ حنظل ہتولہ

سیتلا ۴ تولہ۔ ست گلو ۳ ماشہ۔ ست پودینہ ا ماشہ۔ ست الائچی ا ماشہ ست اجوائن ۱۱ ماشہ سب کو باریک کر کے یکجان کریں۔ بعد ازاں ہر چہار ست ملا کر مضبوط کارک والی شیشی میں بحفاظت رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ تقویت معدہ و جگر کے جملہ امراض کیواسطے ہمراہ دہی ایک ماشہ سے ۴ ماشہ تک عمل میں لا سکتے ہیں ہر قسم کے بخاروں میں صبح دوپہر و شام دو دو ماشہ کی مقدار میں استعمال کرائیں۔ علاوہ ازیں عورتوں کو ایام حمل میں مفید ہے۔ مگر دیگر امراض میں استعمال کرنے کیلئے ماہر طبیب کا مشورہ ضروری ہے۔ (مجرب)

نوٹ:۔ جو اصحاب خود نہ تیار کر سکیں۔ وہ پتہ ذیل سے ہر وقت منگوا سکتے ہیں۔ پتہ:۔ منیجر دواخانہ عظیمیہ سیالکوٹ شہر

از سید فیض الحسن صاحب سنیاسی ناگپور

کشتہ پلیہ منصوری

پلیہ منصوری کو زردی بیضہ مرغ تین عدد میں اتنی دیر تک رکھ چھوڑیں کہ زردی خشک ہو جائے۔ پھر سرکہ انگوری ۵ تولہ میں ڈال دیں حتیٰ کہ وہ بھی خشک ہو جائے۔ پھر آب بادنجاں میں جو پانچ تولہ ہو۔ ڈال کر اندھیرے میں رکھیں۔ جب یہ بھی خشک ہو جائے۔ پھر ریش برگد میں ملفوف کر کے برگ مدار کی آگ دیں۔ تاکہ پلیہ کو صرف ایک آنچ آ جائے بعد ازاں پھر شروع سے ہر سہ اشیاء میں بھگوئیں۔ اور خشک کریں پھر زنجفر چھ چھ ماشہ نیچے اوپر دیکر کوزہ گلی میں بخیتہ کپڑ ولی کریں۔ خشک

ہونے کے بعد انیس سیر پاچکہ دشتی کی آگ دیں۔ بفضل خدا برنگ سفید باوزن تیار ملے گا۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ نصف چاول تک ہمراہ کیلا قوت مردانگی کیلئے ان عورتوں کیلئے جو جماع سے نفرت کرتی ہوں۔ بوجہ تکلیف مخصوصہ۔ دانہ خشخاش کے برابر ہمراہ معجون زہدالورد ۶ ماشہ بوقت خواب بہ شیر گرم گاؤ جسم کو فربہ اور توانا و خوش رنگ کے علاوہ امساک طبعی پیدا کرتا ہے۔

کشتہ فولاد

برادہ فولاد عمدہ لیکر اکیس دن تک سرکہ انگوری میں رکھیں۔ بعد ازاں نکھار لیں۔ فولاد کے شدہ ہو جانے کی پہچان یہ ہے۔ کہ زرد رنگ ہو جائے اور بڑے سے بڑا تربوز لے کر اس کے اندر بھر کر اوپر سے اسی تربوز کے ٹکڑے سے بند کر دیں۔ جب یہ تربوز سایہ میں خشک ہو جائے۔ معہ چھلکہ و بیج کے کوٹ لیں۔ اور بحفاظت رکھیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک رتی سے تین رتی تک ہمراہ عرق گذریا کاسنی

فوائد:۔ جگر کی جملہ بیماریوں میں بیحد مفید ہے۔ دیگر امعاء کو طاقت بخشتا ہے

کشتہ مثلث نمبر ۳

قلعی سیسہ۔ جست صاف شدہ ایک تولہ سیماب مصفے ۲ تولہ پہلے قلعی سکہ جست کو چمچہ آہنی میں ڈال کر گداز کر لیں۔ پھر سیماب کو کھرل میں ڈال کر پگھلی ہوئی دھاتیں اس کے اوپر ڈال دیں۔ اور فوراً سحق کرنا شروع کریں۔ چند ساعت بعد بھرا سا سفوف بن جائیگا۔ اس کو انٹ کٹارہ کے آب مرتق میں صلایہ کریں۔ تاکہ ½ ا پاؤ پانی جذب ہو کر اس کا

غلولہ بن سکے پھر اس کو سایہ میں خشک کریں۔ پپلا مول آدھ پاؤ۔ تنج بل ۲ چھٹانک۔ سرنجینی ایک چھٹانک۔ موصلی سیاہ و سفید آدھ پاؤ۔ سب کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ اور کوزہ گلی ناب رسیدہ میں نصف سفوف نیچے ڈال کر خشک غلولہ سہ دھات اوپر رکھ کر باقی نصف سفوف سے ملفوف کریں۔ حسب جذبیت شیر برگد ڈال کر دھوپ میں سکھائیں۔ بعد ازاں گل حکمت کر کے ایک من دس سیر اپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ نہایت اعلیٰ سفید شگفتہ کشتہ تیار ہو گا۔ پانچ گھنٹے کھرل کریں۔ اور شیشی میں ڈال کر بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال و مقدار خوراک:۔ ایک رتی روزانہ علی الصبح بالائی یا مسکہ گاؤ تازہ ۲½ تولہ میں ملفوف کر کے نگل جائیں۔ پھر فوراً ہی شیر بز آدھ سیر خام شکر سفید یا شہد سے میٹھا کر کے نوش کریں۔ یہ عمل کم از کم اکیس روز تک رکھنا ضروری ہے۔

فوائد:۔ یہ کشتہ سہ دھاتوں کے کشتوں کا سرتاج ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ اور مقوی بدن ہے۔ جریان۔ احتلام۔ سیلان الرحم کو نیست و نابود کر کے مادۂ تولید کو دہی کی طرح گاڑھا کرتا ہے۔ اور قابل تناسل بناتا ہے۔ بیضرر طور پر امساک طبعی قائم کرنا اس کا فعل اولین ہے۔

نوٹ:۔ بعد از مشورۂ طبیب عمل میں لاویں۔ تاکہ بموجب تحریر فایدہ بخش ہو سکے ....

راقم

نمبر ۳ حب پارہ کشتہ

پارہ ایک تولہ کو چینی کی کھرل میں ڈال کر ۵ تولہ سرکہ انگوری میں ڈال کر کھرل کریں۔ جب کہ سیاہی مائل ہو جائے۔ تو دس تولہ آب چاہ تازہ ڈالکر

بدستور کھرل کریں۔ جب پانی بھی سیاہ ہوجائے نتھار لیں علیٰ ہذالقیاس اسی طرح ایک بوتل عمدہ سرکہ انگوری اور دو بوتل آب چاہ سے کھرل کریں۔ پانی اور سرکہ کے ختم ہونے تک سیماب بھی میدے کی طرح گولی بندھنے کے قابل ہوجائیگا۔ پھر ایک کھدر کے کپڑے میں ڈال کر درمیان میں مضبوط ریشمی دھاگہ رکھ کر آب چرچٹہ آدھ سیر میں اسی قدر پکائیں۔ کہ پانی بالکل ختم ہوجائے۔

نوٹ:۔ بس گولی سیماب تیار ہے۔ گولی کو پکاتے وقت ان کو بھاپ سے بچائیں۔ اور گولی کا برتن جو آگ پر چڑھا ہوا ہے۔ اس کے تہ میں نہ لگ جائے۔ تیار ہونے کے پانچ ہفتہ کے بعد بطریق معروف عمل میں لاویں۔ تمام عمر کیلئے کافی ہے بحسب طاقت بھینس کا دودھ ہضم کر سکتے ہیں

مولانا مولوی حکیم علی حسین صاحب مدظلہ صدر الفاضل موضع مبارکپور ضلع اعظم گڑھ

قبلہ محترم کی ذات بابرکات کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ علم طب کے فاضل ہیں۔ اور آباؤ اجداد کی طرح آپنے بھی علم حاصل کرنے میں کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہیں رکھا۔ کتاب ہذا کیلئے آپ نے جس قدر بہتر اور فوائد کے لحاظ سے مقبول عام بنانے کی کوشش فرماکر ہماری حوصلہ افزائی فرمائی۔ بندہ ان کے لئے ہدیۂ دعائے خیر پیش کرتا ہے۔ راقم ثاقب

ناشتہ شاہی نمبر ا

ہوالشافی:۔ چھلکا زنجبیل الفارس تازہ کو سایہ میں خشک کر کے سفوف

بنائیں۔ اور ایک سیر سفوف میں دس سیر پختہ شیر گاؤ شامل کر کے شامل کر کے کھویا تیار کریں۔ بعد ازاں ذیل کی چیزیں جمع کریں۔

خصیۃ الثعلب ۳ تولہ۔ تودریں ۳۔۳ تولہ۔ موصلین ۲۔۲ تولہ موچرس ۳½ تولہ۔ زعفران ۱ تولہ مغز چلغوزہ ۳½ تولہ۔ چہار مغز ۷ تولہ مغز پستہ دانہ ۲½ تولہ مشک نیپالی ۱۶ ماشہ۔ بادیان خطائی ۹ ماشہ۔ عقر قرحا ۱½ تولہ دانہ الائچی خورد ۱½ تولہ، کشتہ ابرک ۲ تولہ۔

جملہ ادویہ جو کوٹنے والی ہیں۔ ان کو باریک عمدہ سفوف کریں۔ اور پھر کھویا مذکورہ کو قلعی دار دیگچی میں ڈال کر ایک سو پچاس ورق طلاء، روغن بادام ایک پاؤ کی مدد سے بریاں کریں۔ پھر تمام سفوف شدہ اشیاء شامل کر کے گنج یا چینی کے مرتبان میں ڈال کر بحفاظت رکھیں۔ اور علی الصبح ہمراہ ناشتہ یا صرف دو تولہ ناشتہ شاہی ہمراہ شیر گاؤ نوش فرما کر ورزش کریں۔

نوٹ:۔ اگر موسم سرما ہو تو ۲½ تولہ شلاجیت کا اضافہ کریں۔ تاکہ موسم کے لحاظ سے فوائد قوی رہیں۔

فوائد:۔ ضعف باہ۔ جریان اور سرعت انزال کیلئے اکسیر ہے نسخہ کیا ہے طلسم حیرت زا ہے۔ چند ہی روز میں نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنا دیتا ہے۔ علاوہ ازیں مغلظ۔ ممسک۔ مقوی و مبہی کے دواکی دوا اور غذا کی غذا ہے۔

کشتہ ابرک نمبر ۲

ہوالشافی:۔ ابرک سیاہ حسب ضرورت لیکر مسلسل چالیس گھنٹے شیر عشر میں کھرل کر کے چند قرص بنالیں۔ برگ ملاں کے سفوف میں گل حکمت

کر کے خشک کر دیں۔ دس سیر پاچک دشتی کی آگ دیں۔ اور یکے بعد دیگرے مسلسل گیارہ آنچ دیں۔ بعد ازاں ریش برگد میں بدستور سات آنچ دیں۔ اور بحفاظت حاصل کریں۔ پھر روغن زرد عمدہ ہموزن میں اس قدر بریاں کریں۔ کہ جذب ہو کر کشتہ ابرک خشک ہو جائے۔ تیرہ گھنٹے کھرل کے بعد شیشی میں ڈال کر بحفاظت رکھیں۔

مقدار خوراک۔ وفوائد خاص۔ جملہ امراض ریاحی وبلغمی ومرطوبی۔ کیلئے جلیل القدر ہے ہمراہ عرق اعظم تین برنج تک فالج۔ لقوہ۔ رعشہ صرع۔ نزلہ۔ جملہ امراض معدہ وجگر سوئے ہضم کیلئے ممدو ح ہے۔ خوراک ½ رتی تک ہمراہ جوارش جالینوس یا انوشدارو سادہ۔ یا جوارش مصطگی یا عرق اعظم یسمن باہ۔ مولد و مزید منی اور حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتا ہے۔ خوراک ۱/۲ رتی تک ہمراہ شیر گرم یا مسکہ گاؤ۔ گردہ و مثانہ کے سنگ ریزوں کے لئے مفید ہے۔ سالوں کی تکلیف دنوں میں رفع ہو جاتی ہے۔ خوراک ا رتی ہمراہ عرق کاسنی دن میں دو مرتبہ۔ جریان واسہال کیلئے ہمراہ مرتبہ بہی یا شیر گرم بلگری کے گدے سے جوش دیا ہوا۔ منجملہ اور بہت سے امراض میں یکساں مفید ہے۔ ماہر طبیب کے مشورے سے استعمال کر کے بعد از صحت دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ مجرب۔

حب سیل

صمغ عربی۔ کتیرا۔ بہیدانہ۔ تخم خطمی۔ مغز بادام شیریں۔ باقلا۔ مغز خیارین۔ مغز تخم کدو۔ تخم کاہو۔ رب السوس۔ نشاستہ جملہ مساوی الوزن سب کو باریک پیس کر شکر سفید چوتھائی حصہ شامل کر کے لعاب اسبغول سے خمیر کرنیکے بعد حب بقدر نخود بنائیں۔ اور خشک ہونے پر بحفاظت رکھیں

فوائد و ترکیب استعمال۔ مرض سل میں منہ سے خون آنے کو بند کر کے تسکین بخشتی ہے۔ اور حرارت صادق پیدا کرتی ہے۔ بوقت ضرورت ایک دو حب منہ میں رکھیں۔

نوٹ :۔ گولی کو چبانا ضروری نہیں۔ اور نگلنا بھی نہ چاہیئے صرف تا اختتام چوستے رہیں۔ بیحد مفید و مجرب ہے۔

بخور شباب نمبر ۱

ہوالشافی۔ مشک نیپالی ۲½ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ سلارس ۱۵ ماشہ صندل سرخ ۵ ماشہ اگر ۶ ماشہ کھنڈ سیاہ ۷ ماشہ۔ مغز تخم سرس ۳ ماشہ۔ لوبان کوڑیہ ۴ ماشہ۔ بادنجان سرخ ۱ تولہ۔

جملہ ادویہ کو باریک پیس کر قند سیاہ میں کھرل کر کے شیاف بنالیں اور بوقت ضرورت ایک شیاف عمل میں لا کر ۱ گھنٹے بعد ہمبستر ہوں ایک سے سات شیافہ تک۔ انشاء اللہ ضرور بالضرور مراد کو پہنچ جائیں گے۔ عمل میں لا دیں۔

حب بواسیر نمبر ۶

ہوالشافی۔ نوشادر ۱ تولہ۔ بابڑنگ ۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۳ تولہ مغز تخم بکائن ۹½ تولہ۔ اجمود ۱ تولہ۔ نمک مولی ۱ تولہ۔ طباشیر کبود ۱ تولہ۔ زنجبیل ۳¾ تولہ۔ بادنجان ۴½ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ تربد سفید ۲½ تولہ۔ مقل عمدہ ۷ تولہ۔

جملہ ادویہ کو باریک پیس کر لعاب کنوار گندل میں کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں تیار کریں۔ اور سایہ میں خشک کر کے ایک گولی صبح و شام ہمراہ عرق

بادیاں مریض کو کھلائیں۔

فوائد:۔ بواسیر خونی ہو یا بادی دونوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ بادی اور گرم اشیاء خوردنی سے سخت پرہیز رکھیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے متواتر استعمال سے مکمل شفا ہو گی۔

شیاف عقر نمبر ۵

ہوالشافی۔ چوز لواء۔ مازو۔ پھٹکڑی۔ پوست انار ہر ایک ۵ ماشہ باریک پیسکر قند سیاہ میں کھرل کر کے شیاف بنالیں۔

حبوب النسواں نمبر ۷

ہوالشافی۔ برگ مدار ۷ تولہ۔ برگ گلو $\frac{3}{4}$ ۵ تولہ۔ تخم بکائن ۲ تولہ حماض ۵ تولہ پیپل دراز $\frac{1}{4}$ ۱ تولہ۔ زنجبیل ۳ تولہ۔ رب السوس ۹ تولہ۔ بابڑنگ ۲ تولہ۔ دم الاخوین $\frac{1}{2}$ ۸ تولہ۔ بادیان $\frac{1}{2}$ ۹ تولہ۔ ناگر موتھ $\frac{1}{2}$ ۵ تولہ۔ چرچرا ۳ تولہ مغز تخم ہلیلہ ۶ تولہ مغز پنبہ دانہ ۶ تولہ۔ بیخ بادرنجبویہ ۲ تولہ دانہ الائچی خورد $\frac{3}{4}$ ۲ تولہ۔ چرائتہ ۴ تولہ۔

جملہ اشیاء کو باریک پیس کر لعاب گھیکوار مساوی الوزن سے اسقدر کھرل کریں۔ کہ گولی بندھنے کے قابل ہو جائے۔ بعد ازاں کشتہ مثلث کشتہ مئور۔ مثلاً جست وغیرہ تین تین ماشہ کا اضافہ کریں۔ گولیاں بمقدار دانہ مونگ کے تیار کر کے سایہ میں خشک کریں۔ اور بحفاظت رکھیں۔

فوائد:۔ عوارض نسواں میں اس کے علاوہ کسی دیگر ادویہ کی ضرورت نہیں۔ مختلف طریقوں سے ہر مرض میں استعمال کرائی جاتی ہے۔ قبل از استعمال طبیب کا مشورہ ضروری ہے

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام بوقت خواب

ہمراہ شیر گرم ہمیشہ استعمال کرنے والی کبھی کسی النسوانی امراض میں مبتلا نہیں ہوسکتی۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

شفاء الملک زبدۃ الحکماء حکیم مولوی سید سرفراز حسین صاحب قبلہ

مفتی اعظم گورداسپور پنجاب

قبلہ مفتی اعظم کی ذات بابرکات کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ کیونکہ آپ سالہا سال ہندوستان کے مشہور طبی کالجوں کے معائنے کرتے رہے۔ اور ہر شہر میں آپ کا اعلان ہوتا ہے۔ کہ جو اصحاب کسی سخت سے سخت بیماری کے شکار بنے پڑے ہوں۔ وہ آکر محترم بزرگ جناب مولوی صاحب قبلہ کے زیر علاج رہ کر صحت کاملہ و عاجلہ سے فیضیاب ہوں۔ علاوہ ازیں ادویات مفت جس کی وجہ سے آپ کی شخصیت اظہر من الشمس ہے بالخصوص مرض سل۔ دق کے آپ ماہر طبیب ہیں۔ ہزارہا سل و دق کے مہلک مریض آپ کے دست شفا کی بدولت صحت جیسی نعمت سے مالا مال ہو کر سکون کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔

سل کی اقسام

مرض سل دو قسم کی ہوتی ہے۔ اول حقیقی۔ دوئم غیر حقیقی۔ جہاں تک میری معلومات ہیں۔ اس کے لحاظ سے مرض سل وہ ہے۔ کہ پھیپھڑوں میں زخم ہو چکے ہوں۔ اور غیر حقیقی وہ مرض سل ہے۔ کہ پھیپھڑ بالکل صاف نہ ہوں۔ بلکہ غلیظ ہو چکے ہوں۔ جس کی وجہ سے مریض بالکل ناتواں اور کمزور ہو جائے اور معمولی بخار بھی رہنے لگ جائے۔ مگر بے اعتدالی کے باعث کچھ عرصہ کے بعد پھیپھڑوں میں زخم پیدا ہو کر منہ سے خون آنے لگ جاتا ہے۔ نزلہ

کے دائمی مریض پر بھی مریض سِل کا شبہ ہوتا ہے۔ لیکن اطباء کے نزدیک اس کو نزلہ دائمی کہا جاتا ہے۔ اور اس کا علاج ہی دافع نزلہ ادویات ہیں۔ ذیل میں ہم اپنے خاندانی تجربات پیش کرتے ہیں۔ جو کہ ہمارے آباؤ اجداد کا سینہ بہ سینہ راز ہے۔ جو اصحاب یہ دوائیں عمل میں لاکر صحت حاصل کریں۔ وہ راقم کو گاہ بگاہ دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

معجون سِل نمبر ا

ہوالشافی، مغز تخم کدوئے شیریں ۲ درم۔ مغز تخم تربوز ۲ درم تخم خشخاش ۲ درم۔ تخم کاہو ۲ درم۔ مغز تخم خیارین۔ رب السوس ۲ درم۔ خرفہ مقشر ۲ درم صمغ عربی ا درم۔ دانہ ہیل ا درم۔ طباشیر گل سرخ ا درم۔ گل نسرین ا درم۔ گل گاؤزبان ا درم۔ زہر مہرہ سائیدہ ا درم۔ صندل سفید سائیدہ ا درم۔ زعفران کشمیری ۱½ درم۔ کافور عمدہ ۱½ تولہ۔ ورق نقرہ ۱½ تولہ۔ شکر سفید ۱۶ درم۔ کیوڑے کے عرق میں قوام کر کے بدستور معروف معجون تیار کریں۔ دائمی نزلہ و مرض سل میں مفید ہے۔

حبوب سِل

ہوالشافی۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا۔ صندل سفید۔ لعل۔ یاقوت۔ رب السوس۔ بُسد سوختہ۔ اقاقیا اصلی۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ یاقوت سفید زہر مہرہ۔ طباشیر۔ ابریشم مقرض۔ سرطان سوختہ۔ الجبار۔ نشاستہ۔ تراثیث گل داستانی۔ گل مختوم۔ گل ارمنی۔ مغز بادام شیریں۔ دم الاخوین۔ لعاب بہیدانہ۔ ساذج مفسول۔ حب الآس۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ ہر ایک ایک تولہ۔ علیحدہ علیحدہ باریک کھرل کر کے بحفاظت رکھیں۔ مغز تخم کدو و خیارین و کاہو۔ ہر ایک ۳ تولہ۔ افیون زعفران کافور ہر ایک ایک تولہ۔

جملہ ادویہ کو باریک پیس کر سب کو ملا کر مسلسل ایک دن کھرل کریں۔ اور بعد ازاں اسبغول اور بیہدانہ کے لعاب کی مدد سے گولی بقدر نخود تیار کر کے خشک ہونے پر ہمراہ آب نیمگرم صبح و شام عمل میں لاویں۔
فوائد:۔ بالخصوص دائمی نزلہ و بخار کہنہ و کھانسی کو مفید ہے۔

حب اکسیر نمبر ۳

ہوالشافی۔ تیبطرج ہندی بسنا ہکی۔ فلفل سیاہ۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ زنجبیل۔ فلفل دراز۔ ریوند چینی۔ ہڑتال ورقی۔ گندھک آملہ سار۔ سیماب ایک ایک تولہ۔ جمالگوٹہ ۷ تولہ۔ میٹھا تیلیہ مدبر ا تولہ۔
ترکیب تیاری:۔ تمام ادویہ کو عرق بھنگرہ سفید میں متواتر تین چار روز کھرل کریں۔ اور بقدر دانہ مونگ گولیاں تیار کریں۔ بس حب اکسیر تیار ہے۔ جو کہ جملہ امراض ذیل میں بحد سریع الاثر ثابت ہوئی ہے۔
مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ سرخی چشم ایک گولی عرق گلاب میں گھس کر لگائیں۔ درد چشم ایک گولی ہمراہ زیرہ سفید اور آملہ پانی میں گھسکر آنکھ کے ارد گرد لیپ کریں۔ ڈھلکہ چشم ایک گولی قدرے تیل سرسوں میں لگائیں۔ پرانا تپ:۔ ایک گولی ہمراہ تیل السی تین روز تک کھلائیں۔ باری تک تپ:۔ ایک گولی ہمراہ زیرہ سفید ۲½ ماشہ اور شکر سفید ۷ ماشہ پیس کر کھلائیں۔
برائے زہر بچھو:۔ ایک گولی آب زنجبیل میں گھس کر مقام ماؤف پر لگائیں۔ کرم درد شکم۔ ایک گولی ہمراہ عرق ادرک نوش کریں۔
پیشاب بند:۔ ایک گولی ہمراہ سفوف زنجبیل ۹ ماشہ کے۔

کھلائیں۔ ہاضمہ:۔ ایک گولی بعد از غذا بوقت صبح ہمراہ اجوائن دیسی ۳ ماشہ۔ کمزوری معدہ:۔ ایک گولی ہمراہ برگ پان بنگلہ چند روز استعمال کریں۔

اسہال دیرینہ:۔ ایک گولی ہمراہ چھاچھ گائے۔

درد جوڑ:۔ ایک گولی ہمراہ عرق بادیان۔

سوزاک:۔ ایک گولی ہمراہ شیر بز چند روز استعمال کریں۔

جریان:۔ ایک گولی ہمراہ عرق سنبھالو۔ اور شیر بز استعمال کریں

بدبو دہن:۔ ایک گولی ہمراہ قند سیاہ چند روز کھائیں۔ اور شب کو ایک گولی پانی میں گھول کر غرارے کریں۔

خرابی معدہ:۔ ایک گولی ہمراہ شیر گرم بوقت شب

درد سر:۔ ایک گولی ہمراہ سفوف ترپھلہ

درد شقیقہ:۔ ایک گولی ہمراہ روغن سیاہ میں حل کر کے سر پر مالش کریں

جلودھر:۔ ایک گولی ہمراہ سفوف منڈی بوٹی بمقدار دو ماشہ۔

دل و جگر کی گرمی:۔ ایک گولی ہمراہ آب کدو سبز اعدد تین روز تک استعمال کریں

قوت باہ:۔ ایک گولی ہمراہ عسل خام عمدہ کے کھائیں۔ بہ شیر گرم

امساک:۔ ایک گولی ہمراہ پان بنگلہ قبل از جماع کھائیں۔

ملذذ:۔ ایک گولی سفید بیضۂ مرغ میں حل کر کے طلاء کریں۔

درد دوران سر:۔ ایک گولی ہمراہ سفوف تج دو ماشہ کھلائیں۔ اور ایک گولی پان کے ساتھ کھرل کر کے سر پر ضماد کریں۔

مرگی:۔ ایک گولی فلفل دراز کے پانی میں گھول کر ناک کے اندر ٹپکائیں

داغ برص:۔ ایک گولی ہمراہ تخم کوپچ ایک ماشہ گشنیز خشک ۱ ماشہ

کے استعمال کریں۔

بادسول :۔ ایک گولی ہمراہ روغن خشخاش یا شیرہ ادرک تازہ ڈیڑھ ماشہ استعمال کریں۔

گنج :۔ ایک گولی آملہ اور گھونگچی سفید کے پانی میں حل کر کے لیپ کریں

ناسور :۔ ایک گولی بلی کی ہڈی کے ہمراہ گھس کر ضماد کریں۔

ناخونہ :۔ ایک گولی زیرہ سفید میں حل کر کے آنکھ میں دو تین مرتبہ لگائیں

بندش اسہال :۔ ایک گولی ہمراہ اجوائن دس ماشہ کھائیں،

پیچش :۔ ایک گولی قند سیاہ ۷ ماشہ موچرس ۱½ ماشہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

درد گوش :۔ ایک گولی ہمراہ زنجبیل ۱½ ماشہ اور شیر زن میں گھس کر کان میں ڈالیں

درد دنداں :۔ ایک گولی ہمراہ برگ کتھا ۱½ ماشہ چبائیں اور دانتوں پر لگائیں۔

شب کوری :۔ ایک گولی اپنے لعاب دہن سے گھسکر لگائے۔

ادرار حیض :۔ ایک گولی ہمراہ بیضۂ مرغ کھلائیں۔ اور روزانہ گرم پانی پئیں۔

ادھرنگ :۔ ایک گولی ہمراہ برگ نیم تین تولہ کھائیں۔

قے بند ہو :۔ ایک گولی ہمراہ ہینگ ۱ رتی کے کھلائیں۔

سنگ مثانہ۔ ایک گولی ہمراہ زیرہ ۱½ ماشہ پانی میں پیس کر پلائیں۔

چھائیاں :۔ دس عدد گولیاں روغن بیش نصف سیر۔ سندور ۲ تولہ میں ملاکر مالش کیا کریں۔ اور گرم پانی سے صاف کر دیں۔

زکام :۔ ایک گولی ہمراہ سفوف زنجبیل ۳ ماشہ کھائیں۔

دردکمر :۔ ایک گولی ہمراہ قرنفل ۵ عدد کھائیں۔
سلسلبول ۔ ایک گولی ہمراہ کشنیز خشک تین ماشہ کے کھائیں۔
دردناف :۔ ایک گولی ہمراہ قرنفل و مغز بادیان کھائیں۔
عقیمہ :۔ ایک گولی ہمراہ کافور ½ حصہ کے کھائیں۔
بواسیر ہر قسم :۔ ایک گولی ہمراہ آکاش بیل ۳ ماشہ اکیس روز بابرہیز استعمال کریں۔ گڑ، تیل کھٹائی سے پرہیز کریں۔
دافع زہر ہر قسم ۔ ایک گولی صبح و شام ہمراہ آب تازہ کھائیں۔
آگ سے جلی ہوئی جگہ پر ایک گولی آب آملہ میں گھس کر ضماد کریں۔
دافع پیاس :۔ ایک گولی ہمراہ زیرہ سیاہ دو ماشہ کھلائیں۔
سستی ذکر :۔ ایک گولی سفیدی بیضہ مرغ میں حل کر کے لیپ کریں۔ چند روز کے عمل سے جملہ شکایات کا ازالہ ہو جائیگا۔
تپ لرزہ :۔ ایک گولی ہمراہ شیرہ بھنگرہ کھائیں۔
تپ ہاضمہ :۔ ایک گولی ہمراہ اجوائن ۷ ماشہ کھائیں۔
جنون :۔ ایک گولی ہمراہ شیرہ کھیکوار ۷ ماشہ چند روز کھائیں۔
قبض کشا :۔ ایک گولی سوتے وقت نیمگرم پانی سے۔
درد پسلی بچہ :۔ ایک گولی یا نصف گولی ہمراہ شیر مادر گھس کر پلائیں۔ مالش کریں۔

نوٹ :۔ جملہ امراض بالا میں میرا خود تجربہ ہے۔ جو فواید خلق کو مدنظر رکھتے ہوئے کتاب ہذا میں تحریر کر دیا گیا ہے۔

تحفہ نشاط نمبر ۱

ہوالشافی :۔ زرکنڈی ۔ منڈی ۔ بھنگرہ ۔ آملہ ۔ ستاور ۔ اسگندھ ناگوری ۔

موصلی سیاہ۔ تخم کنوچ۔ گوکھرو کلاں ہر ایک دو دو چھٹانک۔ موچرس
بہوپھلی۔ تالمکھانا۔ اندرجو۔ شقاقل مصری۔ برنج بادیاں ہر ایک ایک
چھٹانک۔ تیج بل ۶ ماشہ۔

جملہ اشیاء کو جو کوب کر کے چار سیر پانی میں پکا کر دس چھٹانک
پانی نکالیں۔ بعد ازاں ذیل کی اشیاء میں شامل کر کے بحفاظت رکھیں
شکر سفید ۲۰ تولہ۔ روغن زرد عمدہ ۱۰ تولہ، عسل خام ۲½ تولہ۔ کھویا
عمدہ شیر گاؤ ۱۰ تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ بنسلوچن ۶ ماشہ۔ مصطگی
رومی ۳ ماشہ۔ لونگ ۳ ماشہ۔ جائفل ۳ ماشہ۔ جاوتری ۳ ماشہ
صندل ۳ ماشہ۔ دارچینی ۳ ماشہ۔ اگردانہ ۳ ماشہ۔ الائچی خورد ۳ ماشہ
الائچی کلاں ۳ ماشہ۔ چرونجی ۱ تولہ۔ مغز پستہ ۱ تولہ۔ چہار مغز ۱ تولہ،
چھوہارا ایک تولہ۔

نوٹ:۔ برتن میں ڈالنے سے پہلے مشک خالص ۱ ماشہ۔ کافور عمدہ
۱ ماشہ مکمل طریقہ سے حل کر کے برتن میں ڈال کر رکھ دیں۔

مقدار خوراک:۔ موسم سرما میں بچے سے بوڑھے تک حسب طاقت
۲½ تولہ تک۔ دیگر موسموں میں پندرہ سال سے کم عمر میں ہرگز ہرگز
استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

حب ممسک نمبر ۵

ہوالشافی۔ شاہ دیک ۵ ماشہ۔ کبابہ ۵ ماشہ۔ قرنفل ۵ ماشہ۔
دارچینی ۵ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۵ ماشہ۔ جائفل ۵ ماشہ۔ جاوتری ۵ ماشہ
زعفران کشمیری ۵ ماشہ۔ مشک نیپالی ۵ ماشہ۔ کافور بھیم سینی ۱ تولہ، کشتہ
قلعی بھنگ والا۔ ۱ تولہ میتی عنوک۔ ۱ تولہ کشتہ مرجان ۱ تولہ۔ ریشہ برگد ۱ تولہ

گھونگچی ۱ تولہ۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ کشتہ شنگرف ۱ تولہ۔ پھل دھتورہ سیاہ ۱ تولہ۔ مغز شاخ ہرن ۱ تولہ۔ تخم بلیون ۱ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ جملہ اشیاء کو الگ الگ باریک پیس کر وزن کر کے ملائیں۔ نمبر ۱ سے ۶ کی چیزوں کو علیحدہ کر کے کھرل کریں۔ بعد ازاں سفوف شدہ اشیاء میں شامل کر کے مسلسل گیارہ گھنٹے کھرل کریں۔ اور گولی بقدر نخود تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ مباشرت سے ایک گھنٹہ پیشتر ایک گولی ہمراہ شیر گرم دیگر ایک گولی ملذذ ہونے کیلئے لعاب دہن میں حل کر کے اعضاء تناسل پر لیپ کریں۔ خشک ہونے پر مصروف کار ہوں۔ اور طریقی لطف سے بہرہ اندوز ہو کر راقم کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں

حب پان نمبر ۲

ہوالشافی۔ مشک نیپالی۔ زعفران۔ طباشیر۔ نربسی۔ کتھہ سفید۔ کچلہ مدبر۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ بیضۂ مرغ۔ کشتہ مونگا۔ ست سلاجیت کشتہ نقرہ۔ تخم حیات۔ ہر ایک تین تین ماشہ

جملہ اشیاء کو عرق پان بنگلہ ایک سو عدد میں کھرل کر کے پیالہ چینی کے درمیانی حصہ میں لیپ کریں۔ بعد ازاں سم الفار ۲ ماشہ عرق دھتورہ میں کھرل کر کے ایک ٹکیہ بنا کر خشک کرنیکے بعد ٹکیہ توا آہن پر رکھ کر آگ پر رکھیں۔ لیپ شدہ پیالہ سے ڈھانپ کر نیچے نرم نرم آگ جلا دیں۔ دو گھنٹے کے بعد اتار لیں۔ اور گولی بقدر دانہ جوار تیار کر کے بحفاظت رکھیں بوقت صبح ایک گولی ہمراہ مسکہ گاؤ پانچ تولہ عمل میں لاویں۔

فوائد:۔ اپنے افعال میں بہت ہی کم خطا کرنے والی مردہ دلوں کو وجیہہ اور بارعب بنانے والی گولیاں ہیں۔ دیگر موسم سرما کا بےنظیر تحفہ ہے۔

سفوف کچلہ نمبر

ہوالشافی:۔ حسب ضرورت لے کر روغن زرد گاؤ میں بریاں کریں جب سرخی مائل ہو جائے۔ تو فوراً اتار کر گرم گرم کو باریک کر لیں۔ جب سفوف تیار ہو جائے ۲½ تولہ سفوف لیکر فلفل دراز۔ مرچ سیاہ سونٹھ دارچینی۔ سہاگہ وغیرہ وغیرہ ہر ایک ایک تولہ علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملا لیں۔ اور مسلسل چالیس گھنٹے کھرل کریں۔ بس سفوف کچلہ تیار ہے

صفت بلغمی اور ریاحی امراض کو دور کرنے کیلئے حیرت انگیز سفوف کچلہ بے شمار بدنی امراض کیلئے اکسیر ہے۔ اس کے بے شمار مرکبات یونانی اور ویدک ڈاکٹری میں مروج ہیں۔ مگر ان میں سے اکثر مرکبات کا تیار کرنا بہت مشکل ہے۔ ذیل کے نسخہ کو ہر فرد بشر تیار کر سکتا ہے۔ جو کہ بنانے میں بالکل آسان ہے۔ اور تمام امراض میں بارہا کا مجرب ہے۔

فوائد و ترکیب استعمال:۔ نزلہ۔ زکام۔ کھانسی کیلئے بمقدار ایک رتی منقے میں لپیٹ کر کھلائیں۔ چند خوراک میں بالکل آرام ہو جائیگا

عرق النسا و وجع المفاصل

کمر درد وغیرہ کیلئے پہلے تین جلاب دیں بعد ازاں یہ دوا بقدر ایک رتی پتاشے میں ڈال کر کھلائیں۔ پھر ایک تولہ شہد سے گرم پانی کو میٹھا کر کے نوش کرائیں۔ ازبس فوراً فایدہ ظاہر ہوگا۔ ضعف ہاضم۔ قبض دائمی

بھوک نہ لگنا۔ ایک رتی کھانڈ میں رکھ کر کھلائیں۔ اور اوپر سے عرق بادیاں یا عرق پودینہ یا عرق اجوائن نیم گرم کر کے پلائیں۔
ذات الجنب اور بلغمی بخاروں کیلئے:۔ ایک رتی جوشاندہ سولف سے یا مناسب بدرقہ جات سے دیں۔
تلیہ بخار۔ میں بخار چڑھنے سے پیشتر ایک ایک گھنٹے کے وقفہ سے کھانڈ کے درمیان رکھ کر کھلائیں۔ اور اوپر سے دودھ گرم پلائیں۔
نوٹ:۔ اس روز مریض کو فاقہ کرانا ضروری ہے۔ انشاء اللہ بخار کا دورہ اگر پہلے ہی روز نہ رک سکا تو دوسرا دورہ ہرگز ہرگز نہ ہوگا۔ غرضیکہ اپنی مرضی سے اور اپنی عقل کی وساطت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے بلغمی امراض میں مناسب الویات سے استعمال کرا سکتے ہیں۔

مرض اختناق الرحم کا تفصیلی علاج

ہاتھ پاؤں کو وقت دورہ باندھنا مفید ہے۔ فردل اور نمک سانبھر ۶ ماشہ سے پاؤں کی تلی میں مالش کریں۔ دیگر گل بابونہ ایک تولہ کا پاشویہ کریں۔ اور برف سے پانی ٹھنڈا کر کے چہرے پر چھڑکنا بہت مفید ہے۔ گندش۔ جند بیدستر۔ ہولاس۔ چاؤ شیر چھ چھ ماشہ بنا کر ناک میں ڈالنا چاہیئے۔ گندھک۔ بقل پشم زہر سہ کی دھونی دینا ضروری ہے۔ مشک۔ عنبر۔ زعفران۔ سعد ہر چہار کو باریک کھرل کر کے رحم تک پہنچا دیں۔ علاوہ ازیں معمول استعمال سے یہ مرض بالکل رفع ہو جاتی ہے اگر ہو سکے تو شیاف حنائی تیار کرا کے رحم میں رکھوا دیں۔
معجون نجاح۔ ہوالشافی۔ لغساج۔ افتیمون۔ ۳ ملہ۔ تربد سفید

ہلیلہ۔ اسطوخودوس۔ ست بادیانجبویہ۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک دو تولہ۔ الائچی خورد۔ چاسکو۔ فلفل سفید۔ ست پودینہ ہر ایک ا تولہ۔ جملہ ادویہ باریک پیس کر سہ چند عسل خام کے قوام میں بطریق معروف معجون تیار کریں۔

فوائد و مقدار خوراک:۔ ایک تولہ صبح و شام ہمراہ عرق بادیان کے استعمال کرائیں۔

شیاف حنائی نمبر ۱

ہوالشافی:۔ سوہاگہ۔ عقرقرحا پنجابی کبوتر۔ عطر مینا۔ حنا۔ عطر۔ عطر گلاب۔ مشک کافور۔ خردل ہر ایک ایک تولہ شیاف بنا کر رحم میں رکھیں

نوٹ:۔ حالت دورہ میں جماع کرنا بھی مفید ہوتا ہے۔ اگر حالات دیں تو جماع کرنا بہت ضروری ہے۔

سفوف خرفہ نمبر ۱۱

بہیجند ۲½ تولہ۔ ثعلب مصری۔ کتیرا ا تولہ۔ صمغ عربی ۱½ تولہ۔ مغز کشنیز خشک کاہو ۱½ تولہ۔ تخم خشخاش ۲ تولہ۔ موچرس ۲½ تولہ۔ تخم ریحان ا تولہ مصطکی رومی ا تولہ۔ عقرقرحا ۱۱ ماشہ

جملہ ادویات کو باریک کر کے ایک پاؤ خرفہ عمدہ صاف شدہ کوزہ میں آدھ پاؤ اوپر رکھ کر کسی ایسی جگہ دفن کریں۔ جہاں بکری یا اونٹ بندھتا ہو مسلسل سات ہفتہ کے بعد نکال کر شیر برگد ایک چھٹانک میں کھرل کر کے خشک کریں۔ جب سفوف بن جائے۔ تو نکال کر بحفاظت رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال و فوائد:۔ نو عمر بچوں کے لئے ۲۔۳ ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر گرم برائے جریان دائمی عورتوں کیلئے برائے سیلان الرحم ۶۔۶ ماشہ ہمراہ عرق بادیاں موسم سرما میں ہمراہ

تاثیر گرم۔ علاوہ ازیں منی کی تمام کمزوریوں کے لئے یکساں مفید ہے۔
نوٹ:۔ یہی نسخہ قبلہ مفتی صاحب کے مطب کی ترقی کا راز ہے۔ جو
کہ آپ کی خاندانی بیاض کا جید سریع الاثر مجرب نافع الخلائق ہے

اقتباس خاص از بیاض جناب محمد حنیف صاحب

نمبر ہدف نسخہ جات لقوہ و فالج ۱

زیرہ سیاہ۔ سونف تلخ۔ شنگرف۔ میٹھا تیلیہ ہر ایک ۱۱ ماشہ فلفل سیاہ
فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ سب کو ادرک کے پانی میں کھرل کر کے ایک
ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔ فوراً ایک گولی صبح و شام ہمراہ گرم پانی
کے استعمال کریں۔

اکسیر حیض نمبر ۲

موچرس ۴ ماشہ۔ بھنگ ۲ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ خوب باریک پیس کر
ایک رتی تک چاولوں کی دھوون کے ساتھ کھلائیں۔

کان بہنا نمبر ۳

دو گانٹھ لہسن خورد ۲ تولہ سندور کو کونڈے میں ڈال کر خوب رگڑیں
جب خوب مل جاویں۔ تو آدھ پاؤ میٹھے تیل میں دونوں چیزیں ملا کر آگ
پر پکائیں۔ جو جل کر سیاہی مائل ہو جائیں۔ تو اتار کر ٹھنڈا کریں۔ صبح و
شام ایک ایک بوند گرم کر کے کان میں ڈالیں۔ کان کا بہنا بند ہو جائیگا

ورم پستان نمبر ۴

کیلئے دودھ بھرے پستانوں پر بچہ کا سر لگنے یا کسی چیز کی ٹھوکر لگنے سے
پستانوں پر ورم ہو جاتا ہے۔ جس سے سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اس

کے لئے ذیل کا نسخہ اکسیر ہے۔

کشمش۔ مغز بادام۔ منقی جس کے دانے نکال دیئے گئے ہوں۔ ہر ایک تین تولہ لے کر باریک پیس لیں۔ خوب رگڑ کر نیم گرم کر کے پستانوں پر لیپ کریں۔ دو ایک دفعہ ایسا کرنے سے انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔

تر خارش کا یکروزہ علاج

گندھک ایک ماشہ۔ نیلا تھوتھہ۔ باچی۔ جونک چاروں اشیاء چھ چھ ماشہ لے کر باریک پیس لیں۔ اس کے بعد میدہ کی ایک ٹکیہ بنا کر لوہے کی کڑاہی میں چھٹانک بھر گائے کا دودھ ڈال کر اس مذکورہ بالا ٹکیہ کو ڈال دیں۔ جب سیاہ ہو جائے۔ تو اس کڑاہی میں ہی پیس لیں۔ صبح سے شام تک پھر تے پھرانے بدن پر ملتے رہیں شام کو گرم پانی سے نہالیں اور دودھ چاول بغیر میٹھے کے کھائیں۔ ایک دن میں خارش جاتی رہے گی۔

بال سیاہ کرنیکا خضاب خوردنی

ہڑ ہڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ ایک ایک تولہ پیپل جڑ ایک ماشہ۔ گلو ہ ماشہ۔ کو سفوف کر کے شام کو دس تولہ پانی میں بھگو دیں۔ علے الصبح اس پانی کو نتھار لیں اور پی لیں۔ گیارہ روز پیتے رہیں۔ غذا ہلکی اور زود ہضم اور سادہ استعمال کریں۔ سرخ مرچ۔ ترش اور گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔ دودھ گھی خوب استعمال کریں۔ سر میں ناریل کا تیل لگائیں۔ بال سیاہ ہو جائیں گے۔

اکسیر گرمی:۔ کریلے کے پانچ چھ پتے لیکر ان کا رس نکال لیں اور تین

عدد مرچ سیاہ اور دو چھٹانک لہسن حل کر کے جب گرمی کا دورہ ہو، تو دو دو بوند دونوں نتھنوں میں بند کر دیویں۔ پھر کبھی دورہ نہ ہوگا

مصفے خون تیل

گندھک آملہ سار آدھ پاؤ لے کر ۵ عدد پان بنگلہ کی رس میں کھرل کریں۔ جب یکجان ہو جاویں۔ تو لوہے کی سیخ پر لپیٹ کر اوپر ذرا سی روئی لپیٹ دیں۔ اس کے بعد سرسوں کے تیل میں تر کر کے آگ لگا دیں۔ اور نیچے کوئی برتن رکھ دیں۔ تیل بہ رنگ سرخ نیچے گریگا۔ یہی گندھک کا تیل ہے۔ جو نہایت مجرب ہے۔ خاص طور پر داد۔ چنبل اور آتشک کیلئے خوراک تین بوند

ہر قسم کے زخم اور پھوڑوں کیلئے اکسیر

رال سفید۔ مردہ سنگ۔ سندھور ایک ایک تولہ۔ نیلہ تھوتھا ۲ ماشہ سب چیزوں کو الگ الگ خوب باریک پیس لیں۔ اس کے بعد گائے کا گھی ۸ تولہ ہانڈی میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں۔ جب سرخ ہو جائے تو اس میں ۲ تولہ موم ڈال دیں۔ جب موم اور گھی خوب مل جائیں۔ تو مذکورہ بالا ادویات پسی ہوئی اور اس میں یکے بعد دیگرے ڈال دیں اور خوب رگڑیں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے۔ تو کافور ایک تولہ شامل کر دیویں۔ مرہم تیار ہے۔ ہر قسم کے پھوڑے یا زخم کیلئے اکسیر ہے۔

اکسیر حمل

زعفران۔ جائفل۔ افیون ایک ایک ماشہ۔ کستوری عمدہ ۲ رتی۔ لونگ چار عدد بسپاری ۳ عدد تمام دواؤں کو باریک پیس کر پرانا گڑ ہموزن

شامل کر لیں۔ کہ گولیاں بن سکیں۔ گولیاں کو کن بیر کے برابر بنائیں جس روز عورت حیض سے فارغ ہو۔ اس روز ایک گولی شیر گاؤ کے ساتھ کھائیں اور شوہر کے ساتھ ہمبستر ہو۔ اسی طرح تین روز متواتر کریں انشاء اللہ حمل ہو جائیگا۔ پہلے مہینہ میں کامیابی نہ ہو تو دوسرے ماہ پھر یہی عمل کریں۔ ضرور مراد بر آئے گی۔ اگر عورت انزال نہ ہوتی ہو تو پہلے مسہل دے دیویں پھر دوائی استعمال کریں۔

بچوں کی مرض سوکھا کیلئے اکسیر

جن عورتوں کے بچے اس بیماری میں مبتلا ہو کر مر جاتے ہوں اور پہلے دست آتے ہوں۔ رنگ زرد ہو جائے۔ وہ مندرجہ ذیل دوائی مہینہ ڈیڑھ مہینہ متواتر استعمال کرائیں۔

حجر الیہود ۱ تولہ۔ ناریل دریائی ۱ تولہ، مغز کنول گٹہ۔ زرد درد الائچی دانہ خورد ایک تولہ، مروارید ۲ رتی۔ پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ، زہر مہرہ خطائی ۱ تولہ۔ طباشیر ۱ تولہ۔ ان سب ادویات کو باریک پیس کر عرق گلاب میں لونگ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ اور ایک گولی صبح والدہ کے دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اکسیر مجرب ہے

سنیاسی گولیاں برائے جریان

جب کیکر کا درخت پھولے اور پھلیاں لگ جائیں لیکن ابھی پھلیوں میں بیج اور رس نہ بھرا ہو۔ تو پورے دس سیر پھلیاں توڑ کر چھوٹی چھوٹی کتر کر کسی صاف اوکھلی یا ہاون میں کوٹ لو۔ اور کسی لوہے

کی آہنی بڑی کڑاہی میں اتنا پانی ڈال دو۔ جو پھلیوں سے ایک فٹ اونچا رہے۔ پھر کڑاہی کو چولہے پر چڑھا کر نیچے مدہم آگ جلائیں۔ جب پانی خشک ہوتا ہوتا پھلیوں کے قریب آ جائے۔ تو اتار کر پھلیوں اور پانی کو کھلے برتن میں ڈال دو۔ جب پانی میں ہاتھ پڑ سکے۔ تو پھلیوں کو اچھی طرح مل کر نچوڑ لیں۔ اور پھلیوں کو پھینک دیں۔ پانی کو تھوڑی دور پڑا رہنے دیں۔ تاکہ مٹی وغیرہ بیٹھ جائے۔ کچھ دیر بعد پانی کو اچھی طرح نتھار لیں۔ اور کسی صاف کڑاہی میں ڈال کر پھر چولھے پر رکھ دیں۔ اور نیچے مدہم آگ جلانی شروع کریں۔ آگ تیز کرنا سخت منع ہے۔ تاکہ وہ مادہ جل نہ جائے۔ جب خشک ہوتے ہوتے وہ مادہ افیون کی طرح بن جائے تو نیچے اتار لیں۔

اب فرض کرو کیکر کی پھلیوں کا مادہ ایک پاؤ ہے تو مندرجہ ذیل چیزیں جو پہلے ہی کوٹ چھان کر تیار کر رکھی ہوں۔ اس میں ملا لیویں۔ بھوپھلی کا چورن کپڑ چھان کیا ہوا ½ پاؤ "تالمکھانا کا چورن ایک چھٹانک۔ کشتہ قلعی ½ تولہ۔ کشتہ سنکھیا سفید ۳ ماشہ پہلے سب کو کھرل میں ڈال کر یکجان کر لو۔ پھر مادہ میں ڈال کر اچھی طرح ملاؤ۔ اور پھر اسی وقت جب تمام چیزیں گرم ہوں۔ دو۔ دو۔ رتی کی گولیاں بنا لو۔ بس ایک بار کی محنت سے بہت سے مریضوں کا بھلا ہوگا۔ اور بھوپھلی کپاس کے کھیت میں پیدا ہوتی ہے۔ اسوج کاتک کے دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ ورنہ پنساری کی دکان سے خرید لیں۔

ترکیب استعمال:۔ صبح نہار منہ ایک گولی پانی کے ساتھ نگل لیا کریں۔ اور ایک گھنٹہ کے بعد ایک پاؤ دودھ گرم کر کے ٹھنڈا کیا

ہوا پی لیویں۔ پھر دوپہر کے وقت ایک گولی پانی کے ساتھ نگل لیں۔ پھر شام کو ایک گولی پانی کے ساتھ نگل لیں۔ اور صبح کی طرح دودھ نوش کریں۔ اور دو گھنٹے کے بعد سو جائیں۔ جہاں تک ہو سکے روٹی کم یعنی بھوک رکھ کر کھائیں۔

پرہیز:۔ گرم اشیاء کریلے۔ بینگن۔ سرخ مرچ ہرگز استعمال نہ کریں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ اگر ہو تو فوراً قبض کو دور کریں۔ تین چار ہفتہ متواتر استعمال کرنے سے انشاء اللہ صحت ہو جائے گی۔

کشتہ قلعی برائے جریان

ایک تولی قلعی لے کر لوہار سے کٹوا کر پتر اینوالیں۔ اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لیں۔ پھر ایک پاؤ تازہ نیم کے ہرے پتے لے کر ان کو کونڈے ڈنڈے میں اچھی طرح کوٹ لو اور نغدہ بنالو۔ اور گوبر کے دو سوکھے ہوئے اپلے لے کر دونوں میں صاف گڑھے نکالو۔ پھر ایک تھاپی کے گڑھے میں نیم کے نغدے کی تہ بچھا کر تھوڑی تھوڑی قلعی رکھ دیویں۔ پھر اس کے اوپر دوسرے گڑھے والی تھاپی الٹی رکھ دیں۔ پھر دونوں تھاپیوں کو ۱۰ سیر اپلوں کے درمیان آہستگی سے رکھ کر آگ لگائیں۔ لیکن ایسی جگہ جہاں ہوا نہ ہو۔ کیونکہ ہوا لگ کر آگ تیز ہو جانے سے قلعی پگھل کر کچی رہ جاتی ہے۔ جب آگ سرد ہو جائے۔ تو راکھ آہستگی سے ہٹا کر کشتہ برآمد کریں۔ اور کپڑے سے چھان کر شیشی میں سنبھال لیں۔ جریان۔ احتلام۔ اور ہر قسم کی گرمی کو ایک ہفتہ میں ہٹا دے گا۔ اسی طرح مہندی اور بھنگ میں بھی کشتہ

تیار کیا جاتا ہے۔

سپاری پاک برائے سیلان الرحم

مجرب نسخہ :- گل دھاوے ا تولہ۔ موچرس ا تولہ مائی خورد و مائی کلاں ایک ایک تولہ۔ گوند کتیرا ۲ تولہ۔ گوند ببول ۲ تولہ۔ موصلی سیاہ و سفید ۶-۶ ماشہ۔ مازو سبز ایک تولہ۔ طباشیر ایک تولہ سفید الائچی سنگ جراحت ایک ایک تولہ۔ نہایت سفید ۶ تولہ۔ ناریل سفید ۲ عدد۔ نخود بریاں آدھ پاؤ گھی اصلی پاؤ بھر۔

جملہ ادویہ کو دونوں ناریل کے اندر پیس کر بھر لیویں۔ اور خوب مضبوط باندھ کر گرم گھی میں چھوڑ دیں۔ اور یہاں تک تلیں کہ سرخ ہو جائے۔ پھر آگ سے اتار کر ٹھنڈا کریں۔ اور ہاون دستہ میں کوٹ کر باریک کر لیں۔ پھر ۱½ کھانڈ یا مصری ملائیں۔ روزانہ نہار منہ بقدر ۶ ماشہ ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھائیں۔ انشاءاللہ مکمل دوائی استعمال کر لینے سے اس موذی مرض سے نجات ہو جائیگی۔

اکسیر آتشک

شنگرف رومی ا تولہ۔ سنکھیا زرد ۱ ماشہ کھرل میں ڈال کر کیکر کے پتوں کے پانی میں آٹھ دن ۹۶ گھنٹے کھرل کریں۔ پھر اڑد کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں۔ روزانہ ایک گولی حلوہ میں لپیٹ کر کھائیں یہ گولیاں ایک ہفتہ متواتر استعمال کرنے سے خواہ کتنا ہی بگڑا ہوا آتشک ہو مٹ جائیگا۔

کسی قسم کا دھواں یا مرہم وغیرہ استعمال کرنے کی ضرورت نہیں۔

زخم خود بخود ختم ہو جائیں گے۔ بہت سے آتشک کے مریضوں کو شفا ہو جانے کے بعد بھی ناطاقتی ضرور رہ جاتی ہے۔ لیکن مندرجہ بالا گولیاں طاقت باز یاب کرنیکے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ بیماری تو ایک ہفتہ میں ہی غائب ہو جائے گی۔ مگر گولیوں کا استعمال ایک ماہ تک ضرور جاری رکھنا چاہیئے تاکہ آتشک کے زہر کا مادہ سارے جسم سے خارج ہو کر خون بالکل صاف ہو جائے۔ ان گولیوں کو نہار منہ استعمال نہ کریں۔ کیونکہ تلخی کرتی ہیں۔ اس لئے کھانے سے پہلے تھوڑا سا حلوہ یا اور چیز کھا لیا کریں۔ انشاء اللہ اس موذی مرض سے چھٹکارا ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔

نسخہ مجرب برائے سوزاک

سہاگہ۔ شلاجیت۔ سفید قلمی شورہ ہر ایک دو تولہ۔ پھٹکڑی سفید کشتہ قلعی۔ تخم بھنگ چودہ چودہ ماشہ نوشادر دس تولہ۔

جملہ ادویات کو باریک پیس کر ۶ گھنٹے تک آگ کے دودھ میں کھرل کریں۔ اور مٹی کے ۲ برابر پیالے لے کر ان کے کناروں کو گھسا کر یکساں کریں۔ پھر وہ کھرل شدہ دوا ایک پیالہ میں ڈال کر دوسرا پیالہ اس پر الٹا رکھ دو۔ اور تھوڑے سے چیتھڑے لیکر ملتانی مٹی میں بھگو کر دونوں پیالوں کے گرداگرد لپیٹ دو کہ سوراخ بند ہو جائے اور دوائی والا پیالہ چولہے پر رکھ کر نیچے مدہم مدہم آگ جلاؤ۔ جو بہت مدہم بھی نہ ہو۔ اوپر والے پیالے پر کپڑے کی تہ بنا کر پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔ چھ سات گھنٹے آگ جلانیکے بعد پیالے نیچے اتار لیویں۔ اوپر

والے پیالے کے ساتھ جو جوہر لگا ہوا ہوا سے کھرچ کر شیشی میں سنبھال کر رکھ لیں۔ اور سوزاک والے مریض کو ۶ ماشہ دیسی شکر میں یا باریک چھوٹے پتاشے میں آدھی رتی دوائی کھلا دو۔ اور بعد میں اسے سیر دودھ میں آدھ سیر پانی ڈال کر لسی پلا دیں۔ سارا دن نمک والی چیز نہ کھائیں۔ اگر بھوک لگے تو دودھ چاول دیسی شکر میں ملا کر کھائیں۔ دن میں جتنی بار پیاس لگے کچے دودھ کی لسی استعمال کریں اس طرح کرنے سے تین چار دن میں پرانے سے پرانا سوزاک بھی جاتا رہے گا۔ اس سنیاسی نسخے میں ہر قسم کا سوزاک جاتا رہتا ہے۔ لیکن جس روز دوائی استعمال کرو۔ دودھ کی کچی لسی کے سوا کوئی چیز نہ پئیں

عالی جناب تاج الاطبا سید نذیر احمد صاحب قبلہ سرپرست حاذق دواخانہ دہلی

:- ناظرین حکیم صاحب قبلہ زمانہ حال کے روشن خیال طبیب ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ آپ بڑی خوش اسلوبی سے حاذق دواخانہ کی سرپرستی کر رہے ہیں۔ جن کی ذات بابرکات سے دنیا کے ہر فرد بشر کو فایدہ پہنچ رہا ہے۔ اور آپ کی شخصیت اظہر من الشمس ہے۔ آپ نے کتاب ہذا کیلئے جس قدر ہماری حوصلہ افزائی فرمائی ہے۔ لہذا بندہ ممنون احسان ہے۔ جو اصحاب ذیل کے نسخوں کو بنا کر فوائد حاصل کریں۔ راقم کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔

معجون ابریشم

ہوالشافی۔ ابریشم مقرض ۲ تولہ۔ صندل سفید ۱ تولہ۔ آملہ ۱ تولہ تخم خیارین ۱ تولہ۔ تخم کاسنی ۱ تولہ۔ بادرنجبویہ ۱ تولہ۔ تخم کاہو ۱ تولہ۔ برگ گاؤزبان ۱ تولہ برنج کشنیز خشک ۱ تولہ۔ مغز تخم کدو ۱ تولہ۔ خرفہ ۱ تولہ۔ تخم پالک ۱ تولہ۔ گل گلا

اتولہ۔ ورق نقرہ ۵۰ عدد۔ سنگ یشب ۶ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ۶ ماشہ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر عرق بید مشک۔ عرق گلاب عرق گاؤزبان عرق شاہترہ وکیوڑہ ہر ایک دس تولہ کے ہمراہ حسب دستور معجون تیار کریں۔ مرض مالیخولیا میں از حد مفید ہے۔ ۹ ماشہ ہمراہ خمیرہ گاؤزبان صبح و شام

خمیرہ گاؤزبان

ہوالشافی۔ برگ گاؤزبان ایک تولہ۔ بادرنجبویہ ایک تولہ۔ بہمن سفید اتولہ ایک تولہ۔ سب کو نیمکوب کر کے ایک سیر عرق گاؤزبان میں جوش دیں۔ جس وقت نصف رہ جائے۔ مل کر چھان لیں۔ قند سفید ملا کر قوام کریں۔ بعد ازاں اشیائے ذیل شامل کر کے خمیرہ تیار کریں۔

دانہ الائچی سفید ۱½ تولہ۔ طباشیر ½ اتولہ۔ سنگ یشب ۹ ماشہ۔ ورق نقرہ ۴۰ عدد۔ زعفران ۳ ماشہ۔ مقدار خوراک۔ تین ماشہ سے لیکر ایک تولہ تک ہمراہ بدرقہ مناسب برائے خفقان و ضعف دل۔

مفرح اعظم

ہوالشافی:۔ شاہترہ۔ بادرنجبویہ۔ گل گاؤزبان۔ برگ تنبول ہر ایک ایک تولہ۔ بہمن سفید ۶ ماشہ۔ بہمن سرخ ۶ ماشہ۔ لاجورد مغسول ۴ ماشہ۔ طباشیر کبود ۴ ماشہ۔ گل مختوم ۴ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ درونج عقربی ۴ ماشہ۔ زرنباد ۴ ماشہ۔ کبابہ ۴ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی ۳ ما۔ ابریشم مقرض ۳ ماشہ صندل سفید ۳ ماشہ۔ صندل سرخ ۳ ماشہ۔ پوست بیرون پستہ ۳ ماشہ۔ دانہ الائچی سفید۔ ورق طلاء ۵۰ عدد۔ ورق نقرہ ۹۰ عدد۔ یاقوت سرخ ۳ ماشہ مرجان ۴ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۳½ ماشہ۔ کہربا شمعی ۳ ماشہ۔ عود خام ۹ ماشہ آب بہی شیریں۔ آب انار شیریں۔ آب زرشک شیریں ایک ایک پاؤ

عرق گلاب ۱ پاؤ ۔ شکر سفید آدھ سیر ۔ عسل خام آدھ سیر کے قوام میں بطریق معروف مفرح تیار کریں ۔

مقدار خوراک ۔ و فوائد :۔ ۹ ماشہ ہمراہ عرق بید مشک و شربت صندل صبح و شام برائے دفع مالیخولیا ۔ جنون خفقان ۔ ضعف دل و دیگر دماغی امراض جن کا سبب گرمی ہو کے لئے از حد مفید ثابت ہوا ہے ۔

دواء الکبریت

ہوالشافی ۔ گندھک آملہ سار مصفیٰ ۱ تولہ ۔ سنبل الطیب ۶ ماشہ ۔ قسط شیریں ۶ ماشہ ۔ سلیخہ ۶ ماشہ ۔ مصطگی رومی ۶ ماشہ ۔ زنجبیل ۶ ماشہ ۔ قرنفل ۶ ماشہ ۔ بسباسہ ۶ ماشہ ۔ فلفل سیاہ ۹ ماشہ ۔ تخم کرفس ۹ ماشہ ۔ انیسون ۹ ماشہ ۔ نانخواہ ۹ ماشہ ۔ زیرہ سیاہ ۹ ماشہ ۔ پودینہ خشک ۹ ماشہ ۔

ترکیب تیاری :۔ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر بعد ازاں عسل خام عمدہ چہار چند ملا کر دواء الکبریت تیار کریں ۔

مقدار خوراک :۔ ۶ ماشہ ہمراہ عرق مکو یا آب مکو سبز ۔ فوائد :۔ تقویت معدہ و جگر ۔ فالج ۔ لقوہ ۔ تشنج و رعشہ و نسیان و ضیق النفس ۔ ریاح البدن وغیرہ وغیرہ امراض میں مفید و مجرب ہے ۔

معجون ازرقی : ہوالشافی ۔ کچلہ مدبر ۵ تولہ ۔ چوب چینی ۱ تولہ ۔ عشبہ مغربی ۱ تولہ ۔ ثعلب مصری ۱ تولہ ۔ شقاقل ۱ تولہ ۔ تودری زرد ۱ تولہ ۔ تودری سفید ۱ تولہ ۔ بہمن سفید ۱ تولہ ۔ موصلی سیاہ ۱ تولہ ۔ موصلی سفید ۱ تولہ ۔ مصطگی ۱ تولہ ۔ مغز چلغوزہ ۲ تولہ ۔ مغز بادام ۲ تولہ ۔ مغز نارجیل ۲ تولہ ۔ فلفل سیاہ ۶ ماشہ ۔ فلفل سفید ۶ ماشہ ۔ دارچینی ۶ ماشہ ۔ جوزبوا ۶ ماشہ ۔ بسباسہ ۶ ماشہ ۔ عود ہندی ۶ ماشہ ۔ زنجبیل ۶ ماشہ ۔ عود بلسان ۶ ماشہ ۔ زعفران ۶ ماشہ ۔ قرنفل ۶ ماشہ ۔ سعد کوفی ۶ ماشہ ۔ سنبل الطیب ۶ ماشہ ۔ دانہ ہیل ۔ شیشہ ۶ ماشہ ۔ بیلہ ۶ ماشہ ۔ بلیلہ ۶ ماشہ ۔ گل گاؤزبان ۶ ماشہ ۔ زرنباد ۶ ماشہ

صندل سفید ۲ ماشہ۔ اسطوخودوس ۲ ماشہ۔ آملہ ۲ ماشہ بلیلہ سیاہ ۶ ماشہ کتیرا ۲ ماشہ صمغ عربی ۲ ماشہ عسل خام ۱½ ماشہ۔ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر بطریق معروف معجون تیار کریں۔ فوائد و مقدار خوراک:۔ ۱ ماشہ سے ۳ ماشہ امراض فالج لقوہ، خدر، مالیخولیا، سرعت انزال و قوت باہ کیلئے از حد مفید ہے اور بارہا کا مجرب ہے

مسیح الملک زبدۃ الحکما حکیم مولوی حافظ عظیم بخش صاحب قبلہ مدظلہ العالی مرحوم سرپرست دواخانہ عظیمیہ انبالہ

ذیل میں قبلہ محترم کی صدری مجربات رقم کر رہا ہوں جو کہ آج تک دواخانہ ہذا کی ترقی و بہبودی کا باعث بنے رہے ہیں۔

حب شباب:۔ ہوالشافی۔ افیون۔ پارہ۔ تخم بھنگ۔ تخم جوز ماثل سیاہ۔ زعفران ہر ایک ۳-۳ ماشہ۔ مشک نیپالی ۴½ رتی۔ کوزہ مصری ۲½ تولہ۔ ثعلب مصری ۳½ تولہ، موچرس ۳½ تولہ عقرقرحا ۳½ تولہ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر غبار کی مانند بنا لیویں۔ اور روح کیوڑہ کی مدد سے حبوب نخودی بنا لیویں۔ اور ورق طلا میں ملفوف کر کے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی مجامعت سے ۳ گھنٹہ قبل ہمراہ شیر گرم نوش فرما دیں۔ **نوٹ:۔** شام کے وقت کوئی نمکین غذا ہرگز ہرگز استعمال نہ کریں بلکہ شیرینی اور مرغن غذا کھائیں۔ دیگر۔ جریان و کثرت جماع کے عادی مجلوق وغیرہ اشخاص ہرگز ہرگز وقتی ضرورت کیلئے استعمال نہ کریں۔ ورنہ فائدہ کی بجائے نقصان ہوگا۔

حبوب بواسیر

ہوالشافی۔ ریٹھ چھلکہ ۵ تولہ مغز تخم نیم نکیالہ ۵ تولہ تخم نرب نکیالہ ۵ تولہ رسوت مصفا ۵ تولہ مغز تخم بکائن۔ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر مانند سفوف کے تیار کریں۔ پھر آب ستیانا سی ۵ پاؤ میں سفوف مذکور کو استقدر کھرل کریں ...

کہ حبوب بنانے کے قابل ہو جائے۔ گولیاں بقدر کنار دشتی کے بنا کر سایہ میں خشک کر کے رکھیں۔ ترکیب استعمال :- مسلسل ایک ماہ تک ۲ گولی ہمراہ مسکہ گاؤ علی الصبح اور بوقت شام دو گولی ہمراہ بالائی۔ فوائد:- بواسیر خونی ہو یا بادی دونوں کیلئے مفید ہے۔ یہ گولیاں بالخاصہ مفید ہونیکے علاوہ جگر کی اصلاح تصفیہ خون اور قبض کشائی میں نفع بخشتی ہے۔

حبوب شفا :- ہوالشافی۔ درخت برگد کے تازہ اور نرم پتے بہت سے لیکر ایک مٹکے ڈالدیں۔ اور اسے پانی سے بھر کر چوبیس گھنٹے تک پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں پتوں کو مع پانی ایک بڑے کڑاہے میں ڈالکر نرم آنچ پر رکھیں جب پانی نصف رہ جائے۔ تو اتار کر نیم گرم پتوں کو خوب مل چھان لیں۔ پھر اس پانی محصولہ کو نرم آنچ پر اسقدر پکائیں کہ مانند شہد کے قوام بن جائے۔ ازاں بعد اشیاء ذیل شامل کریں۔

ست برگد :- مذکرہ ترکیب سے تیار کردہ کشتہ قلعی درجہ اول معتبر ہندی ۲ تولہ۔ عقر قرحا ۱ تولہ۔ کشتہ مرجان ۱ تولہ۔ ثمر ببول خام۔ موچرس ۲ تولہ شنگرف ۱ تولہ۔ کافور ۱ تولہ۔ جملہ تمام ادویہ کو کھرل کریں۔ اور ۱۳ گھنٹے کھرل کرنیکے بعد ست برگد میں شامل کر کے حبوب بقدر نخود تیار کریں۔

ترکیب استعمال و فوائد:- ایک گولی علی الصبح ہمراہ مسکہ گاؤ۔ ایک گولی بوقت خواب ہمراہ شیر گرم۔ اگر ان کی تعریف میں خامہ فرسائی کی جائے تو یقیناً کتاب کا ضخیم ہونا تو علیحدہ بلکہ بہت ہی کتابیں نسخہ ہذا کی تعریف میں تیار ہو سکتی ہیں۔ بالخصوص جریان احتلام۔ سرعت انزال کے دیرینہ مریضوں کو ضرور بالضرور استعمال کرنا چاہیئے۔

معجون نسیان :- ہوالشافی۔ مالکنگنی مقشر ۱۰ تولہ۔ دار فلفل ۱۰ تولہ

زنجبیل ۱۰ تولہ۔ خرفہ ۴ تولہ۔ روغن گاؤ حسب ضرورت۔
جملہ ادویہ کو باریک پیسکر روغن گاؤ سے چرب کر کے عسل خام میں بطریق معروف معجون تیار کریں۔ فوائد:۔ مقوی دماغ اور حافظہ کیلئے بہترین چیز ہے۔ ترکیب استعمال:۔ ۴ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ہمراہ شیر گرم بوقت خواب و علی الصبح عمل میں لاویں۔

حب آتشک

:۔ ھوالشافی۔ رسکپور عمدہ ا تولہ شہد خالص عمدہ ایک پاؤ سادہ اور صاف پانی دس سیر ایک قلعی دار برتن میں شہد کو حل کریں۔ رسکپور کو ریزہ ریزہ کر کے کھدر کے کپڑے میں پوٹلی بنا کر پانی میں لٹکا دیں۔ برتن کے بیچ میں معلق رہے نیچے نہ لگے۔ پھر چولہے کے اوپر رکھ کر خفیف آگ جلائیں۔ لیکن آخر وقت تک پوٹلی پانی مذکور میں ڈوبی رہے۔ جب پانی ختم ہو جائے تو سمجھ لیجئے۔ کہ رسکپور مدبر ہو گیا بعد ازاں پوٹلی میں سے رسکپور نکال کر صاف پانی سے دھو دیں۔ اور آدھ سیر پھیرٹ میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ گولی بندھنے کے قابل ہو جائے۔ پھر گولیاں بمقدار ایک رتی کے بنا دیں۔

فوائد و ترکیب استعمال:۔ آتشک اور بالخصوص پرانے آتشک کیلئے نہایت ہی مجرب المجرب ہے۔ دیکھنے میں بالکل کم قیمت اور فوائد کے لحاظ سے ہزار ہا قیمتی ادویہ سے بہتر ثابت ہوئی ہے۔ اور پھر لطف یہ ہے کہ ہر قسم کے مفسدات سے مبرا مانی گئی ہے ایک گولی صبح نہار منہ منقیٰ میں بند کر کے نگل لیں۔ انشاء اللہ پہلے ہی روز اپنے فواید نمایاں ظاہر کریگی۔ اگر مرض کی شدت زیادہ ہو تو صبح و شام ایک گولی عمل میں لاویں۔

پرھیز:۔ دہی کھٹی لسی۔ مرچ سرخ۔ چاول۔ ماش کی دال۔ دودھ

کدو و دیگر بادی گرم اشیاء یعنی روٹی ہمراہ روغن گاؤ۔ نمک کم مقدار میں استعمال کریں۔

کشتہ شنگرف اکسیر النقرس

ھوالشافی شہد خالص پانچ تولہ ہر دو کو باہم ملا کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر تیز آگ پر رکھیں۔ اور ایک تولہ شنگرف رومی کو باریک پیس کر شامل کریں ہر سہ اشیاء کو پکتے پکتے آگ لگ جائیگی۔ اگر نہ لگے تو ماہرین فن وقت کو مدنظر رکھتے ہوئے خود آگ لگا دیں۔ آگ کے ختم ہونے پر سرخ رنگ کے کشتہ سرخ رنگ حاصل ہوگا۔ شہد کی خاکستر کو علیحدہ کر کے چوبیس عدد ذیل مدار میں کھرل کریں۔ آب ادرک ۵ تولہ۔ لعاب کنوار گندل ۵ تولہ۔ الائچی کلاں ۱ تولہ۔ گلوئی ۵ تولہ۔ جملہ اشیاء مع اکسیر کے اس قدر کھرل کریں۔ کہ مانند غبار ہو جائے۔ بس اکسیر النقرس تیار ہے۔ جو قبلہ حافظ صاحب کے مطب کی مایہ ناز چیز ہے۔ ترکیب استعمال:۔ بقدر ۱ رتی سے ۲ رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسب عمل میں لادیں۔ فوائد:۔ ہر مرض بلغمی کیلئے مفید و موثر ہے۔ خصوصاً نزلہ۔ زکام۔ کھانسی۔ ضعف باہ اور گٹھیا وغیرہ وغیرہ کیلئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

روغن سیاہ:۔ ھوالشافی عدس مقشر اور کافور ہموزن لیکر باریک پیس لیں بعد ازاں روغن زرد گاؤ اور شہد ہموزن ملا کر گولیاں بنالیں پھر آتشی شیشی میں ڈال کر بطریق پتال جنتر روغن مقطر کشید کریں۔ جب روغن بر رنگ زرد نکلنے لگے معمول کو بند کر دیں۔ بس روغن سیاہ تیار ہے۔ **ترکیب استعمال:۔** ناسور کے گہراؤ کے برابر بتی بنا کر اس روغن میں تر کریں۔ اور ناسور کے اندر رکھ دیں۔ چار چار پہر کے بعد تبدیل کریں۔

اگر ناسور کا منہ تنگ ہو تو ڈراپر کے ذریعہ ناسور کے اندر ڈالیں

فوائد :۔ یہ ناسور کی بہترین دوا ہے۔ بالکل بیضرر اور مجرب روغن

معجون حذر :۔ زعفران ۳ ماشہ۔ دارفلفل ۴ ماشہ۔ عاقرقرحا ۴ ماشہ۔ چلوتری ۵½ ماشہ۔ جائفل ۳½ ماشہ۔ خولنجان ۶ ماشہ۔ قرنفل ۳ ماشہ۔ دارچینی ۳ ماشہ۔ زنجبیل ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۴ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۴ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ۵ ماشہ۔ ہرتال ورقی ۱½ تولہ۔ مشک خالص ۱½ ماشہ۔ ست سلاجیت ۲ ماشہ بطریق معروف جملہ ادویہ کو باریک کر کے سہ چند شہد کا اضافہ کریں تا کہ معجون کی شکل اختیار کر سکے۔ بس معجون حذر تیار ہے۔

فوائد و ترکیب استعمال :۔ فالج۔ لقوہ۔ استرخا۔ حذر وغیرہ امراض میں مجرب ہے۔ باقی امراض میں اطباء اپنی تشخیص سے عمل میں لاویں۔ مختلف الوبائی سے ہر سرد بلغمی امراض میں استعمال کرا سکتے ہیں۔ بقدر دو ماشہ کھا کر شوربہ مرغ یا کبوتر جنگلی نوش کریں۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

حبوب درد گردہ :۔ ہوالشافی۔ فلفل سیاہ ۱ تولہ۔ دارفلفل ۱ تولہ۔ پیپلا مول ۱ تولہ۔ ہیر ہینگ سفید ۱ تولہ۔ زنجبیل ۱ تولہ۔ نمک سیاہ ۱ تولہ۔ نمک سانبھر ۱ تولہ۔ نمک لاہوری ۱ تولہ۔ اجوائن ۲ تولہ دیسی۔ ریوند خطائی ۱ تولہ۔ دارچینی ۱ تولہ۔ آب مولی ۲ ثار۔ آب ادرک ۲ ثار لعاب کنوار گندل ۲ ثار۔

جملہ ادویہ کو باریک پیس کر ہر سہ آب میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ گولیاں برابر نخود بندھنے کے قابل ہو جائے سایہ میں خشک کر کے بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ بوقت دورہ ایک گولی ہمراہ آب نیمگرم کے کھلادیں مسلسل ایک ماہ بعد از طعام ہمراہ آب بادیان سے استعمال کریں۔

فوائد :۔ درد گردہ خواہ کسی سبب کے باعث کیوں نہ ہو صرف ایک گولی

کے کھانے سے درد بالکل کافور ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

سفوف ہاضم۔ ہوالشافی۔ انار دانہ ۱ تولہ۔ پودینہ خشک ۱ تولہ دانہ الائچی خورد ۱ تولہ۔ بادیاں عمدہ ۳ تولہ۔ کشنیز خشک ۱ تولہ۔ زیرہ سفید ۱ تولہ۔ آملہ ۲ تولہ۔ نمک سونچر ۱ تولہ۔ کوزہ مصری ۱½ چھٹانک۔ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر مع کوزہ مصری علیحدہ سفوف شدہ ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بہترین سفوف تیار ہے۔ **ترکیب استعمال:** تین تین ماشہ صبح و شام بعد از طعام ہمراہ آب سرد نوش کریں۔ درد معدہ کیلئے ۶ ماشہ ہمراہ عرق بادیاں نیم گرم۔ شب کو سوتے وقت ۶ ماشہ ہمراہ شیر گرم استعمال کرنے سے علی الصبح اجابت بافراغت ہو جاتی ہے۔ مصطگی رومی ۲ تولہ۔ گل بنفشہ ۳ تولہ۔ گل سرخ ۳ تولہ کا اضافہ کریں۔ معدہ کے جملہ امراض میں مناسب بدرقہ عمل میں لا دیں۔

حب سعال:۔ دانہ الائچی کلاں ۶ ماشہ۔ رب السوس ۱ تولہ۔ صمغ عربی ۶ ماشہ۔ گوند کتیرا ۶ ماشہ۔ طباشیر کبود ۶ ماشہ۔ جو کھار ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۳ ماشہ۔ کاکڑہ سنگی ۶ ماشہ۔ سہاگہ ۶ ماشہ۔ بہیدانہ ۶ ماشہ۔ مغز بادام مقشر ۱ تولہ۔ مغز کدو ۱ تولہ۔ افیون ۶ ماشہ۔ گڑ پرانا ۴ تولہ۔ جملہ تمام اشیاء کو مانند میدہ سفوف بنا کر گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔ سایہ میں خشک کر کے بحفاظت رکھیں۔ عند الضرورت دو چار گولیوں کے استعمال سے بیحد فایدہ رونما ہوگا۔ یہ قسم کی خشک و تر کھانسی کیلئے مفید و بارہا کا مجرب ہے۔

سفوف جریان۔ ہوالشافی۔ جائفل۔ جاوتری۔ قرنفل۔ زعفران۔ تخم اوٹنگن۔ تخم کاہو۔ افیون زعفران ہر ایک ایک تولہ ساڑھے تین ماشہ۔ نیکسوا ہیکا ۶ ماشہ۔ ست سلاجیت ۶ تولہ۔ کشتہ فولاد کشتہ NERB WE MEN

قلعی بھنگ والا۔ کشتہ تانبا شنگرف والا ہر ایک چہار تولہ۔ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر کشتہ جات میں شامل کر کے سفوف بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ صبح و شام نصف رتی ہمراہ مسکہ گاؤ یا بالائی یا حلوہ آرد ماش و نخود ہمراہ شیر گرم حسب ضرورت فوائد:۔ زیادتی پیشاب سلسل بول ضعف اعضاء رئیسہ نیز جریان۔ احتلام۔ قوت باہ اور ذیابطیس کے لئے ازبس مفید ہے۔
سفوف سنگ مثانہ:۔ ریوند چینی ۲ ماشہ۔ تخم کاسنی ۳½ ماشہ بادیان ۵ ماشہ۔ کلتھی ۵ ماشہ۔ سنگ سرماہی ۵ ماشہ۔ نمک ترب ۵ ماشہ حجر الیہود ۵ ماشہ۔ تخم خرفہ ۱۰ ماشہ۔ تخم خشخاش ۱۰ ماشہ۔ طباشیر کبود ۱۰ ماشہ کتیرا ۷ ماشہ۔ گوند ببول ۷ ماشہ۔ نشاستہ ۷ ماشہ۔ رب السوس ۷ ماشہ مغز تخم خیارین ½ ۱ تولہ۔ مغز تخم خربوزہ ۱ تولہ۔ گوکھرو خورد ½ ۱ تولہ۔ مغز تخم کدو ½ ۱ تولہ۔ مصری شنگری ½ ۲ تولہ جملہ ادویات کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ اور کھرل میں ڈال کر مسلسل بارہ گھنٹے کھرل کریں۔ تاکہ باہم مل جائے۔ بس سفوف سنگ مثانہ تیار ہے۔ ترکیب استعمال: چھ چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ آب شبینہ یا آب کاسنی یا لسی شیر تازہ کے عمل میں لاویں۔ فوائد:۔ گردہ و مثانہ کی پتھری کو نکالتا ہے۔ اور ان کے زخموں کو مندمل کرتا ہے۔ پیشاب کی جلن و ٹیس کو فوراً رفع کرتا ہے۔ ریگ گردہ و مثانہ کے خارج کرنے میں بیحد سریع الاثر ہے۔ نیز سوزاک کی ابتدائی مرض میں فوراً نفع بخشتا ہے۔
شیاف سیلان الرحم۔ ہوالشافی۔ انا منتا ۱۰ ماشہ۔ گلنار ۱۰ ماشہ پھٹکڑی ۱۰ ماشہ۔ مازو ۱۰ ماشہ۔ بھنگڑی ۴ ماشہ۔ کتھہ سفید ۴ ماشہ سینل

الطیب ۴ ماشہ جملہ تمام اشیاء کو باریک مانند غبار کے کریں۔ باریک کپڑے کو پانی میں بھگو کر سفوف ہذا بقدر ۱½ ماشہ کی پوٹلی بنا کر اندام نہانی میں رکھیں۔ اور صبح و شام سفوف سیلان الرحم ۶-۶ ماشہ عمل میں لاویں۔

سفوف سیلان الرحم

ہوالشافی۔ تالمکھانہ ۹ ماشہ۔ بیج بند گجراتی۔ گل سپاری ۱ تولہ۔ پوست پستہ ۱ تولہ۔ مغز تخم املی ۱ ماشہ۔ مصطگی ۶ ماشہ۔ مرمکی ۹ ماشہ۔ الائچی سفید ۱ تولہ۔ موچرس ۶ ماشہ۔ سنگ جراحت ۹ ماشہ۔ کتھہ سفید ۱½ تولہ۔ آملہ خشک ۱ تولہ۔ طباشیر ۹ ماشہ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر باہم ملائیں۔ بعد ازاں کوزہ مصری نصف چند کا اضافہ کر کے ہمراہ آب سرد استعمال کریں۔

فوائد:۔ سیلان منی سیلان الرحم کا مکمل علاج ہے۔ برسوں کی تکلیف صرف ۱۲ دن میں رفع ہو جاتی ہے۔ (مجرب و آزمودہ ہے)

شربت حیات:۔ ہوالشافی مغز بادام ۴½ تولہ۔ چہار مغز ۷ تولہ۔ عناب ۵۰ عدد۔ خس ۲½ تولہ۔ صندل سفید ۲½ تولہ۔ الائچی خورد ۱ تولہ۔ طباشیر کبود ۱ تولہ۔ کاسنی ۳ تولہ۔ خشخاش عمدہ ۲ تولہ۔ طباشیر و مغزیات اور الائچی و خشخاش کے علاوہ جملہ تمام اشیاء کو ۳ گھنٹے بھگو رکھیں۔ بعد ازاں نیم کوب کر کے زلال علیحدہ کر لیں۔ اور اس زلال میں جملہ باقی ماندہ اشیا صاف شدہ اس قدر گھوٹیں۔ کہ پانی میں تمام چیزوں کی اصل طاقت آجائے پھوک کو پھینک سکتے ہیں۔ اب اس جملہ اشیاء کے عرق میں تین سیر شکر ملا کر شربت کا قوام بنا کر ٹھنڈا ہونے پر صاف شدہ بوتلوں میں ڈال دیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گلاس شربت بغیر برف کے آب شبنم سے بنا کر نوش کریں۔ موسم گرما میں بہت عمدہ چیز ہے۔ ایک گلاس پی کر تمام

دن خیریت سے گزر جاتا ہے علاوہ ازیں دماغی کمزوری کیلئے بیحد مفید ہے
شربت مقوی ہوالشافی۔ جواہر موہرہ ۷ ماشہ۔ زعفران ۱ تولہ۔ مغز بادام ۲ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۱ تولہ۔ آب سیب ۳ تولہ۔ آب سنگترہ ۳ تولہ۔ آب فالسہ ۳ تولہ۔ برگ گلاب ۹ ماشہ۔ طباشیر کبود ایک تولہ۔ بادیان خطائی ۶ ماشہ نمبر آستہب ۶ ماشہ سقمونیا عمدہ ۱ تولہ۔ ترکیب تیاری:۔ جملہ تمام اشیاء کو صاف کر کے چالیس کھرل کریں۔ بعد ازاں کشتہ فولاد۔ کشتہ چاندی سیپ ہر ایک ۱۱ ماشہ شامل کر کے ۶۰ تولہ روح کیوڑہ میں شکر سفید کا قوام شامل کریں۔ بس شربت مقوی تیار ہے۔ فوائد: اختناق الرحم کے دورے کو ایک دم روکتا ہے۔ ہر قسم کے دماغی امراض کیلئے سریع الاثر ہے۔ نوٹ عورتوں کے ہر مرض میں مختلف طریقوں سے استعمال کرانا چاہیئے عمل میں لانے سے پہلے ماہر طبیب کا مشورہ ضروری ہے۔ ورنہ فایدہ کی بجائے نقصان کا اندیشہ ہے۔ ہر مرض میں مقدار خوراک صرف ۶ ماشہ صبح و شام

حب شاہی۔ ہوالشافی:۔ افسنتین۔ بارتنگ۔ قرو مایا۔ آب خیار۔ آب تربد۔ آب کدو۔ آش جو۔ آب کاسنی۔ الائچی کلاں۔ کباب چینی۔ قرطم قسط شیر۔ پودینہ۔ عود بلبسان۔ پوست بیخ بادیان۔ پوست املتاس۔ تخم املتاس۔ تخم نغرفہ۔ تخم خربوزہ۔ تخم جرجرہ۔ تخم مکو۔ نیلوفر ہر ایک ۲-۳ ماشہ۔ ترکیب۔ جملہ تمام ادویہ کو باریک پیس کر شہد کی مدد سے گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔ سایہ میں خشک ہونے کے بعد بحفاظت رکھیں۔ بس حب شاہی تیار ہے۔ فوائد و مقدار خوراک:۔ امراض نسواں میں ہر مرض کیلئے مفید ہے۔ مگر استعمال سے پہلے ماہر فن کا مشورہ بہت ضروری ہے۔ ایک ایک گولی صبح و شام

اکسیر حیات۔ بہلاوہ سانپ سیاہ بغیر زخم کیے ماریں۔ اور اس کے
سر و دم کو علیحدہ کر کے ایک مرغ نر کو کھلاویں۔ حتیٰ کہ کھلاتے کھلاتے پر
دوبارہ نکل آئیں۔ بعد ازاں اس کو ذبح کر کے خون بحفاظت رکھیں۔ دونو
چیزوں کو پانی میں اس قدر پکاویں۔ کہ ایکجان ہو جائے بعد ازاں نخودی
گولیاں بناویں۔ اور بوقت ضرورت صرف سات روز مالش کریں۔ اور
مرغ کو ۵ سیر روغن زرد میں اس قدر بریان کریں۔ کہ مرغ میں سے بالکل
چربی نکل آئے۔ مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک حسب برداشت
فوائد:۔ طاقت مردانگی کے لئے ایک بے بہا تحفہ ہے۔

شربت خاص۔ ہوالشافی:۔ شاہترہ۔ چرائتہ۔ گل منڈی۔ برادہ صندل
سفید و سرخ۔ بسفائج بریجاسف۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ۔
پوست ہلیلہ سیاہ۔ آملہ مقشر۔ برگ سناءمکی۔ گل سرخ بادیاں۔ تربد سفید
گاؤزبان۔ ہر ایک چھ چھ ماشہ دو سیر پانی میں شب کو بھگو کر علی الصبح
پانی صاف کر کے دو سیر شکر کے قوام سے شربت تیار کریں۔ مقدار خوراک
ایک تولہ سے تین تولہ۔ غذا سیاہ مرچ۔ پالک خرفہ۔ کدو۔ شلغم۔
پرہیز:۔ گوشت۔ گڑ۔ تیل۔ کھٹائی۔ دیگر بادی و گرم اشیاء۔

حب خاص:۔ ہوالشافی۔ کچلہ مدبر ۶ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۱ تولہ۔ دار فلفل ۱
تولہ مصطگی ۶ تولہ۔ عود ہندی ۷ تولہ۔ زیرہ سیاہ ۶ ماشہ۔ مغز بادام مقشر ۲
تولہ۔ اوربخاں تلخ ۷ ماشہ صبر سقوطری ۶ ماشہ۔ تربد سفید ۶ ماشہ۔
سناءمکی ۹ ماشہ۔ افسنتین ۶ ماشہ۔ نمک سانبھر ۱ تولہ شحم حنظل ۱ تولہ۔ اجمود
۷ ماشہ۔ کشنیز خشک ۹ ماشہ۔ جملہ تمام اشیاء کو باریک پیس کر گولیاں بقدر
نخود تیار کریں ہمراہ عرق خاص کے عمل میں لانا مفید ہے۔

عرق حیات - ہوالشافی - برگ گاؤزبان - بادرنجبویہ ½۴ تولہ - بہمن سفید و سرخ ½۴ تولہ - زرنباد ۱ تولہ - موصلی سیاہ و سفید ۲ تولہ ثعلب مصری ۵ تولہ - گل کیوڑہ - گل موتیا ۵ تولہ - گل سرخ ۵ تولہ - گل نیلوفر ۲ تولہ - گاجر تازہ ۵ سیر - ابریشم ۲ تولہ - قرنفل ۲ تولہ - دانہ الائچی سفید ۲ تولہ - گوشت گوسفند ۵ سیر - گوشت بٹیر نر ۲۰ عدد - گوشت گنجشک ۲۰ عدد - گوشت مرغ نر ۱۰ عدد - سیب عمدہ ۲۰ عدد - انار ۲۰ عدد - ناشپاتی ۲۰ عدد - سنگترہ ۲۰ عدد

جوارش حیات - قاقلہ کبار ۶ ماشہ - قاقلہ صغار ۶ ماشہ - مصطگی رومی ۶ ماشہ - عود خام ۶ ماشہ - دارچینی ۱ تولہ - پوست برنج ۱ تولہ - قرنفل ۶ ماشہ برگ مورد ۶ ماشہ - کبابہ ۹ ماشہ - سعد کوفی ۹ ماشہ - اذخر ۹ ماشہ - مروارید بسد ۳ ماشہ - کہربا شمعی ۳ ماشہ - ابریشم مقرض ۹ ماشہ - اسافرج ہندی ۹ ماشہ - بہمن سرخ ۶ ماشہ مشک عمدہ - ورق طلاء ۲۰ عدد ورق نقرہ ۵۰ عدد - ماء العسل ۵ ماشہ - مربہ ہلیلہ ایاؤ بطریق معروف جوارش تیار کریں خفقان وغشی کی جملہ بیماریوں کا واحد علاج بالخصوص اختناق الرحم جس کو ڈاکٹر لوگ Hysteria ہسٹیریا کہتے ہیں کیلئے بارہا دفعہ تیر بہدف پایا ہے یہ مرض جوان لڑکیوں کو ماں باپ کی کوتاہ نظری سے لاحق ہو جاتا ہے۔ خوراک ایک مثقال تک ہمراہ عرق حیات یا عرق بادرنجبویہ یا عرق کیوڑہ و گلاب مقدار پانچ تولہ کے دیں۔

معجون مقوی - ہوالشافی - برگ گاؤزبان ایاؤ تخم حیات ۲ تولہ - سنبل الطیب ۲ تولہ - گل سیوتی ۲ تولہ - ابریشم مقرض ۲ تولہ - گل موتیا ۱ تولہ گل گاؤزبان ½۲ تولہ - برادہ صندل سفید ۶ ماشہ مصطگی رومی ۲ تولہ عنبر

اشہب ا مثقال ۔ مشک خالص ا مثقال ۔ مروارید ناسفتہ ا مثقال ۔ یاقوت زمرد ایک ایک مثقال ۔ طباشیر عمدہ ۲ تولہ ۔ جملہ تمام اشیاء بالا کو آبیات وعرقیات ذیل میں متواتر سات روز کھرل کریں ۔ بعدازاں چھوٹی مکھی کا شہد دوگنا ملاکر معجون تیار کریں ۔ مکمل ۱/۲ ۱ ماہ کے بعد عمل میں لاویں ۔ آب سیب ۱ تولہ ۔ آب انار ۲۰ تولہ ۔ آب انگور ۲۰ تولہ ۔ آب اناناس ۲۰ تولہ ۔ عرق بید مشک ، عرق گاؤزبان ا پاؤ ۔ عرق گلاب ا پاؤ ۔ عرق حیات بھی ایک پاؤ شامل کرلیویں ۔ تو بہتر ہوگا ۔ فوائد ومقدار خوراک : ۱/۲ ماشہ تک صبح وشام ہمراہ آب خنک یا کنوئیں کا تازہ پانی ہونا چاہیئے ۔ بوڑھے کو جوان بنانیوالا ۔ مجدد مقوی یعنی انسان کی ہرقسم کی کمزوری کو رفع کرتا ہے ۔ مجرب ہے ۔

کشتہ جات

ناظرین طبابت میرا جدی پیشہ ہے ۔ آباؤ اجداد بڑے بڑے مرتبے حاصل کرتے چلے آئے ۔ اور مجکو بھی اسی خیال کے ماتحت خدمت خلق کا شوق ہوا چنانچہ میں نے اپنی پوری کوششوں کے بعد جو کشتہ جات حاصل کئے ہیں ۔ وہ درج ذیل ہیں ۔ مگر یہ واضح کرنا ضروری ہے ۔ کہ کشتہ دو قسم کا ہوتا ہے اول مستعمل دوم غیر مستعمل ۔ یعنے جو چیز سمیت نہیں رکھتی وہ مستعمل ہے ۔ اور جو چیز سمیت رکھتی ہو وہ غیر مستعمل ہے ۔ اس کا استعمال بغیر مشورہ طبیب کے عمل میں لانا سخت غلطی ہے ۔ بالکل استعمال نہ کرنا چاہیئے ۔ چاہے وہ خاصہ اکسیر ہی کیوں نہ رکھتی ہو ۔ اور دیگر غرض آنکہ کشتہ کا استعمال بغیر ۴۰ برس کی عمر کے ہرگز جائز نہیں مگر جن کی ضرورت ہے ۔ ان کی تما ہیں سنگ یشب ۔ مروارید ۔ عقیق وغیرہ کا استعمال کوئی نقصان دہ ثابت نہیں ہوگا ۔ اور کشتہ سنکھیا ، ہرتال ، کچلہ ، شنگرف ، سیماب وغیرہ

کا استعمال اس وقت تک ہرگز ہرگز نہیں کرنا چاہیئے۔ جب تک کہ وہ کسی ماہر طبیب حاذق سے دریافت نہ کرلے۔ ورنہ عام مہلک امراض کا انبار بغیر کسی محنت کے آپ کو مل جائیگا۔ جیسا کہ جاہل لوگ اس کی ماہیت سے واقف نہیں ہوتے اور نہ ان کو نیکی بدی نہ خام و پختہ کی تمیز ہوتی ہے۔ صرف اوصاف پر نظر ڈالتے ہوئے کھانے کی جرأت کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ آپ اپنی جان بھی کشتہ کی نظر کر دیتے ہیں۔ اور تمام عمر کیواسطے ایک مہلک مرض کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جان کو مفت میں تلف کر دیتے ہیں۔ نفیر صاحب اکسیر کے نام سے سنکھیا کھلا کر یا شنگرف خام کا کرشمہ دکھا کر رفوچکر ہو جاتے ہیں۔ اور شائقین کرام کو تمام عمر کیلئے لالے پڑ جاتے ہیں اور خدا کی حد تک پہنچ جاتے ہیں۔ تلاش باہ کے متوالے اپنی پونجی کو بھی نذر کشتہ کر دیتے ہیں۔ اور وجع المفاصل خفقان وغیرہ تو ایک ادنے سی بات ہے۔ لہٰذا نقاط بالا کو مدنظر رکھتے ہوئے کشتہ کی خوبی و برائی سے واقف کرانا اپنا فرض منصبی سمجھتے ہوئے مستعمل اور غیر مستعمل کشتہ جات کی اچھائی و برائی سے مبتدی خود فیض عام حاصل کریں اور فقرا و شعبدہ بازوں کے دھوکے سے بچ لیں۔ اپنی اچھی عمر کے اعلیٰ حصہ کو برباد کرنے سے روکیں۔

مستعمل کشتہ جات

سنگ یشب:۔ پہلے سنگ یشب حسب ضرورت لیں۔ اور آگ میں گرم کر کے عرق بید مشک میں اس قدر بجھاویں۔ کہ یشب بالکل نرم ہو جائے۔ بعد ازاں عرق خشک ہونے پر پانچ روز آب سیب، دو چند کے حساب سے ڈال کر کھرل کریں۔ بالکل سرمہ کی مانند ہو جانے

کر شیشی میں ڈال کر بحفاظت رکھیں بس تیار ہے ہمراہ دودھ خام یا عرق گلاب شربت صندل۔ شربت سیب وغیرہ کے ایک چاول سے چار چاول تک۔ سات روز یا اکیس روز کھلائیں۔

فوائد:۔ مزاج اس کا دوسرے درجہ میں سرد خشک واسطے تقویت معدہ ودل خفقان کیلئے عجیب تاثیر رکھتا ہے۔ نفث الدم۔ قروح باطنی۔ زحیر اور حرلیت بول سنگ گردہ و مثانہ کیلئے عجیب الاثر ہے۔

کشتہ عقیق عقیق برنگ سرخ وصاف لیں۔ پہلے اس کو عرق گلاب میں ۱۰ مرتبہ بجھائیں۔ بعد ازاں مغز کنول گٹہ ۵ تولہ میں رکھ کر اپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ سفید تیار ہوگا مقدار خوراک۔ نصف چاول سے ۲ چاول تک منقیٰ میں بند کر کے ہمراہ عرق گلاب عمل میں لاویں۔ صرف ۲۱ روز کا استعمال کافی وشافی ہے۔ فوائد:۔ درجہ دوئم میں سرد خشک ہے۔ خفقان وتقویت دل واحتباس حیض ہمراہ شربت سیب کے عمل میں لادیں۔ سنگ گردہ ومثانہ کیلئے ہمراہ تخم خرپزہ خام عمل میں لاویں۔

کشتہ یاقوت:۔ یاقوت عمدہ لے کر ۱۰ مرتبہ عرق بید مشک میں بجھائیں۔ بعد ازاں مغز تمر ہندی ۱۵ تولہ کے نغدے میں رکھ کر ۱۵ سیر اپلہ دشتی میں آگ دیں۔ کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ مقدار خوراک:۔ نصف چاول ہمراہ سیب مربہ ایک تولہ استعمال کریں۔ صرف پندرہ روز کا عمل کافی وشافی ہے۔ فوائد:۔ مزاج اس کا دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے۔ واسطے صرع وخفقان۔ طاعون بستہ ہونے خون کے بطن میں رفع کرنے اثر سمیات کے تغیر ہوا وبائی کے اور صاف کرنے خون کے واسطے حرارت غریزی وقوائے حیوانی کے مفید ہے۔ اور مقوی اعضا

رئیسہ کے و تقویت باہ و جملہ امراض چشم کیلئے نہایت مفید و مجرب ہے
کشتہ زمرد۔ زمرد حسب ضرورت لے کر ایکسو مرتبہ عرق گلاب میں غوطہ دیں۔ پھر برگ نارنج ۱۰ تولہ کی نغدی میں گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر دس سیر اپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ سفید تیار ملے گا۔ مقدار خوراک ایک چاول ہمراہ مربہ سیب و مربہ آملہ ورق نقرہ ۲ عدد میں ملبوس کر کے استعمال کرائیں۔ فوائد:۔ مزاج اس کا دوسرے درجہ میں سرد خشک ہے مفرح اور مقوی حرارت غریزی کو قوت دینے والا اور منی کو غلیظ کرتا ہے۔ اعضاء رئیسہ اور حواس خمسہ کو طاقت دیتا ہے صرع خفقان۔ وہم۔ نفث الدم۔ ذات الریہ۔ ذات الجنب۔ اسہال دموی۔ استسقاء یرقان سلسل بول۔ وجع مفاصل۔ سنگ گردہ و مثانہ برص۔ جذام اور تریاق سم قتالہ میں مفید ہے۔ بالوں کی جملہ بیماریاں اس کے چند روزہ استعمال سے کافور ہو جاتی ہیں۔ امراض چشم میں بھی مفید ہے۔

کشتہ بسد یعنی مونگا

بسد حسب ضرورت لیکر عرق لیموں کا نغدی میں ۱۰ گھنٹہ تر رکھیں۔ بعد ازاں گل حکمت کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ مقدار خوراک ۲ چاول ہمراہ بالائی یا مسکہ گاؤ تازہ یا عسل خام عمدہ عمل میں لاویں۔ فوائد:۔ مزاج سرد خشک۔ مقوی دل و دماغ دافع خفقان نیز مقوی قلب و مفرح قلب واسطے وسواس۔ جنون۔ صرع ضعف معدہ۔ سنگ گردہ و مثانہ نفث الدم۔ اسہال دموی۔ عسر البول۔ قروح امعاء۔ مقوی دندان۔ مقوی بصر۔ دافع بثورات کے جملہ امراض چشم میں مفید ہے لیکن ہمراہ سکنجبین سرکہ کے طحال کیلئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے مجرب ہے

کشتہ مرجان - مرجان ۲ تولہ کو گل سرخ تازہ ۵ تولہ کے نغدے میں رکھ کر گل حکمت کر کے ہوا سے محفوظ جگہ پر دس سیر اپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ برنگ سفید تیار ملے گا۔

دیگر **کشتہ مونگا** - مونگہ یعنی مرجان لے کر عرق لیموں میں جوش دیں جب خشک ہو جائے۔ تو پھر برگ کرنجوہ ۵ تولہ کے نغدے میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ بنائیں۔ انشاء اللہ بے مثال کشتہ تیار ہوگا۔ مقدار خوراک ایک چاول۔ فوائد:- مزاج اس کا دوسرے درجہ میں سرد خشک ہے۔ تقویت معدہ و جگر اور احتباس حیض۔ تقویت دماغ و مقوی باہ و دافع جریان ہے۔

کشتہ موتی - اولین موتیوں کی پوٹلی معہ سبوس گندم بنا کر دو روز عرق گلاب دو آتشہ میں تر رکھیں۔ پھر پوٹلی کو کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے صرف ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ بہترین برنگ سفید کشتہ موتی برآمد ہوگا۔ **مقدار خوراک**:- ایک چاول ہمراہ مربہ آملہ یا مربہ سیب کے عمل میں لاویں۔ مزاج اس کا سرد خشک ہے مفرح و ملطف ہے۔ اور مقوی اعضاء باطنی۔ مقوی ارواح۔ مقوی دماغ و تقویت قلب و باہ اور مولد منی۔ نفث الدم خفقان۔ ضعف معدہ و گردہ۔ جگر و یرقان وغیرہ کے خونی بواسیر کا واحد علاج ہے۔

کشتہ طلق - ابرک کو بالکل ریزہ ریزہ کر کے پوٹلی میں باندھیں۔ اور پانی میں خوب دھوئیں۔ جو ابرک پانی میں نکل جائے۔ اس کو ایک روز متواتر عرق مولی میں کھرل کریں۔ خشک ہونے پر ٹکیہ بنا کر قلمی شورہ نیچے اوپر دیکر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ کشتہ برنگ گلابی نہایت

عمدہ مانند بتاشہ برآمد ہوگا۔ خوراک ایک سے ۲ چاول تک ہمراہ بالائی یا مکھن۔ فواید۔ مزاج اس کا دوسرے درجہ میں سرد خشک ہے۔ اس واسطے عسر البول۔ حرقت البول۔ ضعف مثانہ۔ تقطیر البول۔ سوزاک کہنہ وغیرہ اور ہر قسم کے پتوں وکھانسی۔ نفث الدم اسہال کبدی و دموی کے لئے مفید ہے اور بواسیر و جرب و حکہ کو بھی فایدہ کرتی ہے۔

کشتہ حجر الیہود:۔ حجر الیہود حسب ضرورت لیکر عرق مولی میں ایک رات تر رکھیں۔ اور صبح کو سکوڑہ گلی میں بند کرکے دس سیر اپلہ دشتی کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ فاختی برآمد ہوگا۔ مقدار خوراک چار سرخ ا ماشہ تک ہمراہ شربت بزوری شیرہ خار خشک۔ شیرہ مغز کدو کے مفید ہے فوایدہ:۔ مزاج اس کا گرم خشک ہے۔ مدر بول۔ مفتت حصاۃ۔ گردہ و مثانہ اور مانع تولید حصاۃ واسطے عسر البول۔ اور سوزاک کے مفید ہے

کشتہ جیزن یعنی سنکھ۔ سنکھ حسب ضرورت لے کر عرق لیموں میں سہ روز کھرل کریں۔ خشک ہونے پر برگ لیموں میں رکھ کر بحفاظت سنپٹ کرکے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ خوراک ۱۔ ۴ سرخ تک ہمراہ شربت سکنجبین یا لعاب بہیدانہ کے عمل میں لاویں۔ فوایدہ۔ دوسرے درجہ میں سرد خشک ہے اور جملہ امراض چشم کے لئے مفید ہے۔ دوران خون جذام۔ جرب کے لئے ہمراہ عرق شاہترہ کے استعمال کراویں۔ پنہلے کہنہ اور ارحیض اور امراض معدہ میں مفید ہے۔ (مجرب المجرب)

کشتہ صدف۔ سیپ حسب ضرورت لے کر سرکہ انگوری میں بجھاویں۔ بعد ازاں ۲۱ مرتبہ افیون کا طلا کرکے ۵ سیر اپلہ صحرائی کی آگ

دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ خوراک حرف ہم سرخ دیں۔ مزاج اس کا بعض طبیبوں کے نزدیک سرد ہے۔ اور بعض کے نزدیک گرم خشک ہے۔ فوائد:۔ دافع اسہال دموی و امراض دندان ۔ نفث الدم ۔ استسقاء ، قرحہ کہنہ اور لگانا مسہ لواسیر پر نہایت مفید ہے۔

کشتہ خرمہرہ ۔ کوڑی لے کر عرق کیلا میں پچاس مرتبہ بجھائیں اور کیلا میں ہی رکھ کر سکورہ گلی میں آگ دیں۔ کشتہ تیار ہے۔ خوراک ، ایک ماشہ ہمراہ شیرہ چہار مغز کے عمل میں لاویں۔ مزاج اس کا سرد خشک ہے۔ فوائد:۔ امراض چشم ۔ تقویت گردہ ۔ سنگ گردہ ۔ تپ غب خالص مختلف الوبان سے عمل میں لاویں۔ مجرب المجرب ہے۔

کشتہ ذہب ۔ اشرفیوں کا سونا لے کر سوہن مکھی ۵ تولہ۔ باریک پیس کر شیرہ نیم بیس تولہ میں ملا دیں۔ اور اشرفی کو کٹھالی میں رکھ کر تیار کردہ پانی کا چویہ دیں۔ نصف پانی کے ختم ہونے پر اشرفی کو دوسری طرف الٹ دیں۔ حتیٰ کہ پانی کا چویہ دیتے دیتے تمام پانی ختم ہو جائے بعد ازاں دس تولہ برگ نیم میں رکھ کر سکورہ گلی میں بحفاظت گلحکمت کرکے تیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ نہایت عمدہ تیار ہوگا۔

دیگر:۔ ورق طلاء لیکر عرق ادرک میں کھرل کریں۔ اور خشک ہونے پر سکورہ گلی میں رکھ کر دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ نہایت اعلیٰ تیار ہوگا۔ مزاج سونے کا معتدل مائل بہ گرمی ہے۔ فوائد: مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ اور بدن کو فربہ کرتا ہے۔ منی بحد پیدا کرتا ہے۔ خوراک نصف برنج سے برنج تک ہمراہ مکھن یا حلوہ یا شربت سیب یا شہد

خالص کے مفید و موثر ہے۔

کشتہ چاندی۔ چاندی حسب ضرورت لیکر گائے کے تازہ پیشاب میں بجھا دیں۔ بعد ازاں اٹ سٹ لوٹی ۱۰ تولہ لے کر کوزہ گلی میں مضبوط بند کریں۔ اور ۲۰ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ سفید تیار ملے گا۔

دیگر:۔ ایک تولہ بیترہ چاندی لے کر پچیس مرتبہ لشت خار میں بجھائیں۔ بعدہ نغدہ برگ انار ترش ۱ تولہ میں سفیپٹ کر کے خشک ہو لینے پر ۱۲ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ بس کشتہ نہایت اعلیٰ تیار ہو گا۔

دیگر:۔ اجوائن خراسانی۔ اجوائن دیسی۔ اجمود۔ تخم کرفس۔ برگ حنا۔ جملہ اشیاء مساوی الوزن لے کر بترہ چاندی کو بیس مرتبہ آب انار ترش میں بجھا دیں۔ بعد ازاں ان اجزاء بالا میں رکھ کر بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ زرد تیار ہو گا۔

دیگر:۔ بترہ چاندی لیکر انسان کے پیشاب میں پچاس مرتبہ بجھائیں۔ بعدہ چرس عمدہ لے کر بترہ چاندی کو ملبوس کر کے چلم میں رکھ کر حقہ پئیں۔ کشتہ برنگ سفید تیار ملے گا۔ مزاج اس کا سرد خشک اور بعض کے نزدیک سرد تر ہے۔ خوراک ایک چاول سے چار چاول تک۔

فوائد: مقوی دل۔ معدہ۔ حافظہ مقوی باہ۔ مولد منی۔ مسمن بدن۔ جریان۔ سوزاک۔ مقوی دماغ۔ تریاق نزلہ۔ اشتہا پیدا کرتا ہے۔

نوٹ:۔ دوران استعمال میں جماع سے سخت پرہیز کریں۔ اور ایک ہفتہ سے زیادہ ہرگز استعمال نہ کریں۔

کشتہ قلعی:۔ پہلے قلعی کو سات مرتبہ تیل میں صاف کریں پھر

سات مرتبہ ترپھلہ کے پانی میں صاف کریں۔ بعدازاں مانند برنج کاٹکر بھنگ سبز کے نغدے میں ایک ایک کرکے بجھاویں۔ اور مضبوط سفید ٹ کرکے خشک ہونے پر صرف پانچ سیر اپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر بحفاظت نکال لیں۔ کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ کھرل کرکے محفوظ رکھیں۔ مزاج اس کا دوسرے درجہ میں سرد تر ہے۔ خوراک ۱/۲ سرخ ہمراہ شربت بزوری او رعرق گاؤزبان کے عمل میں لادیں۔ سوزاک اور قروح گردہ کیلئے اکسیر ہے۔ جریان منی۔ بغلظ منی۔ بواسیر۔ مقوی دماغ بھی ہے۔ احتلام۔ سرعت انزال کو بھی فائدہ کرتا ہے۔ مجرب ہے۔

کشتہ پوست بیضۂ مرغ:۔ پوست بیضہ مرغ جن میں سے بچے نکل چکا ہو۔ لیکر عرق لیموں میں دو روز تر رکھیں۔ بعدہٗ پوست کی باریک جھلی کو علیحدہ کریں۔ اور کھرل کرکے مانند ٹکلیہ کے بنائیں۔ خشک ہونے پر کوزہ گلی میں رکھ کر بند کرکے آدھی کمہاراں میں آگ دیں۔ انشاء اللہ کشتہ بزنگ سفید برآمد ہوگا۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک ہمراہ شیر خام شہد سے میٹھا کیا ہوا کے عمل میں لادیں۔ مزاج اس کا درجہ دوئم میں سرد خشک ہے۔ مولد منی۔ مقوی دماغ۔ دافع جریان۔ دافع سرعت انزال بھی ہے۔ مقوی باہ عسر البول۔ قروح رحم کو مفید ہے۔ دیگر امراض چشم میں نافع ہے۔

کشتہ جات غیر مستعمل

سیماب کو ایک ہفتہ اینٹ پر رگڑ کر صاف کریں۔ اس کے بعد آب نیم میں کھرل کریں۔ پھر عرق جوکہ بوٹی میں بھی بدستور ایک ہفتہ کھرل

کریں ۔ اور لعاب کوار گندل میں رکھ کر کوزہ گلی کے اندر بحفاظت سلیٹ کر کے
پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں ۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں کشتہ برنگ
گلابی برآمد ہوگا ۔ فوائد :۔ خوراک نصف چاول ہمراہ بالائی یا مکھن
عمل میں لاویں ۔ مزاج گرم تر ہے نیز لوگ اس کو اکسیر البدن کہتے ہیں ۔
اطباء کے نزدیک حفظ صحت بدن اور تقویت اعصاب ۔ ہاضم طعام کا اگر
ہو تو لاثانی ہے ۔ جذام ۔ توت ۔ باہ ۔ مقوی دماغ و اعضاء رئیسہ فرحت
وغیرہ کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے ۔

کشتہ زنجفر :۔ سنگرف رومی کو سات روز تک شیر مدار میں تر رکھیں
بعد ازاں نکال کر قرنفل ۵ تولہ فلفل سیاہ ۵ تولہ کو باریک کر کے بھینس
کے سینگ میں ڈال کر درمیان میں شنگرف کی ڈلی رکھیں ۔ پھر ایک
سبوچہ میں رکھ کر چار پہر آگ جلاویں ۔ سرد ہونے پر نکالیں ۔ کشتہ
برنگ سفید برآمد ہوگا ۔ مزاج اس کا گرم خشک قابض ہے ۔ خوراک ایک
چاول ہمراہ عسل خام کے کھلاویں ۔ بے حد مقوی باہ ہے ۔ اور فقیر لوگ
اس کو اکسیر حیات کہتے ہیں ۔ مجرب المجرب ہے ۔

کشتہ سیسہ :۔ حسب ضرورت سیسہ لے کر آہنی کڑاہی میں گرم
کریں ۔ اور اوپر گندھک آملہ سار قدرے قدرے
چھڑکتے جائیں ۔ تاکہ کشتہ برنگ گلابی تیار ہو جائے ۔ مزاج اس کا
سرد تر ہے ۔ مقدار خوراک ۲ چاول سے ۵ چاول تک ہمراہ خوراک مرغن
کے عمل میں لاویں ۔ فوائد :۔ جریان منی کے واسطے اکسیر ہے ۔ اور
خارجی استعمال میں مفید ہے ۔ امراض چشم میں بھی فائدہ کرتا ہے ۔
لیکن داخلی استعمال منع ہے ۔ سنیاسی لوگ اس کو ناگ رس کے نام
سے پکارتے ہیں ۔

کشتہ فولاد فولاد عمدہ لیکر ایک سو ایک مرتبہ گائے سفید کے پیشاب میں بجھائیں۔ بعدازاں اس کو ہاون دستہ میں کوٹ کر برادہ بنالیں۔ پھر عرق کنیل خورد میں تین روز کھرل کر کے کنیل خورد کی لغدی سکورہ گلی کے اندر رکھ کر بحفاظت گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے پر اپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ کشتہ بزنگ گلابی تیار ہوگا۔ مزاج اس کا تیسرے درجہ میں خشک ہے۔ خوراک ایک رتی تک ہمراہ حلوہ یا بالائی یا مکھن کے صرف علی الصبح نوش کریں۔

فوائد:- بواسیر۔ خفقان۔ استرخاء مقعد۔ کثرت حیض۔ قاتل کرم شکم وکلانی شکم۔ سوء مزاج معدہ وجگر۔ سلسل البول۔ استسقاء۔ تپہای کہنہ زحیر صادق۔ سنگ گردہ۔ وجع المفاصل۔ یرقان۔ مقوی دماغ۔ مولد منی۔ قوت باہ بالخصوص پوشیدہ امراض میں ازحد مفید ہے۔ مجرب ہے۔

کشتہ خبث الحدید:- منور عمدہ لے کر ایک ہفتہ سرکہ انگوری میں بھگو کر رکھیں اور پھر اسی سرکہ میں پکائیں۔ یہی عمل پانچ بار کریں پس کشتہ مدور تیار ہے۔ مزاج اس کا گرم خشک ہے خوراک ایک سے ۲ سرخ تک ہمراہ مکھن یا بالائی کے عمل میں لاویں۔

فوائد:- مقوی اعضائے رئیسہ۔ مانع کثرت حیض۔ مانع نفث الدم۔ مقوی باہ واسطے تحلیل اورام وخون بواسیر کے مجرب المجرب ہے۔

کشتہ سم الفار:- سنکھیا دودھیا لے کر سات روز تک شیر مدار میں تر رکھیں بعدازاں کوئلہ زقوم۔ کوئلہ حرجیہ ۲-۲ سیر کو ملا کر نصف نیچے اور نصف اوپر کوری ہانڈی میں بند کر کے مضبوط گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے پر سات سیر کھٹی بیری کی

لکڑی سے بذریعہ چولھا آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ مزاج اس کا گرم خشک اور سموم قاتلہ ہے۔ فوائد:۔ کوئی خاص نہیں۔ اگر موافق آجائے۔ تو آدمی کی زندگی از سر نو بن جاتی ہے۔ اور باہ بجد پیدا کرتا ہے۔ لیکن غذا کا مرغن ہونا زیادہ ضروری ہے۔

کشتہ تانبا:۔ تانبا ایک تولہ، نیلہ تھوتھا ۱ ماشہ۔ رال سفید ۱ ماشہ جملہ اشیاء کو باریک پیس کر تانبے کے پترے پر لپیٹ دیں۔ جب یہ لیپ خشک ہو جائے۔ پھر ہرتال ورقی پیس کر اس کے اوپر ہی لیپ کریں۔ بعد ازاں ۵ تولہ قلعی کو محفوظ ڈبیہ بنوا کر حسب سلاطین ۴ تولہ۔ باریک کر کے پترے کے نیچے اوپر ڈبیہ میں ڈال کر دو سیر پارچہ کہنہ بحفاظت لپیٹ کر حسب درکار بلحاظ موسم آگ دیں۔ کشتہ برنگ سفید نہایت اعلیٰ تیار ہوگا۔ مزاج اس کا گرم خشک ہے خوراک نصف چاول ہمراہ شہد خالص و مسکہ گاؤ۔ فوائد:۔ اکثر اطبا امراض چشم میں استعمال کرتے ہیں۔ لیکن قوت باہ کیلئے ماہر سنیاسی کے مشورہ کے بغیر ہرگز ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ سمیات کا اثر رکھتا ہے۔

کشتہ زرنیخ ۔ ہرتال زرد حسب ضرورت لے کر آب لیمو میں ایک ہفتہ تر کریں۔ اور خشک کریں۔ اور اسی طرح شیر مدار میں تر کر کے خشک ہونے پر زمین قند کی نگدی میں کوزہ گلی کے اندر رکھ کر مکمل گل حکمت کریں۔ بعد ازاں ۲۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ بحفاظت رکھیں۔ مزاج اس کا گرم خشک ہے خوراک نصف چاول ہمراہ بدرقہ مناسب سے عمل میں لا دیں۔

فوائد: سینیا سیوں کے نزدیک تیہائے کہنہ کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ لیکن میرے خیال میں اس کا استعمال قطعاً جائز نہیں۔

کشتہ سیکپور: رسکپور حسب ضرورت لے کر برانڈی شراب میں ایک ہفتہ کھرل کریں۔ اور بعد خشک ہونیکے بطریق جوہر جوہر لے لیویں۔ بس کشتہ رسکپور تیار ہے۔ مزاج اس کا گرم خشک ہے۔ مقدار خوراک ایک چاول ہمراہ مسکہ گاؤ یا بالائی کے عمل میں لاویں

فوائد:۔ آتشک سوزاک۔ جرب۔ قروح کلیہ۔ ناصور۔ سنگ گردہ و مثانہ۔ خنازیر جذر۔ ضعف باہ۔ سرعت انزال وغیرہ وغیرہ امراض میں مفید پایا ہے۔ مجرب المجرب ہے۔

حب ممسک:۔ ہوالشافی۔ ابخ ۳ ماشہ۔ افیون ۱½ ماشہ عقرقرحا ۶ ماشہ مصطگی ۷½ ماشہ شنگرف ۲ ماشہ گانجہ ۶ ماشہ۔ جدوار ۶ ماشہ۔ گوند دھا ۷½ ماشہ۔ بیربہوٹی ۷½ ماشہ۔ قرنفل ۴ ماشہ۔ زعفران ۱½ ماشہ۔ چرس سفید ۱½ تولہ۔ عسل خام ۳ تولہ۔

جملہ اشیا کو شیر برگد ایک پاؤ میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ گولیاں بن جائیں۔ تمام کھرل شدہ اشیاء کی پچاس گولیاں بنا کر ناریل میں بھر دیں آرد ماش سیاہ سے بالکل بند کردیں۔ بعد ازاں اس قدر آگ میں پکائیں۔ کہ یہ یقین ہو جائے۔ کہ ناریل کا سب تیل گولیوں میں جذب ہو گیا ہوگا۔ پھر نکال کر گولی بقدر نخود بنا دیں۔ ترکیب استعمال۔ قبل از جماع ۲ سے چار گولی تک ہمراہ آب تازہ کے عمل میں لاویں۔ دو گولی روزانہ ۱۲ روز استعمال کر کے امساک طبعی سے لطف اندوز ہوں۔

روغن حیات:۔ ہوالشافی۔ کبریت ۴½ تولہ تخم ہلاس ۴½ تولہ، پارہ ۴½ تولہ

گھونگچی ۷ تولہ سفید ۷ تولہ سرخ سنبل سفید ۶ ماشہ سنبل سیاہ ۶ ماشہ۔
سنبل سرخ ۶ ماشہ شنگرف ۲ تولہ۔ مالکنگنی ۲۷ تولہ تخم دھتورہ سیاہ
۲۷ تولہ۔ ہینگ خالص ۳ تولہ۔ افیون خام ۱½ تولہ۔ زرنیخ طبقی ۵ تولہ۔
چربی مینڈک صحرائی ۲½ تولہ۔ چربی خوک ۲ تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ۱۲ عدد
بیر بہوٹی زندہ ۲۱۹ عدد۔

جملہ تمام اجزاء کو آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ بپال جنتر روغن
حیات کشید کریں۔ روغن برنگ سرخ نکلتا رہے گا۔ جب سیاہ رنگ
ہو جائے۔ تو کشید شدہ روغن کو ایک عمدہ شفاف شیشی میں ڈال کر
رکھیں۔ بس روغن حیات تیار ہے۔

مقدار عمل ایک قطرہ پان میں ڈال کر کھلائیں۔ اور ایک قطرہ کی
اعضائے مخصوص پر مالش کر کے پان باندھیں اس کے ایک ہفتہ کے
عمل سے نامرد بالکل مرد بن جائیگا۔ مجرب ہے۔

مکمل علاج دق

اب میں آپ کو وہ نسخہ حیات پیش کرتا ہوں۔ جو آج تک ہمارے آباواجداد
سے فقیر تک سینہ بہ سینہ پہنچے اور اکثر مایوس مریض خدا کے فضل و کرم
سے صحت یاب ہوئے۔ لیکن رفاع عام کیلئے میں ترتیب تیہائے کہنہ
وعنوان دق مکمل جو ازبس مفید و موثر ثابت ہوا ہے۔ پیش خدمت
کرتا ہوں۔ لہذا المعداز فوائد کلی خادم کو دعائے خیر سے یاد فرمادیں

خیر اندیش مولوی نور احمد ثاقب انبالوی۔

علاج:۔ یہ مرض اکثر برسات میں بہت تکلیف دیتا ہے۔ اور مانند

عشق وہیجان کے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ لیکن اس موسم میں بغیر ترتیب کے علاج کرنا بہت مشکل پڑتا ہے۔ مگر چونکہ ترتیب ذیل کے عمل سے میں نے سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں مریض صحت یاب ہوتے دیکھے ہیں۔ اور حتی الوسع ناچیز نے بھی بہت سے مایوس العلاج مریضوں کی دعائیں لی ہیں۔ اس لئے وثوق کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ طبیب حاذق اپنے موثر تجربہ میں اگر ترتیب ذیل کو زیر علاج مریض کیلئے مفید سمجھے۔ تو ضرور بالضرور عمل میں لادیں۔ انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔

اگر پیاس کا غلبہ موسم گرما میں ہو۔ تو لعاب بہدانہ۔ لعاب اسبغول ہمراہ شربت بنفشہ شربت نیلوفر پلانا مفید ہے۔ اور اگر قبض بھی ہو یا موسم برسات ہو تو آلو بخارا۔ تمر ہندی۔ گل نیلوفر پانی میں تر کرکے آب زلال نکال کر پلانا مفید ہے۔ لیکن موسم اور مریض کی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے شیرہ گلقند مغز کدو بادیان کا بھی استعمال کرائیں۔ اور کھانسی کی حالت میں یہ جوشاندہ دیں۔

ہوالشافی:۔ اصل السوس ۳ ماشہ۔ گل بنفشہ ۵ ماشہ۔ گل نیلوفر ۳ ماشہ بادیان ۶ ماشہ شکاعی ۳ ماشہ سپستان ۱۱ دانہ۔ عناب ۷ دانہ۔ تخم خطمی ۶ ماشہ خبازی ۶ ماشہ آدھ سیر پانی میں سب کو بھگو کر علی الصبح پانی نکال کر خمیرہ بنفشہ ۳ تولہ ملا کر تمام دن پلائیں۔ انشاء اللہ بہت تسکین ہوگی۔ سکنجبین لیموں ہمراہ عرق شیر۔ شربت صندل ہمراہ عرق کیوڑہ۔ شربت بزوری ہمراہ آب تازہ خاکسی ۶ ماشہ۔ علی الصبح شربت اعجاز ہمراہ آب۔ شربت فریادرس ہمراہ عرق بادیان۔ عرق مکو۔ عرق کاسنی۔ عرق مغیر عمدہ کے شربت خشخاش ہمراہ لعوق سپستان جوش دادہ یا عرق شیر۔ شربت بنفشہ۔ شربت لیموں۔ شیرہ خیارین۔ کاسنی۔ آلو بخارا۔ تمر ہندی۔ زرشک۔ نیلوفر۔ زردہ۔

شیرہ گلقند شب کو بھگو کر علی الصبح زلال نکال کر بروقت پیاس نوش کریں۔

حب بخار کہنہ ۔ ہوالشافی ۔ طباشیر ۱½ تولہ ۔ تخم خرفہ ۱½ تولہ ست گلو ۲ تولہ ۔ کتیرا ۲ تولہ ۔ صمغ عربی ۱ تولہ ۔ بہیدانہ ۹ ماشہ ۔ مغز کدو شیریں مغز بادام ۱ تولہ ۔ کافور ۶ ماشہ ۔ تخم حماض ۱ تولہ ۔ برادہ صندل ۱ تولہ ۔ جملہ تمام اشیاء کو باریک پیس کر متواتر تین روز لعاب کنوار گندل ۴½ تولہ ۔ آب ادرک ۲½ تولہ میں کھرل کریں ۔ حب گولی بنید ھنے کے قابل ہو جائے ۔ تو کشتہ ہڑتال گئوو دنتی ۳ ماشہ ۔ کشتہ بیضہ مرغ ۳ ماشہ ۔ کشتہ ابرک ۳ ماشہ ملا کر گولیاں بمقدار نخود تیار کریں ۔ حب بخار کہنہ بس تیار ہے ۔ بحفاظت شیشی میں ڈال کر رکھیں ۔ صبح و شام ۲-۲ گولی ہمراہ عرق شیر یا شربت بزوری و آب تازہ

معجون خاص ۔ ہوالشافی ۔ جعفت ۔ بلوط کندر ۔ سعد ۔ خرفہ ۔ خولنجان ۔ طباشیر ۔ آملہ مقشر ۔ بابونہ ۔ صمغ عربی ۔ بارتنگ ۔ رب السوس ۔ تخم حماض ۔ مغز بادیان ۔ پوست ہلیلہ زرد ۔ پوست ہلیلہ سیاہ ۔ سقمونیا ۔ غاریقون ۔ تخم کرفس خیارشنبر ۔ مغز فلوس ۔ دانہ الائچی سفید ۔ اصل السوس ۔ زوفا ۔ گل سرخ ۔ ساذج ہندی ۔ انیسون ۔ گل بنفشہ ۔ تخم خیارین ۔ تخم کشوث مساوی الوزن جملہ ادویہ کو مانند غبار بنا دیں ۔ پھر عسل خام عمدہ لے کر بطریق معروف روغن بادام و روغن کدو میں چرب کر کے معجون بنا دیں ۔ اور ایک ماہ بالکل بند رکھنے کے بعد عمل میں لاویں ۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک ہمراہ آب تازہ یا عرق مکو دس تولہ یا عرق بادیان یا عرق بید مشک ۔ یہ معجون دق کے ہر ایک درجہ میں مفید ثابت ہو گا ۔ شفا من جانب اللہ

سفوف حجمی ۔ ہوالشافی ۔ سقمونیا ۔ ترید ۔ غاریقون ۔ گل بنفشہ ۔ گل سرخ انیسون ۔ تخم کرفس ۔ ساذج ہندی ۔ عصارہ ۔ اسارون ۔ افسنتین ۔

صبر سقوطری سنبل الطیب مغز بادام تلخ۔ نانخواہ۔ دانہ الائچی سفید۔ پودینہ خشک جملہ تمام اشیاء مساوی الوزن لے کر باریک سفوف بنا کر قند سفید مساوی سفوف ہذا ملا کر بحفاظت رکھیں۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہمراہ عرق بقیر یا عرق بید مشک علی الصبح صرف

قرص کافور:۔ یہ قرص مرض دق میں اکثر مفید ثابت ہوئے ہیں۔ اور بارہا دفعہ میرے تجربہ میں بھی نافع ہوئے۔ ان کے استعمال سے انشاء اللہ ضرور نفع ہوگا۔ (مجرب المجرب)

ہوالشافی:۔ گل سرخ۔ تخم خرفہ۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ تخم حماض۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ سعد۔ زعفران سنبل الطیب۔ مغز کدو شیریں۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ حب الآس۔ گلنار۔ نشاستہ خشک۔ مصطگی جملہ ادویہ مساوی الوزن مانند غبار کے تیار کر کے کافور چوتھائی حصہ شامل کریں۔ اور شیر بہیری کی مدد سے قرص بقدر ایک ماشہ بنا دیں۔ اور علی الصبح دو قرص ہمراہ شربت لک ۲ تولہ۔ عرق مکو ۵ تولہ کے عمل میں لادیں۔ نہایت مفید ہے۔ اگر شافی مطلق نے زندگی ختم کر دی ہو۔ تو میں کچھ عرض نہیں کر سکتا۔ ورنہ بغیر رنج و فکر کے استعمال جاری رکھیں۔ انشاء اللہ چند ہی دنوں میں صحت نمودار ہونی شروع ہو جائے گی۔ نسخہ شربت لک یہ ہے۔

شربت لک:۔ ہوالشافی۔ لک مغسول ۱ تولہ مصطگی رومی ۱ تولہ۔ حنطانیہ ۱ تولہ سعد کوفی ۱ تولہ۔ تخم کرفس ۱ تولہ۔ کاسنی ۲ تولہ۔ بیخ کاسنی ۲ تولہ۔ بادیان ۲ تولہ۔ بیخ بادیان ۲ تولہ۔ گل گاؤزبان ۱ تولہ سنبل الطیب ۱ تولہ۔ نانخواہ ۱ تولہ۔ افسنتین ۱ تولہ۔ مغز تخم خیارین ۲ تولہ۔ مکو سبز۔ تخم کشوث ۲ تولہ۔ کی پوٹلی بنا کر ڈالیں۔

جملہ تمام ادویہ کو نیم کوب کر کے عرق بادیاں۔ عرق مکو وگاؤ زبان میں شب کو بھگو دیں۔ دو دن کے بعد شہد خالص ایک حصہ شکر سفید دو حصہ زلال میں شامل کر کے شربت بنا دیں۔ بس شربت لک تیار ہے۔ جو دق کیلئے اکسیر شفاء ہے۔

نوٹ:۔ مسلسل ۳ ماہ استعمال کرنے کے بعد مندرجہ ذیل اشیاء کا اضافہ کریں۔ کشتہ فولاد ۹ ماشہ۔ کشتہ خبث الحدید ۹ ماشہ۔ کشتہ ہڑتال گؤدنتی۔ جواہر مہرہ ۱½ تولہ و ۲ تولہ بالترتیب۔ ست گلو ۱ ماشہ۔ دانہ الائچی سفید ۶ ماشہ۔ ست پودینہ ۱ ماشہ۔ ست اجوائن ۱ ماشہ۔ کافور ۱ ماشہ۔ شربت لک ۲۵ تولہ۔ اولین تینوں ست اور کافور کو ایک شیشی میں ڈال کر دھوپ میں یا گرم جگہ پر رکھ دیں۔ بعد ازاں شربت لک میں دیگر اشیا کو کھرل کر کے سب کو ایک بوتل میں شامل کریں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ شیر بز یا گاؤ یہ شربت دق کے مریض کے لئے بہت مفید ہے مگر جبکہ اس اندر خون بننے لگ جائے۔ شروع میں اس کا استعمال ہرگز جائز نہیں۔ دوا خانہ ہذا سے یہی شربت بنام تازگی نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ کے نام سے مشہور ہے۔ جو صاحب خود تیار نہ کر سکیں وہ پتہ ذیل سے طلب کریں۔ قیمت فی شیشی ایک ماہ کیلئے تین روپیہ آٹھ آنہ۔ علاوہ محصول ڈاک :۔ دوا خانہ عظیمیہ سیالکوٹ۔

لیکن قرص کافور ہرگز نہ چھوڑیں۔ جب تک یہ یقین نہ ہو جائے۔ کہ دق بالکل نہ رہی۔ گاہ بگاہ بھی اگر بخار ہوتا ہو تو قرص کافور دیتے رہیں۔ کیونکہ یہ مرض ختم ہونے کے ہر ۱۵ دن بعد اپنا اثر رکھتا ہے مگر پرہیز ایک دن نہیں بلکہ ایک گھنٹہ کے لئے بھی نہ چھوڑیں۔ ورنہ بیرونی

حالت اچھی نظر آنے کے بعد بیماری کے عود کر آنے کا اندیشہ ہے۔
غذا صرف آش جو دودھ کا پانی بناکر یا محض نو کی حبس کو گھیا کدو کہتے ہیں۔ نمک سیاہ مرچ کے علاوہ کوئی چیز نہ کھائیں۔

سفوف زرشک:۔ یہ سفوف مرض حمیٰ کے بعد کمزوریوں کیلئے اکسیر الاثر ثابت ہوا ہے میرے خیال سے اس کا عمل ضروری ہے۔

ہوالشافی :۔ طباشیر اتولہ۔ دانہ الائچی سفید ۲ تولہ۔ ست گلو ۲ تولہ زرشک ۲ تولہ۔ پوست سماق اتولہ۔ گل سرخ ۲ تولہ۔ نمک سانبھر اتولہ نمک لاہوری ۶ ماشہ۔ نمک سیاہ ۹ ماشہ۔ نمک سنگ ۶ ماشہ۔ جوکھار ۶ ماشہ زنجبیل ½۱ تولہ۔ انگوزہ اتولہ۔ انار دانہ ۲ تولہ۔ فلفل سیاہ ۲ تولہ۔ پلپل پیپل ۲ تولہ گل مدار سبز ۲ تولہ۔ عود ہندی اتولہ۔ سورنجاں ۹ ماشہ۔ مغز کرنجوہ اتولہ۔ تخم حنظل سبز ایک عدد پختہ۔ کالی زیری اتولہ۔

مندرجہ بالا ادویہ کو باریک کر کے کنوار گندل ۲۲ تولہ میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ گولی بمقدار دانہ نخود بندھنے کے قابل ہو جائے۔ خشک ہونے پر بحفاظت رکھیں۔ اگر کافور ایک تولہ کا اضافہ کریں۔ تو بہتر ہے۔ اگر ممکن ہو۔ تو گولیاں بنادیں۔ ورنہ بہتر ہوگا۔ کہ مسلسل ۲ ہفتہ کھرل کرنے کے بعد خشک ہونے پر گولیاں بنادیں۔ اور بمقدار ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہمراہ عرق بید مشک یا آب کتوان کے علی الصبح نوش کریں۔ لیکن اگر توفیق ہو۔ تو مندرجہ ذیل عرق اور شربت تیار کر کے اس کے ہمراہ سفوف زرشک استعمال کرائیں۔

شربت کشوث: ہوالشافی۔ گل سرخ ۵ تولہ۔ زرید سفید اتولہ۔ برگ سناء مکی ۲ تولہ۔ تخم خیارین ۲ تولہ۔ مغز کدو ۲ تولہ۔ تخم خربوزہ ۲ تولہ

خردل ۶ ماشہ۔ ہلیون ۱۸ ماشہ۔ افسنتین ۲ تولہ۔ سیلخہ ۱ تولہ۔ بادرنجبویہ ۱ تولہ
تمر ہندی ۲ تولہ۔ اصل السوس ۲ تولہ۔ شاہترہ ۹ ماشہ۔ تخم کرفس ۱ تولہ
برگ گاؤزبان عناب ۳ تولہ۔ تخم کشوث پوٹلی کردہ ۱ تولہ۔
سب کو عرق بادیاں اور مکو میں بھگودیں۔ اڑتالیس گھنٹے بھگونے کے بعد لطریق معروف عسل خام ایک حصہ نہایت سفید ایک حصہ ملاکر شربت تیار کریں۔

آتشک و سوزاک

گیا وقت ہاتھ پھر آتا نہیں۔

مکمل علاج :۔ برادران وطن آپ صاحبان کی خدمت میں التماس ہے کہ ہمیشہ ان دونوں سے بچنے کی کوشش کرو۔ تاکہ تمہاری آیندہ نسل آیندہ ایسے مہلک امراض کی زد میں نہ آئے۔ ان کی زندگی قابل فخر اور تمہارے لئے شمع چراغ بن سکے۔ یہ اتنی خراب بیماریاں ہیں۔ کہ اگر کسی ایک نوجوان کو ان کی ناعاقبت اندیشی سے یہ تکلیف ہو جائے۔ تو تمام زندگی وبال جان بننے کے علاوہ اس کی سات پشت یا اس سے بھی زیادہ اس طرح کا تباہ کن اثر اور زہر رہتا ہے۔

علاج آتشک :۔ ہوالشافی۔ دم الاخوین۔ رومی مکی۔ صبر۔ مردار سنگ آنزروت۔ آقاقیا جملہ اشیاء چھ چھ ماشہ لیکر پانچ تولہ مسکہ گاؤ۔ ایک تولہ موم سفید میں شامل کر کے فی الفور آتشک کیلئے عمل میں لادیں۔
دیگر :۔ ہوالشافی۔ طوطیا خام۔ شنگرف جوک۔ حب سلاطین۔ مساوی الوزن لے کر باریک کریں۔ اور آب بیری ترش کی مدد سے گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔ اور ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ جغرات کے

عمل میں لاویں۔

دیگر:۔ ہوالشافی: رسوت سقوطری۔ درخت صنوبر سوختہ۔ انزروت۔ گل ارمنی تین تین ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ۷ ماشہ۔ گلنار ۳ ماشہ۔ کتھہ ۲ ماشہ۔ مردار سنگ ۱ تولہ۔ طوطیا ۳ ماشہ۔ کدو سوختہ ۴ ماشہ۔ کافور ۱ تولہ۔ روغن نیم ۳ تولہ۔ ویزلین ۳ تولہ۔ بطریق معروف مرہم تیار کریں۔ اور صبح و شام پوٹاشیم پرمینگانیٹ کے پانی سے زخم صاف کر کے عمل میں لاویں۔ پرانے سے پرانے آتشک کو چند یوم میں درست کر دے گا۔ مجرب ہے اور ذیل کی گولیاں ضرور عمل میں لاویں۔ دیگر:۔ ہوالشافی۔ اجوائن خراسانی ۱ تولہ۔ اجوائن دیسی ۱ تولہ۔ تخم کرفس ۱ تولہ۔ اجمود ایک تولہ۔ بھلاوہ ۷ عدد۔ کمجد سیاہ ۷ تولہ۔ سیماب مصفیٰ ۱ تولہ۔ کلونجی ۹ ماشہ۔ عقرقرحا ۹ ماشہ صمغ عربی۔ جملہ تمام اشیاء کو باریک پیسکر قند سیاہ کہنہ ۷ تولہ ملاکر آب لیموں بیس تولہ میں کھرل کریں۔ جب گولی بندھنے کے قابل ہو جائے۔ تو بقدر سیاہ مرچ کے گولیاں بنا دیں۔ خشک ہونے پر ایک گولی صبح ایک گولی شام چھاچھ کے ساتھ کھائیں۔ بڑی فائدہ کی چیز ہے۔ ہر نئے اور پرانے آتشک کیلئے مفید ہے۔ صرف ۲۱ روز کے عمل سے بیحد فائدہ ہوگا۔ اگر بہت پرانا مرض ہے۔ تو ایک ماہ استعمال کریں۔ مجرب ہے۔

دیگر:۔ ہوالشافی شنگرف سہاگہ عقرقرحا۔ مازو ہر ایک ایک تولہ لے کر ہمکوب کر کے بجائے تمباکو کے چلم میں ڈال کر کش لگائیں۔ ایک مکمل سات روز کا علاج ہے۔ دیگر:۔ ہوالشافی۔ مردار سنگ سم الفار مکھی۔ نربسی۔ تخم اہل۔ عقرقرحا۔ جملہ مساوی الوزن اجزاء لے کر ہمکوب کریں اور ۲ ماشہ کی مقدار چلم میں ڈال کر پئیں۔ مجرب ہے۔ دیگر ہوالشافی

حب سلاطین ۶ ماشہ۔ مغز کرنجوہ ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔ زنجبیل ۶ ماشہ۔ مغز پستہ ۱۰ ماشہ۔ مغز بادام ۱۰ ماشہ۔ برگ حناء اتولہ تازہ گوگل ۷ ماشہ۔ کتیرا ۷ ماشہ۔ صمغ عربی ۷ ماشہ۔ انزروت ۷ ماشہ ریوند چینی ۷ ماشہ۔ تربد ۷ ماشہ۔ غاریقون ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ مصطگی ۳ ماشہ۔ سقمونیا ۳ ماشہ۔ جدوار ۳ ماشہ۔ سیماب ۱۰ ماشہ لے کر عرق لیموں ۱۰ تولہ میں کھرل کرکے کافور ۶ ماشہ ملائیں۔ بعدازاں جملہ تمام ادویہ شامل کرکے گولی بمقدار ا ماشہ بنائیں۔ مرض آتشک میں بےحد مفید ہے۔ اور بھگندر اور ناسور کے لئے بھی مفید ہے۔ صرف ایک ہفتہ متواتر کے استعمال سے مکمل فائدہ ہو جاتا ہے۔ خواہ کتنا ہی پرانا آتشک کیوں نہ ہو۔ اس کے علاوہ وہ نسخہ جات جو پہلے تحریر کئے جا چکے ہیں۔ مرض خبیثہ و کہنہ کیلئے مفید ہے۔ مجرب ہے۔ دیگر: ہوالشافی۔ کلونجی۔ مرداسنگ۔ کورنسبہ۔ لوبان ہر سہ ایک تولہ لیکر باریک کرکے آٹھ پڑیاں بنائیں۔ اور ایک پڑیہ روزانہ علی الصبح ہمراہ آب شبینہ کے نوش کریں۔ دیگر: ہوالشافی شنگرف رومی۔ موم سفید ہموزن لے کر ایک شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ا ماشہ آگ پر ڈال کر بخور دیں۔ انشاءاللہ ایک یا دو دن میں بالائی زخم خشک ہو جائیگا۔ مگر مکمل علاج ضروری ہے۔ ورنہ نقصان کا باعث ہوگا۔ مجرب دیگر:۔ ماقبل ہم جو کچھ آتشک کی بابت تحریر کر چکے ہیں۔ وہ ہماری نو ایجادیں ہیں۔ اور دواخانہ ہذا سے بالکل مفت صرف ان لوگوں کو روانہ کی جاتی ہیں جو اپنی غربت کے متعلق حلفیہ تحریر کریں۔ اور دیگر امراض کا علاج بھی مفت کیا جاتا ہے۔ یہ سب غرباء لوگوں کیلئے ہے۔ نسخہ

ذیل بھی مکمل اکسیر شفا ہے۔

ھوالشافی:۔ سم الفار ۱ تولہ۔ رسکپور ۳ تولہ کو باہم ملاکر شراب برانڈی ایک بوتل میں کھرل کریں۔ بعدازاں لوبان کوڑیہ نیچے اوپر ڈال کر جوہر اڑالیں۔ مقدار خوراک اچاول منقی میں بند کرکے کھلائیں۔ یہ نسخہ جوہر اعظم کے نام سے دواخانہ ہذا کی زینت بنا ہوا ہے۔ ضرورت مند طلب کرسکتے ہیں ہر وقت تیار ملیگا۔ قیمت آٹھ خوراک معہ محصولڈاک دھ) پانچ روپے۔ صرف بھگندر۔ ناسور۔ آتشک کہنہ اور سوزاک کیلئے بھی مفید ہے۔ لیکن سنئے مرض میں بالکل فایدہ نہیں کرے گا۔ کوئی صاحب طلب نہ کریں یکجرلا علاج مریضوں کیلئے پیغام شفابن کر پہنچیگا جب آپ کو یقین ہو جائے کہ اب مرض آتشک یا سوزاک کے جراثیم بالکل ہمارے بدن سے نکل گئے ہیں۔ تو معجون عشبہ آٹھ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح وشام ہمراہ عرق مرکب ۵ تولہ کے عمل میں لادیں اگر عرق کو شربت عناب ۲ تولہ یا شہد خالص سے شیریں کرلیں۔ تو بہت بہتر ہوگا۔ نسخہ معجون عشبہ ذیل ہے۔

معجون عشبہ:۔ ہوالشافی۔ پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۱ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۱ تولہ۔ آملہ ۱ تولہ۔ سناء ۲ تولہ۔ بسفائج ۱۷ ماشہ۔ تربد سفید ۱۷ ماشہ۔ افتیموں ۱۷ ماشہ۔ عشبہ ۵ تولہ۔ جملہ تمام اشیاء کو باریک کرکے سہ چند شہد کی مدد سے معجون بنادیں۔

عرق مرکب:۔ ہوالشافی۔ چوب چینی۔ عشبہ مندی۔ برادہ صندلین مجیٹھ۔ پوست بکائن۔ پوست نیم۔ کتائی خورد و کلاں۔ شاہترہ۔ چرائتہ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ گل نیلوفر۔ گل برگ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ

سعد کوفی۔ کلونجی۔ بابچی۔ گلو سبز۔ باؤبڑنگ۔ کٹکی زرد چوب۔ وچ۔ اندرجو۔ بھنگرہ۔ تخم سار دیو داز۔ بیخ اندراین ہر ایک ۵ تولہ ۷ ماشہ لے کر عرق کشید کریں۔

اگر شربت عناب یا شہد کی بجائے شربت افتیمون سے شیرین کیا تو بہتر ہے اور بہت جلد فائدہ ہوگا۔ معجون اور عرق مرکب و شربت افتیمون برائے مادہ فاسدہ سوداوی و آتشک و جذام یا اس مرض میں جو زہریلی ادویہ استعمال کی گئی ہوں۔ ان کے بڑے اور زہریلے اثرات کو بہت جلد خارج کر دیتی ہے۔ بعد از علاج جس کو کہ تم مکمل سمجھتے ہو۔ اور طبیبوں کے نزدیک وہ بالکل نامکمل ہے۔ جب تک تمہارے بدن سے زہریلا اثر زائل نہ ہو جائے۔ لہذا تاکہ ہر سہ نسخے ضرور عمل میں لائیں تاکہ تمہاری آئندہ زندگی درست ہو جائے۔ اور پھر کوئی تکلیف نہ ہو۔

شربت افتیمون۔ بسفائج ۳ تولہ۔ گل منڈی ۵ تولہ۔ گل نیلوفر ۵ تولہ برادہ صندلین ۲۔۳ تولہ۔ عناب عمدہ ۱۰۰ عدد۔ سر پھوکہ ۵ تولہ۔ گل سرخ ۳ تولہ۔ افتیمون ۵ تولہ۔ شب کو بھگو کر علی الصبح بطریق معروف شربت تیار کریں۔ اگر نبات سفید کی بجائے شہد میں شربت بنا دیں۔ تو زیادہ موثر ہوگا۔

علاج سوزاک:۔ اکسیر صحت۔ صندل سفید آئیل ایک اونس سپرٹ ریکٹی فاید ۲ اونس۔ عرق کاسنی $1\frac{1}{2}$ پاؤنڈ دال سفید آئیل $\frac{1}{2}$ اونس۔ ٹنکچر آئیوڈین ۵ بوند۔ جملہ تمام اشیا کو ایک کھرل میں ڈال کر ۲۸ گھنٹے کھرل کریں۔ بعد ازاں ٹنکچر آئیوڈین ملا کر بحفاظت رکھیں

فوائد و ترکیب:۔ تین تولہ صبح تین تولہ شام ہم وزن تازہ پانی ملا کر

روزانہ نوش کریں۔ انشاء اللہ پہلی ہی خوراک اپنا جادو وانہ اثر دکھائیگی سوزاک خواہ پرانا ہو۔ یا نیا صرف پانچ یوم کے عمل سے مکمل صحت ہوجائے گی۔

کشتہ سوزاکی حجرالیہود ۵ تولہ۔ قلمی شورہ ۱ تولہ۔ آب مولی تازہ ایک سیر حجرالیہود کے نیچے اوپر رکھ کر قلمی شورہ مولی کا پانی ڈالیں۔ اور بارہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ غرضیکہ یہی عمل پانچ مرتبہ کریں پس کشتہ سوزاکی تیار ہے۔ جو کھار اصلی ۱ تولہ کا اضافہ کر کے رکھیں۔ مقدار خوراک: ۲ رتی ترکیب استعمال پانچ رتی علے الصبح ہمراہ شیر قند خام یا آب مولی اگر دونوں چیزیں نہ مل سکیں تو آب شبنم کے ہمراہ عمل میں لادیں بفضل ایزدی صرف سات یوم کے استعمال سے ہڈیوں کا گھل کر نکلنا سنگ مثانہ و سنگ گردہ و قرحہ و دیگر امراض مثانہ جن کا تعلق زخم سے ہے۔ فوراً مندمل ہو کر صحت کلی حاصل ہوجاتی ہے۔ مایوس مریضوں کیلئے مژدۂ حیات ہے۔

حب کافوری:- کشتہ فولاد۔ کونین۔ طباشیر کبود۔ مصطگی رومی۔ سنکھیا سفید عمدہ ایک گرین۔ جنطیانہ ۳ ماشہ۔ افیون خام ۱/۲ ۱ ماشہ۔ جوکھار۔ سوہاگہ بریاں۔ نمک ترب۔ نمک جھنگرہ ہر ایک تین ماشہ۔ جملہ تمام اشیاء کو ایک جگہ کھرل کر کے ۱۰ تولہ آب ادرک جذب کریں۔ بعد ازاں ۱۰۰ گولیاں تیار کریں۔ خشک ہونے پر بحفاظت رکھیں پس حبوب کافوری تیار ہیں۔ ترکیب استعمال صبح دوپہر شام ہمراہ آب سرد ایک گولی عمل میں لادیں۔ نوٹ:- ہر دوا امراض کے بعد امراض ذیل کا ہوجانا بھی لازمی ہوتا ہے لہذا سوزاک

و آتشک کے بعد ۱۰۰ گولی ضرور بالضرور استعمال کریں۔ کیونکہ تجربہ سے ظاہر ہے۔ کہ حب کافوری صرف یہی نہیں۔ کہ ہر دو امراض کے زہریلے مادے کو براستہ مثانہ و مقعد ہی خارج کرتا ہے بلکہ انسان کو اس قابل بنا دیتا ہے۔ کہ مریض شفایاب ہو کر صاحب اولاد ہو سکے۔ اگر خود تیار نہ ہو سکیں تو پتہ منیجر دوا خانہ عظیمیہ سیالکوٹ سے طلب کریں زیادتی پیشاب۔ کمزوری گردہ۔ ذیابیطس۔ بواسیر خونی اور جریان کے لئے بھی مفید ہے۔

سفوفِ شفا شورہ قلمی ایک تولہ۔ نمک ترب ایک تولہ۔ ریوند خطائی ایک تولہ۔ جو کھار ایک تولہ۔ ڈوڈہ پھٹکڑی بریاں ایک تولہ۔ زیرہ سفید ۹ ماشہ۔ تخم سن ۹ ماشہ۔ نمک سیاہ ایک تولہ۔ بابونہ ا تولہ دانہ الائچی خورد ایک تولہ۔ پھٹکڑی بریاں ا تولہ۔ سوہاگہ بریان ایک تولہ۔ چہار مغز ۲ تولہ۔ جملہ تمام اشیاء کو الگ الگ باریک پیس کر یکجان کریں۔ تین چھٹانک کوزہ مصری مانند غبار کے شامل کر لیں۔ بس سفوف شفا تیار ہے۔ ترکیب استعمال:۔ و مقدار خوراک:۔ ۱۲ ماشہ صبح دوپہر شام ہمراہ شیر بز خام یا آب شبینہ کے عمل میں لاویں۔ سوزاک جدید کی نایاب دوا ہے۔ ایک دن میں مکمل آرام ہو جائیگا۔ اس کو اندری شفا بھی کہتے ہیں۔ عورتوں کے لئے بھی مفید ہے۔

قرص کاکنج ۔ مغز تخم خیار۔ مغز تخم بادرنگ۔ مغز بادام شیریں۔ رب السوس۔ نشاستہ صمغ عربی۔ کتیرا۔ کندر۔ دم الاخوین۔ کاکنج افیون ہر ایک تین تولہ۔ جملہ ادویہ مانند غبار کریں۔ بعد ازاں قرص بمقدار ۵ ماشہ بنا کر خشک ہونے پر بحفاظت رکھیں۔ ترکیب استعمال۔ ایک

ایک گولی صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ خام فوائد:۔ سوزاک و قرحہ کو از بس مفید ہے۔ اگر مناسب ہو تو قبل از علاج پچکاری کا عمل میں لانا بے حد مفید ہے۔

پچکاریاں ۔ نمبر ا گل ارمنی ۔ دم الاخوین ۔ انزروت سفید ۔ سفیدہ کاشغری ۳۔۳ ماشہ ۔ سنگ جراحت ۔ رونت ۔ کتھہ سفید ۔ کافور عمدہ ۳۔۳ ماشہ ۔ مردار سنگ ا ماشہ ۔ نیلا تھوتھا بریان ا ماشہ جملہ اشیا کو مانند غبار کے لعاب اسبغول میں ملا کر پچکاری کریں۔

نمبر ۲: سفیدہ کاشغری ایک درم ۔ طباشیر ا ماشہ گجراتی ۔ روغن چنبیلی ۴ درم تینوں اشیاء کو ۴ ۳ گھنٹے کھرل کریں۔ بعد ازاں پچکاری کریں

نمبر ۳۔ لوبان سفید ۲ ماشہ ۔ سلاجیت ا ماشہ ۔ بیروزہ مصفی ۲ ماشہ افیون خام ۳ ماشہ ۔ کافور ۲ ماشہ ۔ آب تخم بکائن ۹ آوقیہ سب کو بطریق معروف تیار کریں۔ بعد ازاں پچکاری کر سکتے ہیں۔

نوٹ:۔ پچکاری کا کر دینا کوئی معمولی کام نہیں۔ جو پچکاریاں تحریر کی گئی ہیں۔ مجرب ہیں۔ لیکن عمل سے پہلے ماہر فن سے ضرور مشورہ کریں تاکہ مجھ ناچیز کی محنت کامیاب ثابت ہو سکے۔

معجون راحت ۔ ریوند چینی ا تولہ سلاجیت ا تولہ ۔ طباشیر کبود ۲ تولہ الائچی خورد ۲ تولہ ۔ لوبان سفید ا تولہ موصلی سفید ۲ تولہ موصلی سیاہ دو تولہ۔ آملہ خشک ا تولہ ۔ کشتہ قلعی ۲ تولہ ۔ جوکھار ۲ تولہ کشنیز خشک ۲ تولہ ۔ بادیان مصفے ۲ تولہ ۔ الائچی کلاں ۳ تولہ مغز کول ڈوڈہ ۲ تولہ ۔ زیرہ سفید ۲ تولہ ۔ سیر بالہ ا تولہ ۔ کوکنار ا تولہ ۔ تخم خطمی ۲ تولہ مصری عمدہ ۱ رطل بطریق معروف معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک:۔ ایک ایک تولہ صبح و شام ہمراہ

آب تازہ کے عمل میں لاویں۔ فوائد:۔ معجون ہذا دواخانہ عظمیہ کی زینت ہے۔ اور خاندان سے سینہ بہ سینہ مجھ ناچیز تک پہنچی۔ لیکن فقیر نے رفاہ عام کیلئے یہ نسخہ کتاب ہذا کو مقبول بنانیکے لئے پیش کردیا ہے۔ علاوہ اس کے کہ یہ مرض خاص کو فایدہ پہنچائے۔ بلکہ اس مرض سے جو قیمتی جراثیم مفقود ہوجاتے ہیں۔ ان کو فوراً ہی پیدا کر دیتا ہے۔ یہ معجون تندرست آدمی بھی استعمال کریں۔ بعد از صحت کلّی دعاء خیر سے یاد فرماویں۔

محتاج دعا

حکیم مولوی نور احمد ثاقب دواخانہ عظمیہ سیالکوٹ۔

ختم شد

ضمیمہ کشتہ جات و مجربات خاص

کشتہ جات کے متعلق عام لوگوں میں ایک بڑی غلط فہمی پھیلی ہوئی ہے۔ کہ کوئی کشتہ چالیس برس کی عمر سے پہلے استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ اس کا پورا صحیح اندازہ لگانے سے کہ کس بنا پر اور کتنے عرصے سے یہ غلط فہمی لوگوں کے اندر پھیلی، وہ یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ کشتہ جات کا علم ہندیوں سے رائج ہے۔ اور ہندی یعنی سنسکرت کتب میں ہی ان کی تیاری پوری طرح سے بیان کیگئی ہے۔ اور طریقہ استعمال بھی عمدہ عمدہ پیرایہ میں درج ہے۔ جب نبی کریم علیہ السلام کا دنیا میں ورود ہوا۔ تو ان کی تعلیم حق سے بڑے بڑے فاضل عالم اس دنیا میں عام ہونے لگے۔ حتیٰ کہ طب یونان کی وہ نامور ہستیاں پیدا ہوئیں جن کے نام سے آج تک طب

روشن ہے۔ بڑھتے بڑھتے یہ نیک فن یونان اور یونان سے ہندوستان پہنچا۔ جبکہ ہندوستان میں مسلمانوں کا راج مستحکم ہوا۔ تو آہستہ آہستہ اس وقت سے ہندی طبابت کا زور گھٹتا گیا۔ یہاں تک کہ کچھ عرصہ کشتہ جات کے متعلق لوگ بالکل بے خبر ہو گئے تھے۔ اور اس علاج کی بابت لوگوں کو مطلق خیال ہی نہ رہا تھا۔ کہ یونانی طبابت نے اس کی جگہ لے لی اور کاڑھے سفوف۔ لعوق۔ قرص۔ اطریفل۔ عرق۔ شربت۔ معجونات وغیرہ کا ہی عام رواج ہو گیا یہانتک کہ تمام عطاروں اور پنساریوں کی دوکانوں پر یہ مشہور چیزیں بننے لگ گئیں۔ اور عام فروخت ہونی شروع ہو گئیں۔ اس طرح سنسکرت طب کشتہ جات ہندی کی پرانی کتب میں محدود رہ گئیں۔ ایک عرصہ دراز کے بعد جب ڈاکٹری علاج اور انگریزی ادویات کا ہندوستان میں رواج ہوا۔ تو پھر عام لوگوں کی توجہ دوا کی قلیل مقدار کی طرف ہو گئی۔ جو کاڑھے وغیرہ بنانے معجونیں عمل میں لانے کے جھنجھٹ سے نجات تھی۔ آہستہ آہستہ لوگوں میں آرام طلبی بڑھتی گئی اور دیسی علاج سے بھی نفرت ہوتی گئی جسکی ایک خاص وجہ یہ بھی تھی کہ عطاروں اور پنساریوں نے ادویات بجائے تیار کرنے مطابق نسخہ کے اجزا میں کمی بیشی کرنی شروع کر دی۔ اور مالی مفاد کو مدنظر رکھنا شروع کر دیا۔ اب یونانی حکیموں کا بھی خیال اسطرف ہوا تو انہوں نے طب یونان کو فی زمانہ فروغ دینے کیلئے کشتہ جات کا اضافہ کرنا چاہا۔ تاکہ جن لوگوں کی رغبت دوائی کی مقدار خوراک کی کمی اور آرام طلبی کی طرف ہو گئی ہے اسے پورا کیا جاوے چنانچہ انھوں نے کشتہ جات بنانیکی کوشش کی اور نئی نئی ترکیبیں ایجاد فرمائیں۔ جو کہ اس طب کے بالکل خلاف تھیں لیکن چونکہ نئے تجربات میں اکثر بجائے فائدہ کے نقصان ہوا کرتا ہے۔ اس وجہ سے غلط فہمی

عوام میں پائی جاتی ہے۔ جو آج تک مسلسل چلی آرہی ہے۔ اب جبکہ کچھ عرصہ سے پھر ہندی طب نے ہوش سنبھالا ہے۔ ایک کافی حد تک معراج پر پہنچ گئی ہے۔ اور پھر سے سنسکرت طب کے مداحی نظر آتے ہیں۔ علاوہ ازیں قابل مصنفین نے بغض اور عداوت کو بالا طاق رکھ کر سنسکرت کتب کے سلیس ہندی اردو بلکہ دیگر زبانوں میں بھی تراجم کر دیئے ہیں۔ اسلئے اب تمام مشکلات حل ہو رہی ہیں۔ اور وید و طبیب ملکر عام کشتہ جات بنا رہے ہیں۔ اور استعمال میں خاطر خواہ موثر ثابت ہو رہے ہیں۔ یہ ایک خوشی کا امر ہے کہ وید اور طبیب مل کر کام کر رہے ہیں جس سے ایک حد تک فایدہ اور ترقی کی امید نظر آرہی ہے۔ اور جو غلط فہمی عوام میں پھیلی ہوئی تھی۔ وہ قریب قریب بالکل ختم ہو گئی ہے۔

حکمت کا علم ایسا وسیع علم ہے۔ کہ جبتک اس کو اتفاق اور آپس کے میل جول سے نہ کیا جائے۔ اس وقت تک کوئی طبیب اس فن میں ماہر نہیں بن سکتا جسقدر تبادلۂ خیالات وسیع ہونگے اسی قدر باب علم کھلتے چلے جائیں گے۔ میرے دیکھنے میں آجتک سنسکرت کی جسقدر کتب کشتہ جات کے متعلق آئیں وہ بالکل صحیح اور درست ثابت ہوئیں۔ ان کے تجربے نے یہ بھی واضح کردیا کہ کتاب ہذا میں جس قدر کشتہ جات ہیں۔ وہ اپنی تاثیر میں بیحد مفید اور سریع الاثر ہیں۔ اس کتاب کے نسخہ جات و کشتہ جات بعینہ سنسکرت کی پرانی اور سہل الاصول تراکیب کے ساتھ بعد تجربات کے درج کئے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں اردو کی ہزاروں کتب اور سینکڑوں رسالے آپ کو غلط ثابت ہونگے۔ جو کہ دیکھنے میں آسان نسخہ نظر آتے ہیں۔ اور فوائد کے خیال سے وہ ایک دواؤں کا ایک بے معنی مرکب بنایا ہوا ہوتا ہے اور

اس طرح کشتہ جات کی تراکیب بھی آسان پیرایہ میں درج کرتے ہیں۔ مگر بالکل غلط جس کی بہت سی وجوہات ہیں۔ بوجہ طوالت یا کاغذ کی گنجائش کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کا ذکر نہ کرنا ہی بہتر ہے۔ اور نہ ہی ہمیں اس سے کچھ مطلب ہے میرا ذاتی مقصد یہ ہے کہ عوام کی یہ غلط فہمی دور ہو جائے۔ اور حکیم وید ڈاکٹر یا دیگر کشتہ جات سے کام لینے والے حضرات ان کو بنانے میں اور تجربہ کرنے میں اپنا قیمتی وقت محنت اور روپیہ ضائع نہ کریں۔ بلکہ ہماری اس خدمت سے فایدہ اٹھائیں جس کیلئے ہم نے زندگی کا کافی حصہ صرف کر کے حاصل کی ہے ہماری کتاب خزینۃ الارض کا ایک ایک نسخہ بیش بہا ہے۔ اور کشتہ جات کی تراکیب بالکل درست ہیں۔

فی زمانہ جبکہ ڈاکٹری علاج ملک میں زوروں پر ہے۔ کشتہ جات کا صحیح علم طب یونانی طبابت کی ترقی میں اضافہ کرنے کا ایک خاص اور اہم ذریعہ بن سکتا ہے۔ کیونکہ کشتہ کی قلیل مقدار سے کثیر فایدہ پہنچتا ہے اور بہت سے کشتہ جات ایسے ہیں جو کہ ایک معمولی خرچ سے تیار ہو کر لاتعداد مخلوق خداوندی کو فایدہ پہنچا کر شفایاب کر سکتے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ ہمارے ملک کے مریض فی زمانہ نوے فیصدی یونانی اور ویدک علاج سے شفا پا رہے ہیں۔ اور صرف دس فیصدی مریض ڈاکٹری علاج سے فایدہ حاصل کر رہے ہیں۔ اس پر بھی کروڑوں روپے سالانہ غیر ملک ہمارے ملک سے کما رہے ہیں۔ جس کا ہم کو بالکل احساس نہیں۔

کشتہ جات کے متعلق خاص ضروری ہدایات

ع۱ جو دھات کشتہ کرنی ہو بالکل خالص اور اعلیٰ خریدیں۔ اور کوئی دھات بغیر شدھ کئے ہرگز ہرگز کشتہ نہ کریں۔ ع۲ جس دھات کا کشتہ کرنا ہو

اس کا برادہ دیں۔ یا اتنے باریک پترے ہوں جن میں سوئی بآسانی گزر سکے۔

نوٹ:۔ سونے اور چاندی کا کشتہ کرنے کیلئے ورق موزوں اور انہیں شدہ کرنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ (۳) جس چیز کا کشتہ کرنا ہو۔ اس کی مقدار کم از کم ہونی چاہیئے۔ زیادہ مقدار میں جو کشتہ تیار کرتے ہیں اس کے فوائد کم ہو جاتے ہیں۔ اگر زیادہ کشتہ درکار ہو۔ تو علیحدہ علیحدہ سینٹھول اور بھٹیوں میں تیار کریں۔ تاکہ کشتہ کے اثرات زائل نہ ہوں۔ (۴) جو کشتہ کسی بوٹی کے رس میں کھرل کرنا ہو۔ ہمیشہ اس بوٹی کے زلال کو ہی عمل میں لاویں۔ سبز بوٹیوں کو ہمیشہ کوٹ کر پانی نکال کر کام میں لایا جاتا ہے۔ اور جس کھرل کرنے میں عرق زیادہ جذب کرو گے اسی قدر زیادہ مفید اور زود اثر کشتہ تیار ہو گا۔ (۵) کھرل کشتہ جات ودیگر ادویات کیلئے بھی وہی استعمال کرنا چاہیئے جو رگڑائی میں بالکل نہ گھستا ہو۔ یہ احتیاط نہایت لازمی ہے۔ (۶) جس دھات کو کھرل کر کے آگ دینی ہو یا کسی بھی کھرل شدہ چیز کا کشتہ کرنا ہو۔ اس کی ایک یا حتی المقدور املی کے بڑے بیج کے برابر ٹکیہ بنائیں اور خشک کر لیں۔ اسی طرح سنمپٹ مضبوط اور خشک کر کے بھٹی میں رکھنا چاہیئے۔ (۷) عام طور پر زمین میں چورس شکل کی ہو۔ جس کا منہ اوپر سے تنگ اور گول ہونا چاہیئے۔ (۸) اپلے ہمیشہ بڑے بڑے اور مٹی یا لید والے نہ ہونے چاہئیں۔ نیز جس کشتہ کیلئے جس قدر آگ مرقوم ہو اتنی ہی آگ دینی چاہیئے۔ اور مختلف وزن آگ کیلئے مختلف بھٹیاں درکار ہیں۔ (۹) کبھی کوئی سنمپٹ بھٹی سے گرم گرم نہ نکالیں۔ بلکہ آگ جب خود بخود ٹھنڈی ہو جائے تب سنمپٹ نکالنا چاہیئے۔ (۱۰) جس کشتہ میں جتنی آنچیں دینی ضروری ہوں کتاب ہذا کی تحریر کے مطابق اتنی ہی آنچیں

پوری کرنی چاہئیں۔ اگرچہ کشتہ کم آنچ میں ہی تیار ہو جائے۔ (۱۱) ایک بھٹی میں ایک ہی سنمپٹ شدہ غلولہ رکھنا چاہئیے۔ بھٹی ہمیشہ محفوظ از ہوا مقام پر ہونی چاہئیے۔ (۱۲) کشتہ تیار ہو جانے کے بعد امتحان کئے بغیر استعمال ہرگز نہ کرنا چاہئیے۔ (۱۳) ہر ایک کشتہ تیار کر کے کھرل کرنا بہتر ہے اور پرانا کر کے عمل میں لانے پر سریع الاثر ہو جاتا ہے۔ (۱۴) ان کی مرقومہ مقدار سے ہرگز زیادہ کھانے کی کوشش نہ کریں۔ اور دوران استعمال میں مرغن غذائیں زیادہ سے زیادہ کھلائیں۔ اور بادی سبزیوں ڈھیل گڑ کھٹائی وغیرہ سے خاص پرہیز کریں۔ (وھذا من فضل ربی)

اعلیٰ کشتہ جات کی پہچان اور انکے رنگ وغیرہ

کشتہ سونا:۔ میں چمک نہ ہو۔ رنگ مٹیالہ گلابی۔ خاکستری بھسیالہ ہوتا ہے لیکن سیاہی مائل ملائم اور مٹیالہ سب سے بہتر پانی پر ترنے والا نہایت اعلیٰ کشتہ ہے چاندی :۔ سفید۔ سیاہ۔ خاکستری اور سرخ رنگ کا بھی ہوتا ہے۔ اس میں چمک بالکل نہیں ہوتی چاہئیے۔ ملائم اور پانی پر تیرنے والا ہو۔ تانبا:۔ سفید سیاہ۔ سرخ۔ نیلا اور مور کی گردن کے رنگ کا بھی ہوتا ہے۔ اسے دہی پر ڈالیں۔ زنگار نہ دیوے۔ تو اچھا ہے۔ ورنہ خام اور قابل استعمال نہیں ہے سکہ:۔ سفید۔ زرد بسنتی۔ سبز و سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ پانی پر تیرنے والا ملائم ہونا چاہئیے۔ جست:۔ عام طور پر سفید اور قدرے مٹیالے رنگ کا بھی ہوتا ہے۔ پانی پر تیرنے والا ملائم اور جس کے کھانے سے فوراً تبض محسوس ہو۔ وہ کشتہ بہت اچھا ہے۔ قلعی:۔ سفید و سیاہ۔ مٹیالہ رنگ کا ہوتا ہے۔ ملائم اور پانی پر تیرنے والا ہونا چاہئیے۔ آہن:۔ سرخ

خاکستری۔ ملاگیری۔ اور شنگرفی رنگ کا ہوتا ہے۔ پانی پر تیرنے والا اچھا ہے۔ پارہ۔ عام طور پر سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ جو آگ پر ڈالنے سے دہواں نہ دے۔ وہ بہتر ہے۔ **شنگرف**۔ یہ ہمیشہ سرخ رنگ کا ہوتا ہے آگ پر ڈالنے سے دہواں ہرگز نہ دے۔ **ہڑتال ہر دو**۔ سفید رنگ کا ہوتا ہے آگ پر دھواں نہ دینے والا باوزن تیار ہو تو عمدہ ہے **سم الفار**۔ سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ آگ پر دہواں نہ دینے والا باوزن کشتہ بہتر ہوتا ہے۔ **ابرک**: سفید، سیاہ، خاکستری بھی ہوتا ہے۔ ملائم ہونا چاہیئے۔ اور جو کشتہ ابرک دھوپ میں چمک نہ دے۔ وہ بہتر ہے۔ **کشتہ پیتل** سیاہ رنگ کا ہوتا ہے ملائم اور پانی پر تیرنے والا عمدہ و پختہ سمجھنا چاہیئے۔ دیگر سنکھ سیپ۔ کوڑی۔ ہڑتال ورقی و گاؤدنتی اور مانک موتی، مرجان عقیق اور یشب وغیرہ کے کشتہ عام طور پر سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔ تیار کرنے والے کی محنت سے رنگ میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔ تحریر کردہ کشتہ جات کی گھٹائی نہایت ضروری ہے۔ اور بالخصوص ان کی جس قدر کھرل کیا جائے۔ یہ اپنے اوصاف میں بے مثل ہوتے جائینگے ہر ایک کشتہ مانند غبار کے کھرل کر کے عمل میں لانا چاہیئے۔ تاکہ مقدار کم سے کم ہو۔ اور فوائد زیادہ سے زیادہ۔

ایک خاص بات۔ کیا وجہ ہے۔ کہ ہر ایک کشتہ جتنا زیادہ پرانا ہو۔ اتنا ہی مفید خیال کیا جاتا ہے۔

سنکھ سیپ۔ مرجان وغیرہ جب کشتہ کئے جائیں۔ تو ان کے شگفتہ ٹکڑے کسی قدر سخت ہی ہوتے ہیں۔ اور اگر انہیں بغیر کھرل کئے عرصے تک رکھا جائے۔ تو آہستہ آہستہ انکی سختائی شگفتہ ہو کر مانند چونا قلعی کے

وہ ملائم اور باریک ہو جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ انہیں کھرل کرنیکی بھی کوئی ضرورت نہیں رہتی۔ بعض اوقات دیکھا گیا ہے۔ کہ اگر ان کشتہ جات سے شیشی کو بھر دیا جائے۔ تو شیشی پھٹ جاتی ہے۔ کیونکہ وہ آہستہ آہستہ پھیلتے ہیں۔ اور زیادہ جگہ گھیرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پرانا ہونے اور کھرل کرنے سے جس قدر وہ زیادہ ملائم ہوتے ہیں۔ اتنا ہی جلد وہ ہمارے جزو بدن ہو جاتے ہیں۔۔۔۔ یہ دلیل تو سنکھ سیپ مرجان۔ وغیرہ اور دیگر پتھروں کے لئے ہوئی۔ اب یہ دیکھنا ہے۔ کہ سونا۔ چاندی۔ قلعی یا دیگر دھاتیں اس اصول کے ماتحت کیا دلیل رکھتی ہے۔ مثلاً آپ لوہا۔ جست وغیرہ دھاتوں کو عرصہ دراز تک ہوا میں اور زمین پر پڑا رہنے دیجئے تو مدت کے بعد ان میں تبدیلی ہوتے ہوتے آپ یہاں تک مشاہدہ کرینگے۔ کہ ہوا کے اندر مختلف ذرات کے ذریعہ ان کی خاصیت میں فرق آجاتا ہے۔ اور وہ دھاتیں کچھ سے کچھ ہو جائینگی۔ مثلاً لوہے سے زنگار وغیرہ اسی طرح ان کے کشتہ جات میں بھی ہوا کے ذریعہ ایسی تبدیلیاں ہو جاتی ہیں۔ کہ جس سے کشتہ لطیف ہو کر بہترین فوائد کے ساتھ جزو بدن ہونیکی صلاحیت پیدا کر لیتا ہے جب تک کوئی کشتہ اس لائق نہ ہو۔ کہ وہ حلق سے نیچے اترتے ہی ہمارا جزو بدن ہو جائے۔ اس وقت تک کوئی کشتہ اپنے پورے فوائد عوام پر نمایاں نہیں کر سکتا۔ ہر ایک کشتہ جتنا پرانا ہو جاتا ہے۔ اتنا ہی وہ جلد ہی ہمارے جزو بدن بنتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ اس کی قلیل مقدار بھی سریع الاثر اور زیادہ فوائد پیدا کرتی ہے۔

علاوہ ازیں کشتہ جب تیار ہوتا ہے۔ تو اس میں بوجہ آنچوں کے ایک خاص قسم کی تیزی ہوتی ہے۔ جو کہ مضر ہوتی ہے اور جب وہ پرانا ہو

جاتا ہے۔ تو اس کی وہ ضرر رسان تیزی کم ہو جاتی ہے۔ اور فوائد میں بڑھتا جاتا ہے۔ اگر کوئی کشتہ نیا تیار شدہ جلد ہی استعمال کرنا ہو اور کئی سالوں کا وقفہ ڈالنا محال ہو۔ تو چاہیئے کہ کشتہ کو مضبوط شیشی میں ڈالکر جو کہ نصف خالی رہنی چاہیئے۔ زمین میں دفن کر دیں۔ اور پندرہ روز یا ایک کے بعد نکالکر کام لائیں۔ نوٹ ۱:- یاد رہے۔ کہ یہی اصول شراب اور سرکہ پر بھی صادر ہوتا ہے۔ کہ اس کی تیزی و فوائد کو بڑھانے کیلئے وہ جتنے پرانے ہوں۔ اتنے ہی زیادہ تیز و تند اور زود اثر ہو جاتے ہیں۔

تراکیب کشتہ جات بمعہ افعال و خواص

کشتہ سونا:- ورق سونا ایک تولہ لے کر آپ چلائی (خار دار) میں ایک ایک کر کے کھرل کریں جب تمام ورق شامل ہو جائیں۔ تو ٹکیہ بنا کر دو سیر بجنہ اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح بائمل پانچ آگ دیگر آب تلسی میں کھرل کریں۔ اور ایک تولہ پارہ بھی شامل کر دیں جب یہ کھرل پایہ تکمیل تک پہنچ جائے۔ تو اسی کی بھی ٹکیہ بنا کر آنچ دیں۔ اور مسلسل پانچ دیگر آب چولائی میں کھرل کریں۔ اور آگ دیں بدستور سات آگ دیگر ہر دو میں کھرل کرتے جائیں۔ اور آگ دیتے جائیں۔ حتےٰ کہ مسلسل ننو آگ پوری ہو جائے۔ بس کشتہ سونا تیار ہے۔ جس کو ویدوں میں رسائن لکھا ہے۔

مقدار خوراک و فواید۔ مقوی بدن و مقوی اعضاء رئیسہ و مقوی دماغ و مقوی بصر ہے۔ مقوی باہ و گردہ و مثانہ ہے مرض ذیابیطس و جریان وغیرہ کو دفع کرتا ہے۔ اور رنگ نکھارتا ہے ۲ چاول سے ۴ چاول تک ہمراہ مکھن۔ بالائی۔ شہد یا خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا یا دواء المسک معتدل جواہر والی یا جیطرح طبیب مناسب خیال کریں۔ د ۲ ایکتولہ کندن

لیکر قینچی سے باریک کریں۔ اور ایک پاؤ رس گل عباسی کے رس میں کھرل کریں اسی طرح ایک پاؤ عرق گلاب میں اور پھر ایک پاؤ برگ نیم کے رس میں کھرل کر کے اتولہ شنگرف ملا کر آب برگ تلسی میں کھرل کریں ٹکیہ بنا کر خشک کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور عرق گلاب ا پاؤ بذریعہ کھرل جذب کر کے بحفاظت رکھیں۔ **مقدار خوراک و فوائد:** مقوی باہ اور ہاضمہ کیلئے بیحد مفید ہے۔ دل و دماغ کیلئے سودمند ہے۔ مقدار خوراک ۲ چاول سے ۴ چاول تک نمبر ۳۳۔ تخمیناً سوا لاکھ گل گلاب اصلی عمدہ لیکر بطریق معروف عرق کشید کریں۔ اور مکرر سہ کرر عرق سے کشید کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ اس عرق میں سے عرق گلاب کی سی بو آنے لگ جائیگی۔ اور وزن صرف دو سیر ہونا چاہیئے۔ اب ایکتولہ ورق طلاء کھرل میں ہمراہ عرق گلاب سحق کریں یہانتک کہ آدھ پاؤ صرف ہو جانے پر ٹکیہ بنا کر آب نارسیدہ کوزہ گلی میں بحفاظت بند کر کے آگ دیں۔ اور ایک پاؤ عرق میں کھرل کر کے بیس بیس سیر اپلوں کی دو آنچ دیں۔ چوتھی مرتبہ ½ ا چھٹانک عرق میں کھرل کر کے پندرہ پندرہ سیر اپلوں کی تین آنچ دیں۔ ساتویں مرتبہ ایک ایک عرق میں کھرل کر کے چار آنچ دیں۔ دسویں مرتبہ نصف چھٹانک عرق کھرل کر کے مسلسل باترتیب گیارہ آنچ دیں۔ اب ایک سیر ۵ تولہ عرق کھرل ہو چکا اور بیس آنچ پوری ہو گئیں۔ پھر ۲ تولہ عرق کھرل کر کے ½ ۲ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اور بیس آنچ اسطرح دیں کہ پہلا نکلا ہوا عرق کل ختم ہو چکا۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ گل نیلوفر۔ گل کیوڑہ۔ برادہ صندل سفید و سرخ و طباشیر۔ گلو شگوفہ لیموں۔ جدوار خطائی۔ گل چاندنی گل گڑھل جملہ ادویہ ہر ایک ۵ سیر کر باتو مکرر سہ کرر عرق کشید کریں۔ تاکہ آخیر مقدار عرق ایک سیر چار چھٹانک رہ جائے۔ اور اس عرق سے کھرل کرتے

کرتے ایک اسوآنچ پوری کرلیں پس رسائن تیار ہے۔

اگر مناسب سمجھو تو مندرجہ ذیل ادویہ ملاکر اختلاج قلب کے پرانے مریض کو کھلائیں ہم اس کو اکسیر القلب کے نام سے فروخت کرتے ہیں۔ اس کشتہ پر جسنے ایکمرتبہ محنت کرلی۔ تو تمام عمر مستغنی رہیگا۔ اور مشرق سے مغرب تک اس کے باعث شہرت حاصل ہوگی۔ دولت قدم چومیگی۔ اور لاعلاج مریض صحتیاب ہو کر دعاء خیر سے یاد کرینگے۔ مقدار خوراک ۱/۴ برنج سے ایک برنج تک صرف طبیب کو کمی زیادتی کا اختیار ہے مریض کی حالت کو مدّ نظر رکھتے ہوئے استعمال کرائے۔ دق وسل کے مریضوں کو نصف چاول سے کسی صورت میں بھی زیادہ نہ دیں ہم دق اورسل کے مریضوں کو لعوق خشخاش خمیرہ خشخاش۔ روغن یاقوتی سفوف جالینوس معجون سل۔ لعوق نفث الدم۔ یاقوتی مسلول وغیرہ وغیرہ کے ساتھ استعمال کراتے ہیں۔ فوائد:۔ مقوی حواس ظاہری و باطنی بصر ہے زبان میں لطافت و فصاحت پیدا کرتا ہے۔ اخلاط کا تعدیہ اور ان کی تعدیل کرتا ہے۔ تمام قسم کے تپوں بالخصوص دق کیلئے مفید ہے صحت کو قائم رکھتا ہے۔ اور عمر طبعی تک پہنچاتا ہے۔ بدن فربہ چہرہ خوش رنگ بناتا ہے کھانسی۔ درد شقیقہ خفقان مالیخولیا۔ وسواس وغیرہ امراض کا حکمی علاج ہے۔ مقوی باہ۔ مولد خون و مغلظ منی تمام سوداوی و صفراوی اور احتراقی کہنہ مایوس مرضوں بالخصوص اسہال ذوبانی۔ پھیپھڑے کا زخم بواسیر۔ نواسیر۔ خنازیر اور ہر ایک خبیث زخموں غدود۔ برص۔ بہق چنبل۔ ناسور اور ورام سوداوی وجع المفاصل وغیرہ وغیرہ امراض میں تیر بہدف ہے۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک استعمال کر سکتے ہیں ہر قسم و ہر مزاج میں یکساں مفید ہے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

نمبر ۱۲:۔ سینگ خالص کو آٹھ پہر رکھیں پھر ورقہائی طلاء آٹھ پہر کھرل کریں۔

ویدک اصول کے ماتحت ۵ سیر پاچکہ شتی کی آگ دیں مسلسل تین آنچ دینے سے کشتہ عمدہ تیار ہو گا۔ فوائد و مقدار خوراک :۔ نصف برنج سے ۲ برنج تک ہمراہ شیر گاؤ مصفیٰ خون و مولد خون ہے۔ کامیاب اور مشتہی ہے۔ نمبر ۵ :۔ ایک اشرفی کو گل سرشف (سرسوں کے پھول) میں ۲۵ بجھاؤ دیں۔ بعد ازاں پھولی بوٹی پختہ مذکور میں اشرفی رکھ کر کپڑا سادہ لپیٹ کر چکنی مٹی سے لیپ کرے ۵ سیر اوپلہ جنگلی کی آگ دیں۔ اسطرح چھ آنچ دیں۔ کشتہ عمدہ بزرنگ سرخ ہوگا۔ فوائد و مقدار خوراک :۔ یہ کشتہ اشتہائے قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ امساک پیدا کرتا ہے۔ ایک رتی برگ پان میں کھائیں۔ اور شیر گاؤ پئیں۔ غذا مرغن عمل میں لاویں۔

نمبر ۶ :۔ کشتہ سیسہ کو لیموں کے رس میں ملا کر سونے کے پتروں پر لیپ کریں اور آگ دیں۔ تین آنچ دینے سے سونا کشتہ ہو جائیگا پھر کشتہ شدہ سونے کو شنگرف رومی نصف وزن کھرل کر کے آگ دیں۔ اور متواتر آب چھی لائی ۵۔۵ تولہ (خارداں) سے کھرل کر کے پانچ آنچ دیں۔ فوائد و مقدار خوراک :۔ ممسک و مقوی باہ ہے مشتہی بیحد ہے حرارت غریزی کو مشتعل کرتا ہے نصف رتی سے ایک رتی تک مناسب بدرقہ کے عمل میں لاویں۔

کشتہ چاندی ملک :۔ ورق نقرہ ۱ تولہ۔ آب گلسرخ بہاری میں ایک ایک شبانہ حل کر کے کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر سپٹ کر کے تین سیر اپلوں کی آگ دیں سیر دھونے پر آب ادرک میں کھرل کر کے پانچ آنچ دیں بس کشتہ چاندی اعلےٰ تیار ہے۔ مقدار خوراک و فوائد :۔ جریان۔ احتلام۔ ذیابطیس وغیرہ کیلئے بیحد مفید ہے۔ نیز بدن کو طاقت دیتا ہے۔ اور فربہ کرتا ہے۔ مثانہ کے عمدہ مقوی ہے۔ خوراک ۲ چاول سے ایک رتی تک۔

نمبر ۸ - چاندی کے نہایت باریک پترے لیویں۔ اور ہڑتال ورقی مساوی
الوزن رس لیموں میں کھرل کر کے ان سب پر لیپ کریں۔ اور سنپٹ کریں۔ ۵
سیر بختہ اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالکر مکرر یہی عمل کریں پھر سرد ہونے پر نکال
کر سہ کرر بدستور عمل کریں۔ آب چاندی مانند ڈلی پیسنے کے قابل ہو جائیگی۔ اب
مساوی الوزن ہڑتال ڈالکر عرق لیموں میں کھرل کریں۔ اور بجائے پانچ سیر کے دس
سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسطرح چودہ آنچ دینے سے نہایت اعلیٰ کشتہ تیار ہوگا
برنگ سیاہ۔ فوائد و مقدار الخوراک مسمن بدن مقوی جگر مقوی اعضا
نفسانیہ و مقوی معدہ ہے۔ جریان۔ احتلام بالخصوص ذیابیطس کو مفید ہے
مقوی بدن ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن۔

نمبر ۹:- برادہ نقرہ۔ سیماب۔ گندھک آملہ سار۔ نوشادر ہر ایک ایکتولہ۔
پہلے نقرہ اور سیماب کو ایک پہر کھرل کریں۔ پھر باقی دونوں ادویہ ڈال کر
کھرل کریں جب ۱۲ گھنٹے کھرل ہو جائے۔ ایک آتشی شیشی میں ڈالکر منہ
کو کھلا چھوڑ کر باقی کو گل حکمت کریں۔ اور کوئلوں کے انگاروں پر رکھیں
شیشی میں لوہے کی سلاخ سے ہلاتے رہیں۔ خیال رہے۔ کہ جب دھواں
سیاہی اور سفیدی سے بدلکر زرد رنگ کا نکلنے لگے تو فوراً شیشی اتار لیں سرد
ہونے پر نکالیں۔ کشتہ برنگ سبزی برآمد ہوگا۔ اور اسے اہل فن زنگار کہتے
ہیں۔ جو چیز شیشی کی گردن میں بطور جوہر لگی ہو اسے علیحدہ رکھیں۔
فوائد و مقدار خوراک:- تمام امراض دماغیہ عصبیہ نزلیہ کے لئے مفید ہے
اعضاء رئیسہ و معدہ کو تقویت پہنچاتا ہے۔ کاسر ریاح ہے۔ کھانسی دمہ
تپدق۔ لقوہ۔ سل وغیرہ امراض میں سریع الاثر ثابت ہوا ہے۔ مقوی باہ۔
ممسک۔ مغلظ منی و دافع جریان ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ خوراک ۲ چاول

سے نصف رتی تک برگ پان یا دیگر مناسب بدرقہ کے ہمراہ جو طبیب مفید سمجھے ...... اور اس جوہر کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ ناخنہ۔ جالا۔ پھولا۔ نزول کو رفع کرتا ہے۔ تمام امراض چشم کو الو پان سے مفید ثابت ہوا ہے۔ **نوٹ:** ہم اس جوہر ایک چھٹانک کو تین سیر عرق گلاب بہاری سہ آتشہ میں کھرل کر کے سرمہ ورد نہ کے نام سے فروخت کرتے ہیں۔ **نمبر ۱۰۔** ایک تولہ خالص چاندی کا پترہ بنا کر ایا رز رش میں بارہ دفعہ بجھائیں پھر بارہ مرتبہ جنگلی گوبھی بوٹی میں بجھائیں۔ اور پندرہ تولہ سہدیوی بوٹی کا کوٹ کر نغدہ بنائیں۔ اور پترہ مذکور کو درمیان رکھ کر غلولہ بنا کر تین مرتبہ گلحکمت کر کے خشک ہونے پر ۵ سیر پا چکدشتی کی آگ دیں بس نکالکر بحفاظت رکھیں۔ کشتہ بس تیار ہے۔ اگر آپ یہ چاہیں کہ کشتہ ہذا کی مدد سے بارہ تولہ منکہ بنا دیں۔ تو ذیل کی ترکیب عمل میں لاویں۔

ایک تولہ کشتہ و ۱۲ بارہ تولہ سصفی یارہ ملا کر تین عدد لیموں عمدہ رس دار لیکر پانی نکالیں اور شامل کر کے اس قدر کھرل کریں۔ کہ مسکہ بن جائے۔ اگر اسی طرح رکھنا منظور ہو تو خیر ورنہ ایکتولہ کے دانہ بنا کر ریشمی دھاگہ میں ڈالیں اور پھر عرق لیموں یا عرق چوکہ بوٹی یا عرق کھٹی بوٹی وغیرہ میں بھگو دیں۔ تقریباً پندرہ یوم کے بعد نکالکر ایک ایک منکہ علیحدہ علیحدہ دھاگہ میں ڈالیں۔ اسی دھاگہ کو مقوی باہ گنگا بھی کہتے ہیں۔ فوائد و مقدار خوراک:۔ مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ جریان۔ رقت۔ احتلام کا مجرب علاج ہے۔ غرضیکہ جملہ امراض منی کیلئے بہت ہی فایدہ مند ہے۔ اور بچے سے بوڑھے تک سب استعمال کر سکتے ہیں۔ کشتہ خوراک نصف رتی تک ہمراہ مسکہ گاؤ یا شیر گاؤ یا بالائی۔ غذا مرغن۔ منکہ صرف تین مرتبہ گرم دودھ میں ڈبو کر یعنے غوطہ دیکر کھائیں

نمبر ۱۱ :۔ ا تولہ نقرہ یا روپیہ چاندی کو برگ انار ترش کے شیرہ میں اکیس
مرتبہ بجھائیں پھر ہر چہار اجوائن کے لگدا میں بند کر کے ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔
اسیطرح سات مرتبہ بدستور عمل کرنے سے کشتہ ہوگا۔ اسیطرح ہر چہار ہلیلہ کے
نگدہ میں سات آنچ دینے سے کشتہ برنگ ٹھیالہ تیار ہوگا۔
فوائد ومقدار خوراک :۔ ۲ چاول سے ایک رتی تک مشتہی و منہی ہے۔
دائمی نزلہ کیلئے مفید ہے۔ (تیار کردہ مجربہ آزمودہ ہے)
نمبر ۱۲ :۔ ایک پترہ تولہ بھر چاندی کو شیرہ اجوائن صحرائی میں ۲۱ بار سرخ
کر کے غوطہ دیں بعدہٗ اجوائن خراسانی تخم مرچ سرخ عمدہ۔ لہسن پوتھیہ
ہر ایک ۵ تولہ کو ہمراہ شیوز قوم خارجہ ایک گھوٹ کر نگدہ بنا دیں۔ چاندی
کے پترے کو اس میں رکھ کر تین مرتبہ گلحکمت کریں۔ اور سات سیر پاچکدشتی کی
آگ دیں سرد ہونے پر نکالکر بحفاظت رکھیں مقدار خوراک و فوائد :۔ وجع
المفاصل و امراض بلغمی ہر ایک کیلئے مفید ہے اور مقوی باہ ہے۔ خوراک ایک
رتی تک پان بنگلہ میں رکھ کر کھلائیں۔
نمبر ۱۳ :۔ روپیہ چاندی کو ہزار دانہ یعنی دودھی خوردہ ۵ تولہ کے نگدہ میں
رکھ کر عمدہ سمپٹ کریں۔ اور خشک ہونے پر ۱۵ سیر پاچکدشتی کی آگ دیں۔
ہر دفعہ اسی طرح عمل کرنے سے ساتویں بار نہایت عمدہ شگفتہ کشتہ تیار ہوگا۔
فوائد ومقدار خوراک :۔ ایک چاول سے ۲ چاول تک نامرد کے لئے
جائفل جاوتری۔ زعفران کیساتھ مرض رعشہ کیلئے زنجبیل سیر نجان تلخ فلفل گرد
کیساتھ سوزاک کیلئے زاج ابیض بریان کے ساتھ (مجرب ہے)

نمبر ۱۴ ترکیب کشتہ چاندی منظوم

کشتہ نقرہ بنانا ہے جو تجھ کو اے عزیز امتیاز دور اندیشی میں ہے لازم تمیز

ایکتولہ لیکے پتر پہلے چاندی کا بنا — پھر کٹائی خورد میں چالیس بار اسکو بجھا
پھر سے دس بار ہاتھی سونڈی کے پانی میں ڈال — لگدی پھر بیچ مہرس کی ٹھیکری میں تولہ نکال
آنچ دیں اپلے کی بعد جوش شباب — دیکھ پھر چاندی کے کشتہ کی نرالی آب و تاب
بس فقط خوراک دو چاول معتبر ہے سدا — کھا کے بالائی سے یا مسکہ سے دیکھ اسکا مزا

کشتہ تانبا نمبر ۱۵ ۔ تین سو برس کے آنبہ کا کاڑھا تین پاؤ لیکر پانچ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب سوا سیر رہ جائے۔ تو اس مقطر پانی میں تین تولہ برادہ تانبہ عمدہ کھرل کر کے قرص بناویں۔ اور خشک ہونے پر گل سورنجان مکھی ایک پاؤ کے نغدہ میں لپیٹ کر سات کپڑ مٹی کر دیں۔ بعدہ سیر اپلہ صحرائی کے درمیان رکھ کر گڑھے میں آگ دیں۔ برنگ سفید باوزن کشتہ تیار ہوگا۔ فوائد و مقدار خوراک: ایک دانہ خشخاش کے برابر نا بالکل نامرد کو کھلائیں۔ غذا مرغن دیں دودھ گھی خوب کھلائیں۔ انشاءاللہ آٹھ خوراک ناقابل برداشت خواہشات نفسانیہ پیدا کر دیگی۔ اور تمام عمر بھر کوئی دوا کی ضرورت نہ ہوگی مرد کامل بن جائیگا۔ اور مرض جھولا۔ فالج۔ لقوہ کو مفید ہوگا۔ خوراک صرف دانہ خشخاش۔ نزول الماء موتیا بند و دیگر امراض چشم ہر قسم میں سلائی کے ساتھ آنکھوں میں لگائیں۔ جذام۔ استسقا زقی از حد مفید ہے۔ علم وید سے واقفیت رکھنے والا اسکو بہت سے مرضوں میں استعمال کریگا۔ مختلف انوپان سے استعمال کیجئے تو مثل اکسیر ثابت ہوگا۔

نمبر ۱۶ ۔ برادہ تانبا عمدہ ۵ تولہ رس گھیکوار میں کھرل کریں۔ اور قرص بنا کر کوزہ گلی آب نار سیدہ میں بند کر کے اچھی طرح سمپٹ کریں۔ اور خشک ہونے پر دس سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور ۱ تولہ پارہ مصفی رس کوار گندل میں ڈالکر کھرل کریں۔ اور پھر بدستور مضبوط سمپٹ کریں۔ اور

آگ دیں۔ اسطرح پچیس مسلسل آنچیں دینے پر بہترین عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔
اس کشتہ کو خوب کھرل کر کے بیج امرت شامل کریں۔ اور بارہ گھنٹے
کھرل کر کے صرف ایک آگ دیں۔ امید ہے کہ اس اکسیر کے برابر آپ نے
آجتک کوئی سریع الاثر نفع بخش بیمثال تحفہ نہ حاصل کیا ہوگا۔
فوائد و ترکیب استعمال۔ واسطے دور کرنے امراض بادی ہر قسم و امراض
بلغمی ہر قسم جگر و کمزوری باہ وغیرہ کے نیز یہ کشتہ پھوڑوں کی بیماریوں میں
بیحد مفید ہے۔ خوراک چوتھائی رتی سے نصف رتی تک مکھن یا شہد سے
دیں۔ لیکن مختلف امراض میں مختلف طریقوں سے استعمال کریں۔
نمبر ۱۷۔ ایک ڈبل پیسہ لیکر ایک ماروبنگن میں ڈالکر گل حکمت کر کے دس
سیر نخستہ اپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے کے بعد نکالکر بیخ سبز مدار میں رکھ کر اسی
قدر آگ دیں۔ اور پھر شیر مدار میں کھرل کر کے قرص بنا کر کوزہ گلی میں بند کر کے
دو سیر اپنے اپلوں کی آگ دیں۔ پھر شیر مدار میں کھرل کر کے تین آنچ دیں۔
نہایت عمدہ برنگ سفید کشتہ ہوگا۔ پانچ گھنٹے کھرل بحفاظت رکھیں۔
فوائد و مقدار خوراک: صرف ایک برنج مکھن یا بالائی حلوائے
بادام میں رکھ کر کھلا دیں۔ اور قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔ سات روز
میں نامرد مکمل مرد بن جائیگا۔ وجع المفاصل کو ایک برنج بہمراہ پان صرف
پانچ روز کھلائیں۔ حالت نزع میں بقدر دو چاول ایک ماشہ سفوف جاوتری
میں ملا کر کھلائیں مریض دو گھنٹے بالکل حواس کو قائم کر کے بات چیت کریگا
نمبر ۱۸۔ برادہ تانبا کو ہموزن گندھک میں ڈالکر رس لیموں سے کھرل کریں۔
اور مضبوط سمپٹ کر کے خشک ہونے پر آٹھ سیر اپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے پر
نکال کر بحفاظت رکھیں۔ انشاء اللہ بیحد مفید کشتہ تیار ہوگا۔

فوائد و ترکیب استعمال ۔ یہ اکسیر نامرد کو مرد بنانے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ خوراک نصف رتی تک ۔ **ماہیت** ۔ پتھریلی و کنکریلی زمین میں موسم برسات کے شروع میں پیدا ہوتی ہے ۔ اور عموماً گرڈوی بتری بوٹی کے مشابہ ہوتی ہے ۔ بتری بوٹی کو ہی دکن میں ہندل کہتے ہیں ، اور کرڈوی بتری میں تین پتوں سے زیادہ پتے نہیں ہوتے ۔ اور ہندل کی لہ ۔ ۵ پتیاں ہوتی ہیں ۔ لیکن تاثیر کے لحاظ سے بھی دونوں ایک ہی ہیں ۔ پتوں کے درمیان میں ساق سے پھول سفید کا طرہ نکلتا ہے ۔ اور پتیاں چھوٹے پان کے برابر ہوتی ہیں مزہ تلخ ہوتا ہے ۔

کشتہ سکہ یعنی سیسہ ۲۱ ۔ سیسہ ۲ تولہ گلا کر چار رتی ہڑتال سرخ کی چٹکی دیں ۔ عین گداخت پر تھوڑی تھوڑی چٹکی دیں ۔ اور لوہے کے دستے سے چلائے جائیں پھر سرد کریں ۔ اسیطرح چار مرتبہ یہ عمل کریں سیسہ دو ماشہ ہڑتال صرف ہو کر سکہ مانند سفوف بن جائیگا ۔ پانچویں دفعہ سکہ مذکور میں پارہ مصفے آٹھ رتی مس مدبر چار رتی پھر عرق برگ تلسی میں کھرل کریں پھر ٹکیہ کر کے گل حکمت کریں ۔ اور گجپٹ کی آگ دیں ۔ نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا ۔ **فواید و مقدار خوراک** ۔ مقوی باہ بھوک لاتا ہے ۔ کھانسی دمہ کو مفید ہے ۔ خوراک نصف رتی پان میں رکھ کر استعمال کریں ۔

نمبر ۲۲ ۔ سکہ شدھ ا چھٹانک آہنی کڑاہی میں پگھلا کر شورہ قلمی چٹکی کے ساتھ ڈالتے جائیں ۔ اور ڈنڈا نیم سبز سے کھرل کر کے قرص بنائیں پھر کوزہ گلی میں سمپٹ کر کے ۲ سیر اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر آب نیم میں کھرل کریں اور دو سیر اپلوں کی آگ دیں ۔ اسطرح ۱۱ آنچ دینے سے بہت عمدہ کشتہ تیار ہوگا فوائد و مقدار خوراک :۔ مرض سوزاک کا حکمی علاج ہے ۔ صرف ایک ہفتہ

کے استعمال سے آیندہ کیلئے اس موذی مرض کے برے اثرات کا بالکل خطرہ نہیں رہتا۔ خوراک ایک رتی صرف صبح و شام

نمبر ۲۳ سلیسہ ایک حصہ کو کڑاہی میں ڈالکر پگھلا دیں۔ اور چھ حصہ تخم کو باریک پیس کر رکھ لیں۔ چٹکی چٹکی ڈالتے جائیں۔ اور درخت بید انجیر کی لکڑی سے ہلاتے جائیں حتی کہ باریک قشدہ ختم ہو جائے سرب نہایت اعلیٰ کشتہ تیار ہوگا

فوائد و مقدار خوراک:- برائے تپ صفراوی و دموی و سوزش حلق و جلن وغیرہ کیلئے مفید ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مناسب موسم کا لحاظ رکھتے ہوئے

نمبر ۲۴ سکہ کو کڑاہی میں ڈال کر آگ سے گلا دو پھر اس میں مدار یا کریدہ کی لکڑی یا پھکنڈے کی جڑ سے ہلاتے رہو۔ اور پوست خشخاش یا برگ کیکر یا اجوائن خراسانی کی ٹھیکی دیتے جاؤ۔ اسی طرح جب سیسہ راکھ ہو جاوے۔ تب سرد کرو۔ بوٹی کی راکھ کو پھونک کر اڑا دو سرب کی راکھ بھاری ہونے کی وجہ سے تہ نشین رہیگی تب اس کو کھٹے دہی یا تند سرکہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوری ٹھیکری پر رکھ کر کوئلوں کی تیز آنچ دیں۔ جب اس کا رنگ زرد ہو جائے تو تین چار گھنٹے کھرل کر کے بحفاظت رکھیں۔ فوائد و مقدار خوراک:- مغلظ منی ممسک و مقوی باہ ہے۔ خوراک ایک رتی سے آدھ رتی تک

نمبر ۲۵ سلیسہ حسبقدر چاہیں لیکر کوری ہنڈیا میں آگ پر رکھیں آگ کیلئے لکڑیاں بیری یا پیپل کی ہونی چاہیئں۔ اور پگھلے ہوئے سکے چوب ترشتیا نامی سے ہلاتے رہیں۔ شاخ و برگ بوٹی اس میں ڈالتے رہیں جسوقت چوب تر بوٹی بند کو رسوختہ ہو جائے۔ فوراً دوسری چوب سے ہلانا شروع کر دیں بفاصلہ دو گھڑی یا کم زیادہ ہانڈی کو ڈھانپ دیں غرضیکہ عرصہ دو پہر کے مسلسل استعمال سے کشتہ برنگ زرد ہو جائیگا۔ اگر اس کو سرخ کرنا اور موثر بنانا مقصود ہو

تو اس کشتہ کو بدستور آگ پر چڑھا کر چوب درخت برگد سے ہلاتے رہیں اور برگد کے زرد پتے ڈالتے رہیں۔ کشتہ برنگ سرخ تیار ہو گا۔ فوائد و مقدار خوراک: مبہی و مشتہی۔ مقوی بالخصوص مریضان جریان کے لئے حد درجہ مفید ہے۔ خوراک ایک رتی پان میں کھلائیں۔ بعدہٗ شیر گاؤ جس قدر چاہیں نوش کریں۔ ترشی۔ بادی۔ سرخ مرچ۔ قند سیاہ۔ روغن سیاہ وغیرہ سے بالکل پرہیز کریں۔

نمبر ۲۶ قلعی ایک تولہ جست ایک تولہ سکہ ایک تولہ تینوں کو آہنی توے پر پگھلائیں۔ اور گائے کے گھی میں ٹھنڈا کریں۔ پھر مٹی کے مضبوط آب نارسیدہ پیالے میں ڈال کر کھٹی بیری یا پیپل کی لکڑی کی آگ پر رکھیں۔ پوست ۲ تولہ شنگرف ۲ ماشہ پارہ تین ماشہ مسلسل ایک ہفتہ آب چوکہ بوٹی و شیرہ مدار ہر ایک ایک پاؤ میں کھرل کر کے مانند سفوف بناویں۔ اور پیالے میں پگھلے ہوئے سہ دھاتا مرکب پر چٹکی چٹکی ڈالتے رہیں۔ جب تمام سفوف ختم ہو جائے آگ سے علیحدہ کریں۔ جب بالکل سرد ہو جائے تو قرص بنا کر کھٹے دہی میں ڈال کر ہنڈی کے ٹھیکرے پر رکھ کر اس کو آگ دیں۔ جب رنگ بالکل سبز ہو جائے تو نکال لیجئے۔ کہ کشتہ سہ دھاتا مانند اکسیر تیار ہو گیا۔ اس کھیل کو اکتالیس گھنٹہ کھرل کر کے بحفاظت رکھیں۔ فوائد و مقدار خوراک: سیلان الرحم و جریان میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے بید ممسک ہے سلسل البول کے لئے مفید ہے۔ خوراک ایک رتی تک ہمراہ مکھن۔ بالائی۔ معجون فلاسفہ۔ لبوب کبیر۔ یاد دوا المسک معتدل جواہر والی۔

نمبر ۲۷ سیسہ کو پگھلا کر شیرہ سنبھالو شیرہ بیخ کھجور۔ شیرہ بھنگی میں اکیس اکیس بار بجھاویں۔ پھر سکہ کا چوتھائی حصہ شنگرف مصفیٰ اور چوتھائی ہڑتال

ورقیہ مصفیٰ آب لیموں سے کھرل کر کے سیسہ کے پتروں پر ضماد کریں. بعد ازاں اس قدر آگ دیں. کہ پہلی مرتبہ خشک ہو جائے۔ اور اگر پہلی مرتبہ یہ عمل پایۂ تکمیل تک نہ پہنچے۔ تو جس قدر کشتہ ہو جائے وہ علیحدہ کریں۔ اور باقی کو شنگرف و ہڑتال کا لیپ کر کے پھر عمدہ سمپٹ کریں جسب مقدور آنچ دیں۔ کہ باقی ماندہ کشتہ بھی ہو جائے۔ پھر اس کشتہ کو دوپہر آب گھیکوار میں کھرل کر کے قرص بناویں۔ اور خشک ہونے پر گلحکمت کر کے آنچ دیں اور پھر کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ حتیٰ کہ اسی طرح ایک سو ایک پٹھ دیں۔ اسی طرح شیرہ لسوڑہ میں سحق کر کے ستر پٹھ دیں. پھر روغن شونیز و روغن کنجد اسی قدر ملا کر کھرل کریں۔ کہ اس کا غلولہ بندھ سکے. پھر تین سو ساٹھ بھلاوہ کلاں نئے لیکر ان کی ٹوپیاں اتار لیں۔ اور ہر ایک بھلاوہ میں دوائی مذکور کا غلولہ رکھ کر اس کا منہ بانس کی لکڑی سے بند کریں۔ سب بھلاوہ کو چینی کے مرتبان میں ڈال کر روغن کنجد اتنا ڈالیں۔ کہ وہ غرق ہو جائیں. مرتبان کا منہ بحفاظت بند کر کے غلہ جو کے درمیان مکمل چھ ماہ رکھیں۔ بعد ازاں کام میں لاویں بس ہمارا روغن خزانہ تیار ہے. مندرجہ ذیل امراض میں شافی علاج ہے۔ بحفاظت رکھیں۔

فوائد و مقدار خوراک :- حسب برداشت خوراک زیادہ سے زیادہ ایک عدد بھلاوہ روزانہ۔ صبح و شام از شکم مادر سے پیدا شدہ نامرد کیلئے نہیں اعلاوہ ازیں چھ ماہ تک اس کو کھاتے رہیں۔ لیکن ۲۱ روز تک جماع۔ ترشی شیرینی اور نمک وغیرہ سے پرہیز رکھیں سوائے دودھ چاول کے کچھ نہ کھائیں۔ البتہ اکیس روز کے بعد گڑ۔ تیل۔ کھٹائی۔ وغیرہ سے پرہیز لازمی ہے۔ اس کو اگر قوت باہ کا خزانہ بھی کہا جائے۔ تو بجا ہے۔ تمام امراض فسادِ خون۔ جذام۔

آتشک ۔ قروح خبیثہ ۔ وجع المفاصل استسقاء وغیرہ کو مفید ہے۔ برص لاعلاج بھی اس سے چلا جاتا ہے۔ بہق کے داغوں کیلئے بھی مفید ہے۔ ہمیشہ کھانے والے آدمی کے بال بالکل سیاہ ہو جاتے ہیں۔ اس کی بدولت بوڑھے بھی جوان ہو گئے۔ اور بالخصوص خنازیر کیلئے اکسیر ہے۔ ایک مرتبہ محنت کر کے قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔ اگر تیار نہ کر سکو۔ تو ہم سے روغن خنازیر کے نام سے منگوا سکتے ہیں۔ منگوانے کا پتہ یہ ہے۔

منیجر دواخانہ یعظیمیہ پوسٹ آفس چھچی شیخاں سیالکوٹ پاکستان

کشتہ جست ۲۸۔ جست کو کسی آہنی کڑاہی میں تیز آگ پر پگھلا کر شگفتہ کریں اور کشتہ ہونے تک سفوف پوست خشخاش کی چھلکی دیتے جائیں۔ تھوڑی دیر بعد اسمیں سے کئی رنگ کی گیس نکلنی شروع ہو گی اور عرق کنوار گندل میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر سمپٹ کریں پھر چار سیر پختہ اپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح سات آگ میں بہت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ کھرل کر کے بحفاظت رکھیں۔ **فوائد و مقدار خوراک**:۔ واسطے جریان واحتلام کے بیحد مفید ہے۔ نیز آشوب چشم کیلئے واحد علاج ہے۔

نمبر ۲۹۔ جست خالص مصفا آدھ پاؤ۔ پوست ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست آملہ۔ پوست خشخاش ہر ایک ۲-۲ تولہ نیم کوب کر کے پھر جست کو کڑاہی میں ڈالیں اور ساتھ ہی جو کوب کردہ سفوف نصف ڈالیں جب نصف سفوف جلکر ختم ہو جائے۔ تو باقی نصف سفوف بھی ڈال دیں۔ جب یہ بھی جلکر بھسم ہو جائے۔ تو پھر ایک چھٹانک برگ نیم سبز اور ڈال دیں۔ حتی کہ سب کچھ جلکر صرف جست شگفتہ ہی رہ جائے۔ آگ سے نیچے اتار لیں اور سرد ہونے دیں۔ بعد ازاں مانند سرمہ کے غبار کی طرح بنا لیں۔

فوائد و مقدار خوراک :- تمام امراض چشم کیلئے مفید ہے۔ احتلام کا حکمی
علاج ہے۔ خوراک ایک رتی۔ نوٹ :- ایک رتی کھائی نہیں جاتی۔ بلکہ
شب کو گل بمانی میں لیپ کر کے عمل میں لاویں۔

نمبر ۳۰۔ برادہ جست مصفا ایک تولہ سیماب مصفا ایک تولہ ہر دو کو نیلا
تھوتھا میں محلول کر کے پانی کی مدد سے کھرل کریں۔ اور قرص بنا کر پارچہ لپیٹ
کر پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ فوائد و مقدار خوراک :- نفث الدم کے لئے
مفید ہے۔ اور سیلان الرحم کیلئے آرد ملٹھی میں ایکتولہ ملا کر کھرل کریں۔ اور
خوراک ۱ رتی سے ۲ رتی تک ہمراہ مکھن

نمبر ۳۱۔ جست مصفا ۴ تولہ سیماب مصفا ۴ تولہ۔ چار تولہ سم الفار ابیض
ملا کر ایک سیر آب بچھوہ بوٹی میں سحق کریں۔ اور قرص بنا دیں۔ پھر دس تولہ
تانبے کی کٹوری ایسی بنائیں۔ کہ قرص سمیں آ جائیں۔ ایک آب نارسیدہ
ہانڈی میں پہلے قرص رکھ دیں۔ اس کے اوپر تانبے کی پیالی معکوس رکھیں
اسمیں چاروں نمک پختہ سنگ چکی میں پسا ہوا ڈالکر خوب زور دار ہاتھوں
سے دبائیں۔ پھر ہانڈی کو چولہے پر رکھ کر پیپل کی لکڑی کی آگ جلائیں
پہلے تین گھنٹے آگ تھوڑی پھر زیادہ کریں متواتر چوبیس گھنٹے ۳ انچ ہانڈی
کے نیچے ہوتی رہے۔ اتنے عرصہ میں قرص برنگ سفید با وزن کشتہ شگفتہ
برآمد ہونگے۔ فوائد و مقدار خوراک :- مسلسل ۶ گھنٹے کھرل کر کے رکھیں۔
نامرد کو مرد بناتا ہے۔ جذام کو دور کرتا ہے۔ جریان و سیلان و سرعت انزال کیلئے
اکسیر ہے۔ خوراک نصف رتی تک ہمراہ مکھن یا بالائی نوٹ :- بلا آمیزش
سم الفار صرف جست و سیماب بدستور کشتہ کریں۔ تو امراض چشم ہر قسم
کے لئے مفید ہے۔ چاندی کی سلائی سے لگائیں۔

نمبر ۳۲ - جست مصفا ۱½ تولہ۔ تانبا مصفا ۱½ تولہ چاندی مصفا تین ماشہ ہر سہ کو گلا کر پترہ بنالیں۔ پھر ۲ تولہ ہڑتال ورقی پیس کر پترہ پر لیپ کریں۔ اور ایک من پختہ یا جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔

فوائد و مقدار خوراک:- قوت باہ کیلئے عجیب الاثر ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن

نمبر ۳۳ - جست ۲½ تولہ کو کڑچھی آہنی میں ڈال کر پگھلائیں۔ اور افیون ۱ ماشہ کی چٹکی ڈالتے جائیں۔ حتیٰ کہ شگفتہ ہو جائے۔ پھر کیابہ ۵ دانہ۔ توتیا سبز چار رتی۔ نوشادر ۴ رتی۔ پھٹکڑی بریاں ۱ ماشہ۔ فلفل دراز ۲ رتی۔ زعفران ۲ ماشہ۔ چینی صادق ۲ ماشہ۔ بیج سبز ۲ ماشہ۔ سمندر جھاگ ۲ ماشہ۔ افیون خام ۲ رتی ڈال کر کھرل کریں۔ کہ سرمہ بن جائے۔ فوائد۔ اکثر امراض چشم ہر قسم خصوصاً ضعف بصر اور پھولے کیلئے مفید ہے۔ صرف بوقت خواب استعمال کریں۔

نمبر ۳۴ - جست لوہے کی کڑاہی میں ایک سیر ڈالکر پگھلائیں۔ اور چھاچھ ترش میں بجھائیں۔ اور پھر اسی طرح املی کے پانی میں سات مرتبہ بجھائیں۔ بعد ازاں سات مرتبہ روغن سرشف میں بجھا کر مٹی کے ظرف میں رکھ کر اس کے نیچے نرم آگ جلائیں۔ اور اجوائن خراسانی قند سیاہ ہر ایک آدھ پاؤ پختہ کے تھوڑی تھوڑی اس کے اوپر ڈالتے رہیں۔ اور کسی لوہے کی کفگیر سے ہلاتے رہیں یہانتک کہ جست بھسم ہو جائے۔ اس کے بعد ترپھلہ کے پانی میں کھرل کر کے چند قرص بنالیں۔ اور تمام قرص کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر گجپٹ کی آگ دیں۔

فوائد و مقدار خوراک:- جریان و سیلان ہر دو کیلئے یکساں مفید ہے۔ ضیق النفس و پرانی کھانسی۔ دائمی نزلہ۔ و بخار وغیرہ کیلئے سریع الاثر ثابت ہوا ہے۔ مقوی باہ و مقوی بدن ہے۔ خوراک ۱ رتی ہمراہ مکھن یا بالائی۔ بادی ترش۔ گڑ۔ تیل سے پرہیز کریں۔

نمبر ۵۴۔ جست خالص مصفا پانچ تولہ ہڑتال طبقی شنگرف رومی ہر ایک ساڑھے تین تولہ اسرنج ۶ ماشہ گجراتی ۱۲ ماشہ شورہ قلمی قائم مصفیٰ ۵ تولہ۔ گندھک آملہ سار دس تولہ۔ گندھک کو آملہ سار کو علیحدہ کرکے پیس لیں اور پارہ ملاکر کھرل کریں۔ چار پہر کے بعد ہڑتال شنگرف اور سیندور ڈال کر بالترتیب چار پہر کھرل کریں۔ پھر شورہ۔ برادہ جست ہر ایک ملاکر چار پہر کھرل کریں۔ ایک طرف گلی ایسا لیں جس میں ایک سیر گلہ آجائے۔ کہ اس میں تین تولہ گندھک بچھادیں اور دوا مذکور اس کے اوپر رکھ دیں۔ پھر تین تولہ گندھک ڈال کر اصولی طور پر منہ بند کریں۔ پھر بکری کی تلی نمک چونے سے اس کو مہر کردیں۔ اب گل حکمت ہو پھر خشک ہونے دیں۔ اور کپروٹی کریں۔ بعد ازاں ایک طرف گلی گلال جسکو ہندی میں مٹ کہتے ہیں۔ جو بہت مضبوط اور موٹا ہو۔ پھر نیچے چار انگل ریت بچھادیں۔ پھر لوتہ مذکور رکھ کر بالو ریت ڈالیں۔ حتیٰ کہ یہ برتن تین حصہ ریت سے بھر جائے۔ اور ایسے چولہے پر رکھیں جو کہ اسی کیلئے تیار کیا گیا ہو۔ پھر نیچے چار پہر اپلوں کی آگ دیں۔ پھر چار پہر اس سے زیادہ آنچ دیں۔ بعد ازاں آٹھ پہر لکڑیوں اور کوئلوں کی تیز آنچ دیں۔ جب ریت سرخ ہو جائے تو قدرے ٹھنڈا ہونے دیں۔ پھر سولہ پہر نرم آگ دیں۔ پھر دو پہر قوی اور تیز آنچ دیں۔ اور برتن مذکور کو چولہے پر ہی سرد ہونے دیں۔ حتیٰ کہ برتن ٹھنڈا ہو جائے دوا کو احتیاط سے نکالیں۔ اگر کسی قدر جست خام رہ جائے۔ تو آہنی کڑاہی میں ڈال کر شگفتہ کرکے عمل میں لائیں۔ کھرل کرکے شیشی میں ڈالکر نمناک زمین میں ایک ہفتہ دفن رکھیں۔ بعد ازاں نکالکر استعمال کریں۔ یہ اکسیر جیدری تیار ہے جو کہ ہمارے دواخانہ کی مایۂ ناز شہرہ آفاق مقوی باہ ہے۔ فوائد و مقدار خوراک:۔ مایوس العلاج مریض جن کی قوت مردانگی بالکل نہ رہی ہو۔ ان کیلئے

اکسیر اعظم ہے۔ ایک ہی دن میں اپنا اثر دکھاتا ہے۔ اور چالیس یوم میں نامرد بلکہ پیر صد سالہ بھی جوان بن سکتا ہے۔ اور تمام عمر قوت باہ کمزور نہیں ہوتی خوراک ایک برنج سے ۲ برنج تک غذا مرغن دیں۔ اکسیر حیدری حبوب کبیر یا دوا المسک معتدل جواہر والی یا مکھن وغیرہ یا معجون ثعلب یا معجون خرما کے استعمال کرنی چاہیئے۔ نوٹ :۔ جست کو گلا کر ۱۲ دفع روغن کنجد میں سرد کریں بس جست مصفےٰ ہوگیا۔ کام میں لائیں۔

کشتہ قلعی نمبر ۲۶ ۔ ایک بڑا اپلہ لیکر اسمیں گڑھا کر کے نغدہ برگ ببول بچھا کر قلعی جو مانند برنج کی ہوئی ہو۔ ایک ایک کر کے رکھ دیں پھر دوسری تہ نغدہ برگ ببول کی بچھائیں۔ اور نغدہ کی تہ رکھیں۔ اور اسی طرح تین تہ نغدہ کی دیکر اوپر دوسرا اپلہ رکھ کر بہیں بند کر دیں خشک ہونے پر محفوظ الہوا مقام پر چند اپلوں کے ہمراہ آگ دیں سرد ہونے پر قلعی کی شگفتہ کھیلیں چن لیں۔ اور پارچہ جیز کر کے کام میں لائیں۔ فوائد و مقدار خوراک :۔ واسطے جریان احتلام دیگر باہ سے متعلقہ بیماریوں کے مفید ہے۔ اور سیلان الرحم کیلئے بھی سود مند ہے۔ سوزاک میں فایدہ بخشتا ہے مقوی باہ ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن۔ بالائی حلوہ یا سفوف گوکھرو وغیرہ کے عمل میں لاویں۔

نمبر ۲۷ ۔ قلعی ۲ تولہ ریزہ ریزہ کر کے برگ درخت جامن کے اپاؤ نغدہ میں رکھ کر گلحکمت کریں۔ اور خشک ہونے پر سات سیر پا چکنشتی کی آگ دیں کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ فوائد و مقدار خوراک :۔ جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال وغیرہ کے امراض میں مفید ہے۔ خوراک ایک رتی تک مناسب بدرقہ سے دیں۔

نمبر ۲۸ ۔ قلعی دس تولہ پگھلا کر آب ہرنی کھری میں سات بار بجھائیں پھر

روغن سرشف میں سات بار بجھائیں پھر سات مرتبہ آب برگ نیم میں بجھائیں
بعدہٗ ورق کی طرح پترہ بنا کر برگ بھنگ دس تولہ ایک ٹاٹ کے ٹکڑے میں
برگ بھنگ سے ملبوس کر کے چھال پیپل ایک سیر نیچے بچھا کر سمپٹ کریں۔ اور
خشک ہونے آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کھرل کریں۔ بہترین کشتہ تیار ہوگا۔
فوائد و مقدار خوراک:۔ ایک رتی سفوف تالمکھانہ میں ملا کر ہمراہ شیر نوش
کریں۔ سوزاک کیلئے مفید ہے۔ ایک رتی سفوف ثعلب تین ماشہ کے ہمراہ عمل
میں لائیں۔ مقوی باہ اور سرعت کو دفع کرتا ہے۔ ایک رتی شیرہ ادرک میں ملا کر
کھائیں۔ برائے ضیق النفس ایک رتی پان کے پانی تین ماشہ میں برائے تپ
کہنہ بلغمی اور اگر تپ کہنہ گرم ہو تو مندرجہ ذیل ادویہ کے ساتھ ایک رتی روزانہ
استعمال کرائیں ست گلو ایک ماشہ طباشیر کبود ۱ ماشہ دانہ ہیل خورد ایک ماشہ یہ
ایک خوراک کا وزن ہے۔ ہمراہ عرقِ گلو عرق گاؤزبان دو دو تولے۔ اگر کھانسی بھی
ہو تو رب السوس ایک ماشہ اضافہ کر لیں اور ہمراہ شربت عناب شربت بزوری
معتدل ایک ایک تولہ عرق گاؤزبان پانچ تولہ عرق گلو ۵ تولہ۔ عرق شیر عنبری ۱ تولہ۔
ماء اللحم مشوی ایک تولہ ملا کر استعمال کریں۔ ترش۔ بادی سرخ مرچ،
گڑ، تیل پڑا گوشت وغیرہ کا ہر بیماری میں پرہیز لازمی ہے۔

نمبر ۹: قلعی ایک تولہ مصفی گورکھ پان بوٹی کے نغدے میں رکھ کر گل حکمت
کریں اور خشک ہونے پر دس سیر اپلہ کی آنچ دیں سرد ہونے پر نکال لیں۔ اس
ترتیب میں قلعی کو ریزہ ریزہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہاں تک کہ پترہ بنانے کی
بھی چنداں ضرورت نہیں۔ فوائد و مقدار خوراک:۔ جریان و احتلام
کیلئے مفید ہے۔ خوراک ایک رتی صرف ہمراہ بالائی۔

نمبر ۱۰۔ مرگانگ: قلعی سیماب ہر ایک ۲ تولہ عقد کر لیں اور کھرل کر کے نوشادر

گندھک آملہ سار ہر ایک ۲ تولہ ملا کر سحق بلیغ کریں۔ اور آتشی شیشی میں ڈال
کر منہ کھلا چھوڑ کر باقی شیشی کو گلحکمت کریں۔ اور خشک ہونے پر آگ دیں مگر
کسی آہنی تار سے شیشی کے اندر دوائی ہلاتے رہیں جب سیاہ دھواں نکلنا
موقوف ہو جائے۔ اور زرد دھواں تھوڑی مقدار میں نکلنے لگے۔ تو آگ سے
اتار لیں سرد ہونے پر شیشی میں سے کشتہ نکال لیں۔ اور پانچ گھنٹے کھرل کرنیکے
بعد بحفاظت رکھ لیں۔ دیگر جو جوہر شیشی کی گردن میں لگا ہوا ہے۔ اس کو علیحدہ
کھرل کر کے رکھیں۔ **فوائد و مقدار خوراک** :۔ اس کشتہ کو مرگانک کہتے
ہیں سنہری شکل کا ہوتا ہے۔ بعض لوگ ایمان فروش اسی کو سونے کا کشتہ کہہ کر
فروخت کرتے ہیں۔ جریان۔ سیلان۔ ضیق النفس۔ امراض مجاری بول پرانی
کھانسی سل و دق کیواسطے بارہا کا مجرب ہے۔ اگر بقدر نصف رتی تک ہمراہ
بدرقہ مناسب موسم استعمال کرکے ۲ ماشہ خوب کلاں شیشہ شکستہ پیالہ
چینی میں ڈال کر پیالہ کے منہ پر ململ کا باریک کپڑا باندھ دیں۔ کپڑے کے اوپر
۴ تولہ مصری کوٹ کر ڈالیں اور اس میں ایک پاؤ پختہ شیر گاؤ ڈال کر کشتہ کے
ہمراہ پیا کریں۔ اور چالیس روز اسی طرح کریں۔ اس عمل سے بدن فربہ اور
منی جدید پیدا ہوتی ہے۔ اگر منی پتلی ہو تو چند ہی دن میں غلیظ ہو کر سرعت انزال
کی تکلیف جاتی رہتی ہے جس سے انسان از سر نو جوانی کا لطف حاصل کرتا
ہے۔ ماہرین فن اس کو رسائن میں شامل کرتے ہیں۔ (تیار کردہ مجرب ہے)

نمبر ۱۲ قلعی ۲۰ تولہ ظرف گلی آب نارسیدہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب
قلعی پگھل جائے تو چوب زرد۔ اجوائن ہر ایک بیس تولہ۔ کوٹ چھان کر بذریعہ
چٹکی ڈالتے رہیں۔ اور چمچہ آہنی سے ہلاتے رہیں۔ جب تمام سفوف ادویہ ختم
ہو جائیں۔ قلعی کشتہ ہو جائیگی نکالکر پارچہ بیز کرکے بموجب تراکیب ذیل

عمل میں لاویں۔ فوائد و تراکیب استعمال:۔ پرمیو زنان میں کافورایک سرخ ایک ہفتہ تک دیں سلسل بول میں کشتہ مذکور ایک رتی ہمراہ برگ تلسی دیں ابتدا دق میں کشتہ قلعی تین رتی قند سیاہ تین درم ہرروز کھائیں۔ استسقاء میں بول بز ناز ا ئیدہ کے ملا کر لیپ کریں۔ قوت باہ کیلئے کشتہ قلعی دو سرخ ہمراہ شیر بز کے کھائیں۔ دافع بوئے دہن کشتہ مذکور ۱ رتی گل دھاوا تین درم میں ملا کر استعمال کریں۔ امساک کیلئے برگ بھنگ تین درم ایک رتی کشتہ مذا میں ملا کر نوش کریں۔ عورت عقیمہ کے واسطے ایک سرخ ہمراہ تخم ترب تین درم کے عمل میں لاویں۔

نمبر ۱۴۲۔ بوٹی کوکڑ چھڈی جس کو کُڑ بھنگرہ بھی کہتے ہیں۔ ایک پاؤ لاکر نغدہ کرکے ٹکیہ بنائیں۔ ایک ٹکیہ پر قلعی کے ریزہ ریزہ ڈالدیں۔ اور دوسری ٹکیہ اوپر رکھ کر بحفاظت تین سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ عمدہ کشتہ قلعی تیار ہوگا۔ فوائد و مقدار خوراک:۔ ایک رتی روزانہ ۴۰ دن تک ہمراہ بالائی یا مکھن کھاتے رہیں۔ جریان منی و درد کمر کو نافع ہے سوزاک کے لئے بھی مفید ہے۔

نمبر ۱۴۳۔ جناب حکیم قطب الدین صاحب مرحوم مہاراجہ جموں وکشمیر نے لکھاہے۔ کہ یہ کشتہ نامرد کو مرد بنا دیتا ہے۔ اور منی کو قابل اولاد بنا کر جسم میں قوت پیدا کرتا ہے۔ اور میں خود تقریباً تین سیر بنا کر ناکارہ مریضوں پر استعمال کر چکا ہوں۔ نوے فیصدی کامیاب اکسیر ہے۔

قلعی حسب ضرورت لیکر اکیس مرتبہ روغن کنجد۔ چھاچھ آب ترپھلہ۔ رائی۔ گئو موتر۔ کلتھی کے گاڑھے میں بجھائے گویا ایک سو چھبیس بجھ دیوے۔ ہوشیار آدمی ایک ایک دن میں دیکر اس عمل کو چھ دن میں پورا کرسکتا ہے۔ ورنہ بارہ

دن میں قلعی ضرور صفی ہوجائیگی۔ پھر اس کا پترہ بنا کر مانند برنج ابیض کے کریں۔ اور ایک بڑے اپلے میں راکھ پلاس بچھا کر بعدہٗ اجوائن رکھ کر دوسرا اپلہ اوپر رکھ دیں۔ بعدہ راکھ پلاس سے اپلے کی درزیں بند کر کے خشک ہونے پر پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر قلعی مانند گل چنبیلی کے ہو گی۔ ان کو بڑی آہستگی سے چن لیں اور کھرل کر کے بحفاظت رکھیں۔ فوائد و مقدار خوراک۔ نامرد کو مرد پیر صد سالہ کو جوانی عطا کرتا ہے۔ مقوی باہ اس قدر ہے۔ کہ آج تک اس سے بہتر کوئی مقوی باہ دوا نہ ہو گی۔ خوراک ایک رتی لبوب کبیر یا دواء المسک معتدل جواہر دالی یا معجون آرد خرما یا سفوف بہمن کے دیں۔

نمبر ۴ ۔ قلعی ۲ تولہ۔ پارہ ۲ تولہ دونوں کی گرہ بنائیں۔ اور کھرل کریں ۲ تولہ نمک پانی میں گھول کر پارہ و قلعی کو کھرل کریں۔ اور اسی طرح ۲۱ مرتبہ نمکین پانی سے دھوئیں۔ اس میں قلعی اور پارہ مصفیٰ ہوجائیگا۔ پھر ۲ اپلے بڑے لے اس میں اشیا ذیل نصف نیچے نصف اوپر ڈال کر دوسرے اپلے سے ڈھانپ دیں۔ اور گوبر سے سمپٹ کریں۔ خشک ہونے پر ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کھرل کر کے بحفاظت رکھیں۔ ہلدی دس تولہ۔ تخم بھنگ دس تولہ اجوائن خراسانی دس تولہ۔

فوائد و خوراک:۔ قوت باہ کے لئے مفید ہے۔ اور مشتہی ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ جوارش مصطگی

نمبر ۵ ۔ قلعی کو کڑچھے میں پگھلا کر سہاگہ و شورہ کی چٹکی دیتے جائیں۔ اور برگد کی جڑ سے ہلاتے جائیں۔ جب سبز رنگ ہوجائے تو سرد ہونے پر کپڑ چھان کر کے کھرل کریں۔

فوائد:۔ آنکھوں کے مرض میں مفید ہے۔ بالخصوص دھندلا کے لئے

مجرب ہے۔ سلائی سے لگالیں۔

نمبر ۶۶ درخت جنڈی کے برگ تین سیر باریک کوٹ کر نگدہ تیار کریں۔ ظرف گلی آب نارسیدہ میں نصف نغدہ ڈال کر مضبوط گل حکمت کرکے خشک ہونے پر پچیس سیر اپلوں کی ہوا سے محفوظ جگہ پر آگ دیں۔

فوائد: تمام مسلوبہ طاقتیں اس کے استعمال سے عود کر آتی ہیں۔ باہ کے کمزور مریض صرف اکیس یوم کھا کر قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔

خوراک: ایک رتی ہمراہ ہبوب کیمیر یا معجون آرد خرما یا معجون حیدری استعمال کریں۔

نمبر ۶۷ قلعی نصف چھٹانک کے پترے ورق بنا کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں۔ پھر نوشادر ایک چھٹانک ملا کر ہاون دستہ میں ڈال کر اس قدر کوٹیں کہ سفوف بن جائے۔ بس تیار ہے۔

فوائد و مقدار خوراک: اقسام کرم شکم کے لئے پہلے تھوڑا قند سیاہ کھائیں پھر نصف گھنٹہ کے بعد سفوف مذکور چھ ماشہ ہمراہ آب استعمال کریں۔ پندرہ روز متواتر کھانے سے ہر قسم کے کرموں کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ کرم مقعدہ جنہیں چمچیاں کہتے ہیں۔ وہ بذریعہ دوا خوردی بہت کم صورتوں میں رفع ہوتے ہیں۔ کیونکہ دوا کا اثر وہاں تک پہنچنے سے پہلے باطل ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر لوگ بھی اس کی دوا سے عاجز آجاتے ہیں۔ اور ہفتہ دو ہفتہ تک متواتر دوا خوردی کے بعد ادویہ کرم شکم کے حقنے کرتے ہیں۔ تب کہیں جا کر یہ کرم دفع ہوتے ہیں۔ لیکن اس دوا سے بغیر تکلیف حقنہ کے صرف دوا کے کھانے ہی سے کرم دفعہ ہوتے ہیں۔ کیونکہ قلعی بخلاف دیگر ادویہ معدہ و امعاء میں

تحلیل نہیں ہو سکتی۔ پاخانہ کے ہمراہ خارج ہونے کے باعث کرم مقعد پر برابر اثر کرتی ہے۔

نوٹ:۔ اس عمل کے بعد ایک جلاب ضرور لے لیں۔ ورنہ منہ میں بدبو پیدا ہو جائے گی۔

دعاگو ثاقب انبالوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس سے پہلے میں نے احباب کے اصرار پر اور چند حضرات کے خطوط پر خزینۃ الارض کی کمی کو پورا کرنے کی جو سعی کی تھی۔ اس پر جن بزرگوں نے مجھ ناچیز کی شکریہ کے ساتھ حوصلہ افزائی فرمائی۔ میں ان کا مشکور ہوں۔ لہٰذا اس مرتبہ بھی جس قدر طبیب اور وید حضرات نے مجھ کو اس کی ضخامت بڑھانے کیلئے لکھا ہے۔ ان کی تاکید کے مطابق امسال کے ایڈیشن میں حسب خواہش خاص تجربات اور وہ بوٹیاں جو کہ عام طور پر ہمارے ملک بلکہ عام دیہاتوں ور برسات کے موسم میں کوچوں اور کھنڈر مکانوں میں دستیاب ہو سکتی ہیں۔ دیگر جس سے گھریلو عورتیں بھی بر وقت ضرورت فائدہ اٹھا سکیں امید ہے میری اس محنت سے ہم ہمیشہ بزرگ جنہوں نے اپنے خطوں میں اس چیز کو بڑھانے کیلئے لکھا تھا، محظوظ ہونگے۔ اور آیندہ اپنے خیالات سے مستفید فرماتے رہیں گے

بندہ ناچیز ثاقب انبالوی سیالکوٹ

باجرا

فارسی نام :۔ گاورس ۔ عربی نام :۔ جاورس ۔
بنگالی نام :۔ بازرہ ہندی ۔ اردو ۔ پنجابی :۔ باجرا یا باجرہ
ماہیّت و طبیعت :۔ ایک قسم کا مشہور غلہ ہوتا ہے ۔ اور ہر جگہ و ہر ملک میں آب و ہوا کے لحاظ سے ہر موسم میں پیدا ہوتا ہے ۔ گرم خشک ہے ۔ اور سرد تر مزاج کے لوگوں کی طبیعت پر اس کا اثر سرد خشک ہوتا ہے ہمارے ملک کے لوگوں کے لوگ موسم سرما میں گرم اناج سمجھ کر بکثرت استعمال کرتے ہیں ۔

تعریف :۔ بدن ۔ گرم ۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے ۔ باہ کو بڑھاتا ہے جلدی ورم کو تحلیل کرتا ہے ۔ گرم مزاج مریضوں کی بواسیر کے درد کو فائدہ دیتا ہے ۔ سردی سے جو کمر درد ہو ۔ اس کے لئے فائدہ مند ہے ۔ اس کی پوٹلی بنا کر سینک کریں ۔ پیشاب آور ہے ۔ صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے ۔ اس کے سوکھے ہوئے پتے ابال کر پلانے سے بچہ جلد پیدا ہوتا ہے ۔ ترکیب یہ ہے ۔ کہ باجرہ کے سوکھے پتے حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں ۔ جب پانی جل جائے ۔ اس میں برابر کا گھی ملا کر پلا دیں ۔ انشاء اللہ تعالےٰ بچہ جلد پیدا ہو گا ۔ رنگ بھورا ہوتا ہے ۔

کشتہ قلعی

قلعی اعلیٰ لے کر باریک باریک مانند چاولوں کے کتر لیں ۔ بعد ازاں


پھل
سبز پتے
سبز پتے
خشک پتہ
باجرا
زمین

باجرے کی روٹی میں ڈال کر سرخ زمین پر معمولی آگ دیں۔ خیال رہے کہ روٹی نہ جل جائے۔ پھر کسی تانبے کی برتن میں اتنا گھی ڈالیں۔ کہ روٹی اس میں ڈوب کر خوب پکنے لگے۔ متواتر ۱۰ گھنٹے پکا کر سرد ہونے پر کشتہ بزنگ سرخ مانند بشکل کھیل دانہ مکی کے حاصل کریں کہ جو ہمارے یہاں مختلف طریقوں سے پچاس امراض کا واحد علاج ہے۔

ترکیب استعمال:۔ مقدار خوراک برائے امراض سینہ ایک ماشہ تک حسب عمر ہمراہ چائے۔ یا بالائی۔ آب انناس۔ یا آب پودینہ وغیرہ وغیرہ دیگر امراض میں ہم سے یا کسی فاضل طبیب سے مشورہ لیں۔ (مجرب)

نوٹ:۔ موسم کو ملحوظ خاطر رکھیں۔

میرے ایک دوست سید دلاور حسین شاہ صاحب کا عطیہ جس سے ہزارہا مریض شفایاب ہوئے۔ اور زندگی سے موت کو ترجیح دینے والے آج بااولاد ہو کر مسرت کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ آپ اس وقت پاکستان میں موضع عمران والی کے مشہور زمیندار ہیں۔ نسخہ ہذا کی وجہ سے آپ کا نام اظہر من الشمس ہے اور عام طور پر آپ کو دلاور کہتے ہیں۔ خزینۃ الارض کے لئے میں نے اس نسخہ کا حاصل کرنا ضروری سمجھا۔ چنانچہ بندہ حاضر خدمت ہوا۔ کتاب ہذا کے لئے برائے خدا سوال کیا۔ جس کو آپ نے بغیر بخل کے تیار کرا کر رفع عام کرنے کی اجازت بخشی۔ لہذا فقیر بصد شکریہ دعا خیر سے یاد کرتا ہوا واپس آیا۔ اور آج ناظرین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں

براہ کرم جو اصحاب بنائیں۔ وہ دعا خیر سے یاد کریں۔

نسخہ

پانچ سیر باجرہ۔ پندرہ سیر اونٹ کے لیڈے۔ دونوں کو ملا کر ایک فٹ گڑھے میں ڈال دیں۔ جس کی لمبائی۔ چوڑائی و گہرائی مربع ہو۔ بعد ازاں اس میں ایک سیر تیل ناریل ڈال کر آگ لگا دیں۔ اور اس کے اوپر تانبے کی پیالی میں سنکھیا سفید ایک تولہ کی ڈلی ڈال کر رکھ دیں۔ جو کہ مسلسل گیارہ یوم پڑی رہے پھر اس پیالی سے جو تیل برآمد ہو۔ وہ مندرجہ ذیل اشیاء میں ملا کر گولی مانند دانہ جوار کے بنالیں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ اور بحفاظت رکھیں۔

کشتہ تانبا ایک تولہ۔ کشتہ سہ دھاتہ زرد ۳ تولہ۔ جائفل ۲ تولہ جاوتری ۲ تولہ۔ سلاجیت ۳ تولہ۔ مغز اخروٹ ۳ تولہ۔ عنبر ۹ ماشہ۔ جند بیدستر ایک تولہ۔ ہینگ بریان ایک تولہ۔ سنڈ ۲ تولہ۔ کلیجن ۲ تولہ۔ موصلی سفید ۳ تولہ۔ بہمن سرخ ۳ تولہ۔ پشتہ سبز ۲ تولہ۔ شیر برگد ۲½ تولہ

ترکیب استعمال:۔ گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ شیر بھینس تازہ موسم سرما۔ موسم گرما میں مکھن دیا دہی کی بالائی سے عمل میں لاویں۔

فوائد:۔ جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال و نامردی کے لئے بے خطا علاج ہے۔ جو شکم مادر سے نامرد آئے ہوں ان کے علاوہ۔ ہر قسم کی کمزوری کو رفع کر کے نئی جوانی پیدا ہو جاتی ہے۔

نوٹ۔ جن حضرات نے مشت زنی کی ہو۔ وہ ذیل کا طلا بھی ضرور استعمال کریں۔ ورنہ مکمل فایدہ نہ ہوگا۔

نوٹ خاص۔ دیگر گیارہ یوم تک سنکھیا سفید کی پیالی کو جھک کر دیکھنے کی کوشش نہ کریں۔ ورنہ آنکھوں کی بینائی کے ضائع ہونے کا خطرہ ہے۔ احتیاط لازمی ہے ہمارے دواخانہ میں دلاور پلز کے نام سے مشہور ہیں۔

نسخہ طلاء:۔ مغز گنجشک نر۔ روغن سانڈہ۔ چربی ریچھ۔ چربی شیر۔ روغن مالکنگنی۔ عطر حنار۔ روغن سنکھیا سفید۔ روغن قرنفل۔ افیون۔ پتہ بکرا جوان۔ جملہ برابر وزن لے کر اس قدر کھرل کریں۔ کہ روغن علیحدہ اور میل یعنی فضلہ علیحدہ ہو جائے

ترکیب استعمال:۔ ۲۰ قطرے لیکر حشفہ اور سیون بچا کر مالش کریں۔ اگر کپڑے خراب ہونے کا ڈر ہو۔ تو گرم کپڑا باندھ دیں۔ ورنہ سینک کر کے چھوڑ دیں۔ علی الصبح صابن سے گرم پانی کے ساتھ دھو دیا کریں۔

احتیاط۔ جب تک علاج ختم نہ ہو۔ گرم پانی استعمال کریں۔ اعضاء تناسل کو سرد پانی سے بچا رہیں۔ ورنہ آبلہ پڑنے کا خطرہ ہے۔

بس اسی کا نام دلاور طلاء ہے۔

نوٹ:۔ اگر مناسب سمجھو تو ہر دو چیزوں کے لئے کسی ماہر طبیب سے اپنی طبیعت کے مطابق مشورہ کریں۔ یا خادم کو حالات بھیج کر خدمت کا موقعہ دیں۔ تاکہ طبیعت کے مطابق مناسب طریقہ استعمال لکھا جائے۔

باجرا کے مختلف فوائد ہم نے یہاں پر درج کئے ہیں۔ اگر مکمل معلومات حاصل کرنا چاہیں۔ تو پتہ ذیل سے خواص باجرا منگوا کر پڑھیں۔ آپ دیکھیں

گے۔ کہ خداوند عالم نے اس اناج کو کیا کیا خوبیاں عطا فرمائی ہیں۔ اور ہم نے کس محنت و جانفشانی سے معلومات کا ذخیرہ تجربات کے بعد ناظرین کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ امید واثق ہے۔ کہ اہل فن میری خدمات کی داد دیں گے۔ فقط والسلام۔

خیر اندیش ثاقب انبالوی

سیٹھ آدم جی عبداللہ اینڈ کمپنی بمبئی والے نو لکھا لاہور



نام لاطینی ۔ ریے نن کولس سکلی ریے ٹس Ranunculus
Sceleratus

عربی نام ۔ کف الضبع ۔ فارسی نام کبیکج ۔ ہندی ۔ جل بیل
یونانی نام ۔ لطرافیون ۔ عام طور پر سنیاسی لوگ شمیم کہتے ہیں ۔
وجہ تسمیہ ۔ یہ بوٹی ہندوپاکستان کے ہر حصّہ میں پائی جاتی ہے۔
لیکن عرصہ پانچسو سال سے پہلے اس بوٹی کو ناواقفیت کی وجہ سے ایک
معمولی گھاس سمجھا جاتا تھا۔ مگر موجد عالی جناب سیّد فیض الحسن
صاحب سنیاسی ناگ پور کے فیض وکرم کی بدولت آج اس بوٹی سے
دنیا واقف ہے۔ اور آپ کے تجربات نے اس بوٹی کو کافی مشہور کردیا۔
ماہیت وشناخت یہ ایک قسم کی بیل ہے۔ جو کہ زمین پر پھیلی
ہوئی ہوتی ہے۔ اس کی ڈنڈی سرخی مائل
اور پتے آردی کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ جن کی رگیں بالکل سرخ ہوتی
ہیں۔ باقی پتہ سبز سرخ جا بجا سیاہی مائل ہوتا ہے۔ مزاج گرم خشک
ہونے کے علاوہ سمیات کا اثر رکھتا ہے۔ تاکید ہے۔ کوئی صاحب کھانے
کی کوشش نہ کرے۔ متعلقہ تجربات دوسرے ایڈیشن میں شائع ہونگے

بیر

ہندی اور اردو نام :۔ بیر
فارسی نام ۔ کنار ۔ عربی نام :۔ سدر نبق
وجہ تسمیہ :۔ یہ ہمارے ملک کا ایک پھل ہے۔ جس کو ہر زبان
میں بیر کہتے ہیں۔ عربی اور فارسی میں فرق تھا۔ جو کہ لکھ دیا گیا ہے
لیکن پیدائشی لحاظ سے جو فرق ہے۔ وہ تصویر سے صاف ظاہر کردیا ہے


باغ کے درخت کا نصف حصہ
ہر تین قسم کے بیر جنکی بناوٹ میں بہت قدرت نے فرق رکھا ہے.
ایک ہے
صحرائی بیر کا درخت
نمبر ۳
نمبر ۱
نمبر ۲
پتے
پھل

ماہیت وشناخت۔ جس طرح اس کے پھلوں میں فرق ہے۔ اسی طرح اس کی قدو قامت میں بھی فرق ہے۔ جو درخت باغوں میں پرورش کئے جاتے ہیں۔ ان کا قد نو فٹ ۹ سے ۱۵ پندرہ فٹ تک ہوتا ہے۔ نمبر ۱ اور نمبر ۳ پھل پروردہ درختوں میں لگتے ہیں۔ نمبر ۲ پھل صحرائی درخت کا ہے۔ اس درخت کی اونچائی ۳ فٹ سے سات فٹ تک ہوتی ہے۔ پھلوں کا رنگ زرد۔ سرخ اور سبز ہوتا ہے۔ فالقہ شیریں لبیدار اور دل پسند خوشبو بھی ہوتی ہے مزاج سرد خشک ہوتا ہے۔ خاصیت قلیل الغذا ہے صالح الکیموس اور حرارت کو بجھاتا ہے۔ صفرا کو روکتا ہے۔ پیاس بجھاتا ہے۔ اس کا پانی جگر کا سدہ کھولتا ہے۔ معدے اور آنتوں کے کیڑے مارتا ہے۔ اس کی لکڑی کا برادہ منہ سے خون آنے آنتوں کے زخم اور اسہال کو مفید ہے۔ اس کے پتوں کا لیپ ہر قسم کی ورم کو نافع ہے۔ مجربات دیکھئے حصہ دوم میں۔



بینگن

بینگن
مشہور نام۔ بینگن
فارسی نام۔ بادنگان
سنسکرت نام۔ بینگم۔
ہندی نام بینگنیم
عربی نام۔ بادنجان۔

پنجابی نام :۔ وتاؤں

مدراسی اور لاطینی نام :۔ Bam Yose

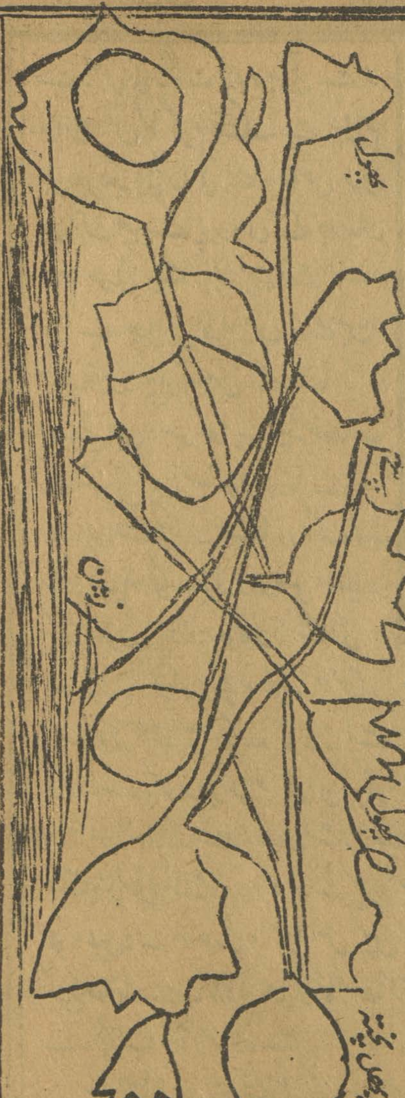
ماہیّت وشناخت مشہور پودا ہے۔ جوکہ موسم کے لحاظ سے ہر ملک میں پیدا ہوتا ہے۔ اچھی سبزی ہے۔ مزاج گرم خشک خون میں حدت پیدا کرتا ہے۔ اس کا پودا اڑھائی فٹ تک اونچا ہوتا ہے پھل کا رنگ سفید اور اُودا ہوتا ہے۔

خاصیّت :۔ مقوی معدہ و سدہ کھولتا ہے۔ مدر بول ہے۔ گرم گٹھیا کو آرام دیتا ہے۔ بالخاصہ تقلیل الغذا ہے۔ خاص طور پر بواسیر کیلئے اس کی جڑ کا گودا فایدہ مند ہے پھل کا مزا پھیکا ہوتا ہے۔

اس کے مکمل فوائد دیکھئے حصہ دوئم میں اور خاص طور پر حکیم حضرات کے لئے حصہ دوئم نایاب تحفہ ہے۔ دیگر ہمارے تجربات بھی حصہ دوئم میں درج ہیں۔ ضخامت کو مدّنظر رکھتے ہوئے ان کو حصہ اول میں درج نہیں کیا گیا۔

اردو نام :۔ لیسمہ بوٹی - عربی و فارسی نام :۔ ہدہد بوٹی

ماہیت وشناخت :۔ یہ زمین پر پھیلی ہوئی زرد رنگ کی بیل ہوتی ہے۔ جوکہ سمندر کے کنارے پائی جاتی ہے۔ اس کا پھل کدو کے پھل کے مشابہ ہوتا ہے۔ جڑ لیسدار تلخ ہوتی ہے۔ چونکہ یہ ایک خوشبودار بیل ہے۔ اس لئے اس کی بیل کے نیچے اکثر سفید رنگ کے سانپ پائے جاتے ہیں۔ اور تلاش کرنے سے اس کی خوشبو خود بتا دیتی ہے۔ مگر اس کا حاصل کرنا نہایت مشکل ہے۔ کیونکہ سانپ



بید ہوتے ہیں۔ مگر بعض حضرات جان
کے عوض بھی اس کو حاصل
کرنے سے دریغ نہیں کرتے۔ اسکے
پھل کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔ اور
مزاج گرم خشک ہے۔ پھل سے جو بیج
نکلتے ہیں۔ ان کا رنگ سرخ ہوتا
ہے۔ اور بہت سوں کے کام آتے
ہیں۔ قبلہ حکیم سید غلام عباس
صاحب سنیاسی مالک خیراتی دوا
خانہ گوجرانوالہ کی ذات گرامی اس
ہدیہ کے ثواب کی مستحق ہے۔ اور ہم
بھی اس ہدیہ کا تہ دل سے شکریہ ادا
کرتے ہیں۔ کہ آپ نے ہماری حوصلہ
افزائی فرمائی۔ ضخامت کو ملحوظ رکھتے
ہوئے آپ کے عنایت کردہ مجربات حصہ
دوئم میں تحریر ہیں ملاحظہ فرمائیے۔
انشاء اللہ ہر ایک نسخہ سو فیصدی
درست ثابت ہوگا۔

شنکاعی

معلومات کے لحاظ سے میرے
نزدیک ہر زبان میں اسکا نام
شکاعی ہے



ہے۔ جس کی رنگت زرد ہوتی ہے۔ مزاج اس کا گرم خشک ہے۔ ہر موسم میں ہر جگہ پائی جاتی ہے۔ خاص طور پر ناگ پھل کے پودوں کے درمیان عام ہوتی ہے۔ قد تین فٹ تک ہوتا ہے۔ پھل ہی کام میں آتے ہیں جو کہ تین پہلو آمرس کے مشابہ ہوتے ہیں۔ سوکھا ہوا پتہ خضاب کے نسخوں میں استعمال ہوتا ہے۔

ہوالشافی :۔ ستاور ایک تولہ۔ موصلی سیاہ ایک تولہ۔ موصلی سفید ایک تولہ۔ باقلہ ۲ تولہ۔ شنکاہی ۲½ تولہ۔ گوکھرو ۲½ تولہ۔ خولنجان ایک تولہ۔ بہمن سرخ ۲ تولہ۔ تج ایک تولہ۔ بندق ایک تولہ۔ کشتہ تانبا ۹ ماشہ۔ کشتہ قلعی ۱½ تولہ۔ سب کو برابر کوٹ چھان کر کھرل کے ذریعہ ہر دو کشتے شامل کر دیں بعد ازاں سفوف سے نصف شکر سفید ملا کر بحفاظت رکھیں۔

مقدار خوراک :۔ ۵ ماشہ ہمراہ شیر گرم عمل میں لاویں۔

فوائد :۔ اعضاء تناسل میں ریاح پیدا کر کے جماع کی خواہشات کو بڑھاتا ہے۔ مادہ منی کو گاڑھا کرتا ہے۔ جریان کے لئے فائدہ مند ہے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

ہوالشافی۔ بیج شنکاہی ایک تولہ میں ایک ہفتہ تک بڑ کا دودھ

اس قدر ڈالتے رہو۔ کہ وہ روزانہ جذب ہوتا ہے۔ بعد ازاں حب ایک ہفتہ پورا ہو جائے۔ تو سایہ میں خشک کر لیں۔ اور ذیل کے جوشاندہ سے ایک زیج کھا کر مشغول کار ہو جائیں۔ نہایت اعلیٰ درجہ کی ممسک ہے

پوست خشخاش ۵ ماشہ۔ مغز پنبہ دانہ ایک تولہ۔ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ عاقر قرحا ۹ ماشہ۔ مازو ۳ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی ایک عدد۔

اس سے بہتر ہمارے تجربے میں کوئی چیز نہیں آئی۔

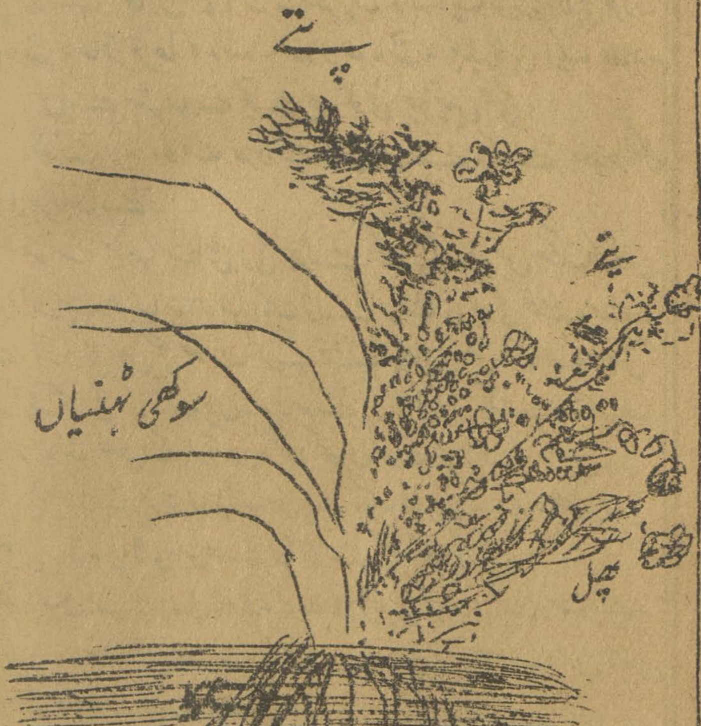
نوٹ :۔ بوقت ضرورت عمل میں لانے کے لئے معدہ بالکل خالی ہونا چاہیئے۔

ہوالشافی :۔ ششکاعی بوٹی جڑ سے اکھاڑ کر سایہ میں خشک کر لیں بعد ازاں شدہ کیا ہوا تانبا ایک تولہ لے کر ششکاعی بوٹی خشک شدہ سے کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اس کے بعد پینتیس ۳۵ سیر اپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ تانبا برنگ زرد مانند کھیل کے برآمد ہوگا۔ کھرل کر کے بحفاظت رکھیں۔

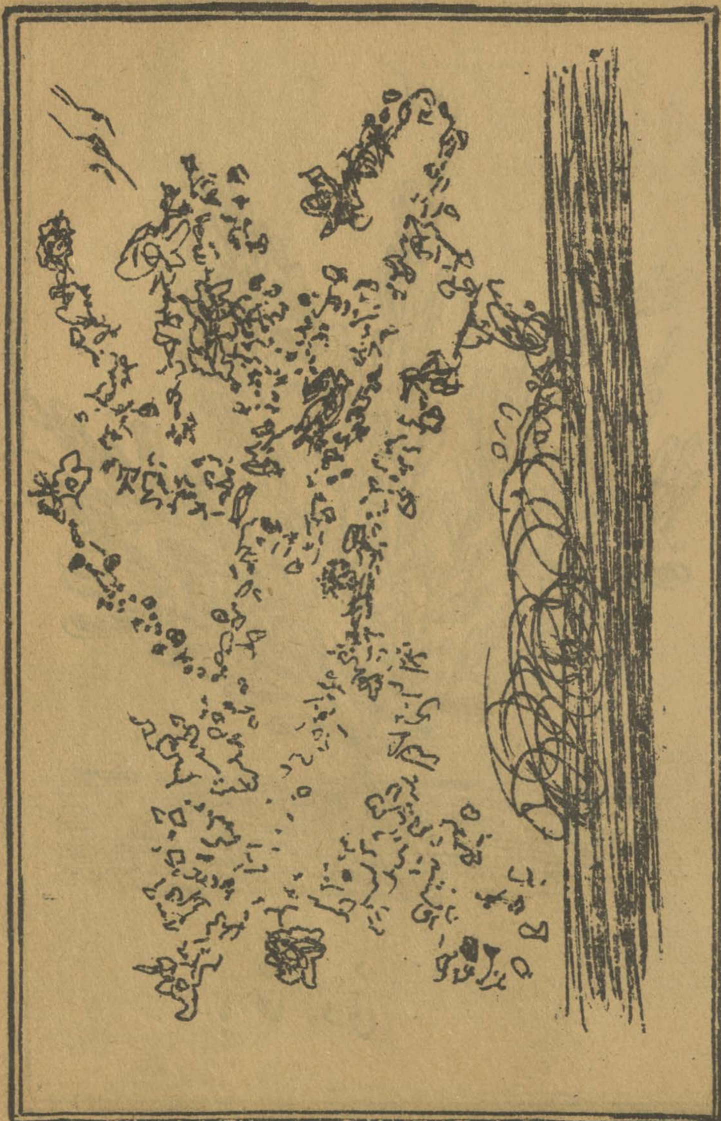
مقدار خوراک :۔ چوتھائی چاول سے ایک چاول تک ہمراہ حلوا یا مکھن۔ یا۔ بالائی موسم کے لحاظ سے استعمال کریں۔

فوائد :۔ مادری نامرد کے علاوہ ہر قسم کی کمزوری کیلئے مفید ہے۔ جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال۔ نامردی۔ ذکاوت حس وغیرہ امراض کا واحد علاج ہے۔

ہمارے یہاں نامرد سے نامرد جن کو بالکل شہوت ہوتی نہ تھی اس کشتہ کے استعمال سے ان کی شفایابی کا مکمل ریکارڈ ہے۔ اگر کوئی صاحب دیکھنا چاہے۔ وہ پتہ مندرجہ ذیل پر تشریف



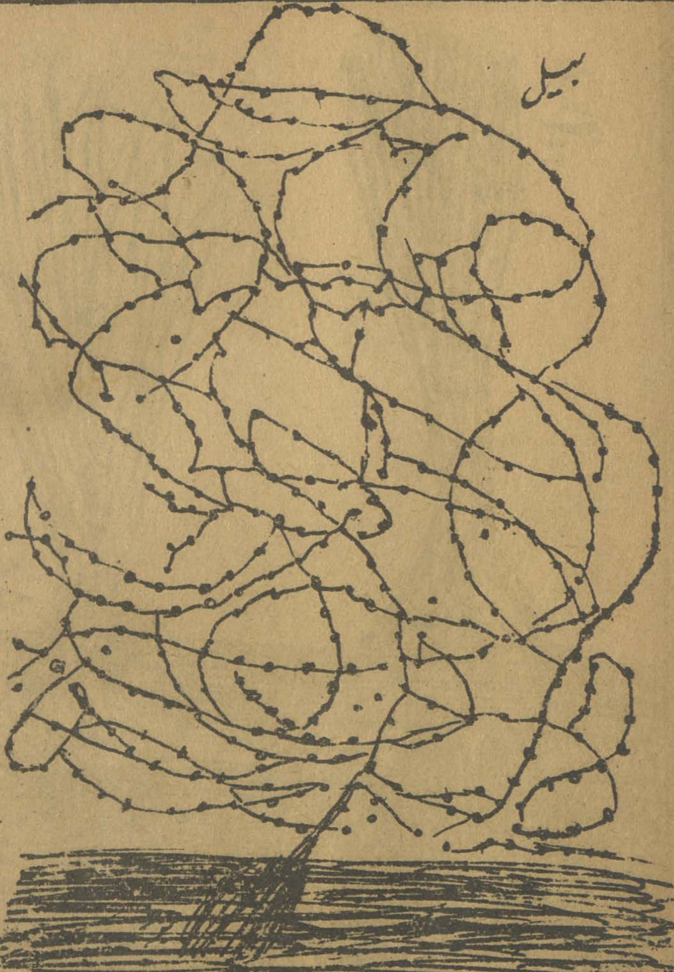
حرمل





پاٹھا بوٹی


پتے
پتے
پیاز
پہاڑ جنگل کا پیاز



خروس بوٹی


ایک ٹہنی
چیت یا چیت بوٹی



حاشہ بوٹی


سبز پتے
خشک پتہ
قد ایک بالشت
صرف
نوٹ صرف پہاڑ پر ہوتی ہے
پہاڑی زمین


ناپختہ پتہ
کونپل
پختہ پتہ
پان



دودھی بوٹی

صدر مرمنجل

سالم گٹھہ



ت

ناشر سیٹھ آدم جی عبداللہ پبلشرز بمبئی والے نولکھا بازار لاہور

عطیہ جناب ڈاکٹر حکیم محمد انور خانصاحب شاہی طبیب حیدر آباد دکن

نمبر ا – ہو الشافی۔ آدھ پاؤ باجرہ عمدہ لیکر صاف کرلیں ایک سیر پختہ وزن کی بوتل میں ڈالکر شیر مدار سے بھر دیں۔ بعد ازاں مضبوط کارک لگا کر تین فٹ مربع پانی میں ڈالدیں مسلسل چالیس یوم پانی میں رکھیں۔ اور روزانہ پانی بدلتے رہیں۔ بعد میعاد معینہ کے نکالکر سایہ میں خشک کر کے بذریعہ کھرل مانند غبار تیار کریں۔ اور طباشیر کبود ایک چھٹانک کا اضافہ کرنا ضروری ہے بس اکسیر دمہ تیار ہے مقدار خوراک نصف چاول سے ایک چاول تک حسب۔ غذا مرغن یعنی گھی اور روغن صرف احتیاط کھلانے کے درمیان اور بعد دو گھنٹے تک پانی پینا سخت منع ہے۔ محنت اور مشقت کے کام بھی نہیں کرنے چاہئیں۔ جماع سے بھی پرہیز لازمی ہے۔

نمبر ۲ – ہو الشافی سم الفار سفید ایک تولہ بزجوان تر کا دل ایک عدد بمعہ چربی لے کر اس میں سنکھیا کی ڈلی رکھ کر آرد ماش سے گل حکمت کریں۔ جب معمولی خشک ہو جائے تو پندرہ سیر اپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ بعد ازاں اشیاء ذیل ملا کر مانند دانہ جوار کے گولیاں بنا لیں۔

عقر قرحا۔ دار چینی۔ قرنفل۔ شنا جیت مصفیٰ تخم اونٹنگن۔

ترکیب استعمال۔ ایک گولی علی الصبح ہمراہ مکھن۔

پرہیز۔ تیل۔ گڑ۔ سرخ مرچ۔ بڑا گوشت و دیگر بادی اشیا

فوائد۔ قولنج۔ گٹھیا۔ وجع المفاصل۔ جریان جو وجع المفاصل کی وجہ سے ہو۔

نمبر ۳ – ہو الشافی۔ اجوائن دیسی ۵ تولہ کو آب مولی سرخ میں

اس قدر کھرل کریں کہ گولی بندھنے کے قابل ہو جائے۔ تو شنگرف رومی ایک تولہ کی سالم ڈلی کو کھرل شدہ گولے میں رکھ کر سایہ میں خشک کر دیں۔ بعد ازاں ایک تربوز سرخ آٹھ سیر پختہ میں ڈالکر بند کر دیں۔ روزانہ دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ حتیٰ کہ سوکھ جائے۔ اس کے بعد مع چھلکا و بیج کے کوٹ کر اشیاء ذیل کا اضافہ کر کے سفوف بنا لیں۔

مروارید ناسفتہ - نارجیل دریائی - کچور - مصطگی رومی -
اتولہ - اتولہ - اتولہ - اتولہ
مغز کنول گٹہ - بادیاں خطائی - گیرو - زعفران عمدہ
اتولہ - اتولہ - اتولہ - اتولہ

مقدار خوراک - ایک ماشہ تک حسب عمر و برداشت ہمراہ شیر مادر - یا شیر بز یا آب سیب۔

فوائد:- بچوں کے ہر مرض میں مفید ہے۔ طبیب مناسب بدرقہ سے استعمال کرائیں۔ اور ہر مرض دیگر قدرت خدا کا مشاہدہ کریں انشاء اللہ پہلی خوراک حلق سے اترتے ہی فوراً مرض کا قلع قمع کر دیگی اور بچہ بہت جلد صحتیاب ہو جائیگا۔

عرصہ تیس سال سے میرے تجربہ میں آئی ہوئی ہے۔ اور دواخانہ عظیمیہ کے مایۂ ناز مجربات میں شمار کی جاتی ہے۔

نمبر ۱۴:- ہوالشافی - موصلی سیاہ - موصلی سفید - مصطگی رومی - برنج بادیاں - تخم خرفہ - تخم اوٹنگن - قرنفل کلاہ دار - تودری سرخ - تودری سفید - ثعلب دانہ - موچرس - کشنیز خشک ہر ایک ایک تولہ - دارچینی - صندل سفید - زنجبیل - پودینہ خشک -

بہمن سفید و سرخ - مغز پنبہ دانہ ۔ ہر ایک ½۱ تولہ - خولنجان ۳ تولہ جملہ اشیاء کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں۔

اور حسب دستور عسل خام میں معجون بنالیں۔ بعد ازاں اشیا ذیل کھرل کر شامل کر دیں۔

زعفران عمدہ - مشک عمدہ - عنبر اشہب عمدہ - گیلک عمدہ -

۲ تولہ - ۹ ماشہ - ا تولہ - ۲ تولہ -

کنول آف تھیلن - ڈھائی تولہ۔

فوائد - جریان - احتلام - سرعت انزال اور نامردی کے لئے بیش قیمت نایاب تحفہ ہے

مقدار خوراک - ایک تولہ سے دو تولہ تک ہمراہ شیر گرم علی الصبح موجودہ طبیب کے مشورہ سے استعمال کریں۔ کیونکہ اچھے سے اچھا مرکب کے فوائد تب ہی رونما ہو سکتے ہیں۔ جبکہ لائق مرکب تمہارے مرض اور مزاج کے مطابق ہو۔ ورنہ ہر اچھے سے اچھا مرکب بھی مضر ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کے یہاں کوئی طبیب نہ ہو۔ تو ہم سے مشورہ کریں۔ جوابی خط آنے پر مفصل جواب دیا جائے گا۔

نمبر ۵ :- گل بانسہ سبز عمدہ لے کر حسب دستور گلقند بنائیں اور تیار ہونے پر مسلسل تین ماہ برتن کو محفوظ رکھیں بعد ازاں بچوں کی کالی کھانسی کیلئے ۶ ماشہ۔ اور ضیق النفس کے لئے ایک تولہ سے ½۱ تولہ تک پرانی کھانسی کے لئے تیر بہدف نسخہ ہے۔

پرہیز:- تیل - گڑ - کھٹائی - وغیرہ سے پرہیز کریں۔

عطیۂ خاص

ہمدرد ملت عالی جناب بابا رحمت اللہ صاحب مرحوم ریٹائرڈ سی
چیف انجینئر شورکوٹ روڈ

پارہ قلعی ہم وزن لے کر قلعی کو پترہ بنا کر مانند برنج کر لیں۔ پھر پارہ میں ملا کر ایک المونیم کٹوری میں ڈال کر اس قدر گھولیں کہ دونوں چیزیں ایک جان ہو جائیں۔ بعد ازاں برگ کرنڈھ بوٹی کو المونیم کی کٹوری میں چند رگڑے لگانے سے کٹوری مانند آگ کے گرم ہو جاوے گی۔ اور سفید جوہر برآمد ہونا شروع ہو جائے گا۔ بس اسی صورت سے جوہر حاصل کرتے رہیں۔

مقدار خوراک - ایک رتی ہمراہ مکھن استعمال کریں۔

فوائد - مولد منی ہے اور برانگیختگی کرتا ہے۔ کثرت جماع کے مایوس مریضوں کے لئے پیغام شفا ہے۔ بابا جی اور موصوف کے لئے دعاء مغفرت کریں۔ آپ اس نسخہ کی بدولت ایک نامور ہستی تھے لیکن رفاع عام کے لئے رحلت سے چند یوم پہلے میری التجا کو قبول فرما کر خزینۃ الارض کے لئے عنایت فرمایا۔ مجرب آزمودہ نسخہ ہے۔

کنوار گندل

نام ہندی - گھی کماری - گھی گوار - راما -



نام پنجابی - کوار گھیکوار - کوار پھٹہ - کوار گندل -
نام بنگالی - گہرت کماری - نام یونانی - فیقر - الیا -
نام رومی - الیا - آفیقری - نام عربی - صبارا
نام فارسی - صبر - ...... نام انگریزی - ALOE
INDICA AND ALOEVERA AND
AOEALEYSSINICA

اس کے پتے سوسن کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔ اوسطاً لمبائی ایک فٹ تک ہوتی ہے۔ چوڑائی کم و بیش ڈھائی انچ تک موٹائی ایک انچ نیچے سے چوڑے اور نوکیلے کناروں پر کانٹے بھی ہوتے ہیں۔ ہر ایک پتہ جڑ سے نکلتا ہے۔ اور اس کے اندر لعاب دار مادہ بھی ہوتا ہے۔ جو ذائقہ میں تلخ اور دھوپ کی گرمی و ہوا سے خشک و فاسد مادہ بن جاتی ہے۔ جب اس کا پودہ پرانا ہو جاتے تو اس سے ایک شاخ تقریباً ایک گز لمبی گولائی دار نکلتی ہے۔ اس شاخ کے گودے کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔ اور اس کے سرے پر ایک سبز رنگ کے پھول نکلتے ہیں۔ جو پک کر گلابی رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ یہ بوٹی تمام ملک کے صحراؤں میں پائی جاتی ہے۔ بلکہ اکثر لوگ گھروں اور باغوں میں بھی لگاتے ہیں۔ اس کی جڑ اور پتے دونوں کام آتے ہیں۔ یہ ایک مفید عام بوٹی ہے۔ دوائی کے لئے اطباء ایلوا (اسبارہ) استعمال کرتے ہیں۔ جس کو مصبر بھی کہتے ہیں۔ تجارت کے لئے یہ قیمتی راز ہے۔ مصبر بنانے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

گھیکوار کے رس کو پتھر یا مٹی کے برتن میں ڈال کر خفیف آنچ پر پکائیں۔ گاڑھا ہونے پر دھوپ میں رکھنے سے خشک ہو جاتا ہے پھر اپنے سانچوں یا کسی دوسرے طریقہ سے بنا کر معقول رقم کمانے کا ذریعہ بنالیں۔ عام عطار و پنساری خریدتے ہیں۔ اگر احتیاط سے بنائینگے تو بہت مقبول ہوگا۔ اور اس تجارت سے بہت فائدہ پہنچیگا۔ کیونکہ بازار میں اس چیز کا اصلی ملنا مشکل ہے۔ عام لوگ پتے اور وزن کے لئے ریت۔ کو بیچتے ہیں۔ ایک تاریخی واقعہ۔ بادشاہ وقت سکندر اعظم نے موجد طب ارسطو کے کہنے پر جزیرہ سکاٹرا پر محض اس لئے قبضہ کر لیا

تھا۔ کہ وہاں گھیکوار اعلیٰ درجہ کی اور بہ افراط پائی جاتی تھی۔ یونانی لوگ یہاں بکثرت آباد ہو گئے گئے۔ کہ وہ گھیکوار کی کھیتی باڑی کر کے مالا مال ہوں پاکستان کیلئے یہ کس قدر افسوس ناک امر ہے کہ بہت سی غیر آباد زمین ہوتے ہوئے بھی گھیکوار پیدا نہیں کر سکتے۔ اسی وجہ سے معتبر کاٹھیاواڑ میسور۔ سندھ۔ مدراس کے دستیاب ہوتا ہے۔ اور پاکستان اپنے ملک کی اس عام بوٹی سے فایدہ نہ اٹھاتے ہوئے معتبر۔ عرب۔ ابی سینیا۔ سکاٹرا وغیرہ سے منگوا رہا ہے گھیکوار امراض ذیل میں استعمال ہوتی ہے جس کو ہم دوسرے حصّے میں طبّی اصول کے ماتحت وضاحت سے بیان کرینگے۔

یہ بوٹی نہایت طاقتور ہے۔ دائمی قبض۔ بخار۔ کھانسی۔ دمہ۔ تلی۔ جگر اور آنکھوں کی بیماریاں دور کرنے والی بلغم۔ صفرا۔ پھوڑے پھنسی زہر جلدی امراض اور خونی بیماریوں کو صاف کرنے والی کیڑوں کو بھی مارتی ہے۔ علاوہ ازیں رسائن بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس میں زندہ رہنے کی کافی طاقت موجود ہے مہینوں تک پانی اور مٹی کے بغیر زندہ رہتی ہے۔

کشتہ شاخ مرجان۔ آٹھ تولہ شاخ مرجان کو پاؤ بھر گودہ گھیکوار میں لت پت کر کے کوزہ گلی میں رکھ کر دو لیموں نچوڑ کر گلحکمت کر کے دس سیر کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک۔ ۱۰ رتی سے ۲ رتی تک پیڑے میں رکھکر کھلائیں۔ بوقت خواب دودھ شہد سے میٹھا کر کے پلائیں۔ تولید خون اور دق کیلئے مفید ہے۔

کشتہ توتیا۔ ایک تولہ توتیا لیکر لعاب کنوار گندل میں گلحکمت کر کے محفوظ جگہ پر ساتھ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ سرخ برآمد ہوگا۔ مقدار خوراک ایک رتی تک ہمراہ مکھن علی الصبح۔ جذام۔ برص۔ و دیگر امراض جلدی کیلئے مفید ہے۔

نظم علاج حمیات

یوں خلطی دقی جن کے ہیں یہ اسم — ہیں تپیں یہ تین پھر ان کی ہیں قسم
یومی ہیں لازم ہے تعدیل مزاج — ضد جو ہو اس کے سبب کا کر علاج
دھوپ کی گرمی سے تپ آئے اگر — دے دوا بارد کہ مٹ جائے ضرر
سردی کے باعث سے گر تپ آگئی — گرمی پہنچانا اسے حاجت ہوئی
گر ہوئی فرط خوشی سے تپ اسے — جائے وہ تحقیر سے توہین سے
وہم و غم سے ہو گئی ہے تپ اگر — فرحت و آرام کی تدبیر کر
یومی کے اسباب ہیں ان سے سوا — چاہیئے ضدِ سبب اس کی دوا
خلطی جو تپ ہیں کروں ان کا بیان — ہوتی ہیں یہ چار خلطوں سے عیاں
جوشِ خون میں فصد کی ہو احتیاج — دیں دوا بیش سرد ان کا ہے علاج
دموی و صفراوی و دقی ہے اگر — فایدہ ماء القرع دے بیشتر
شامل اسمیں کوئی شربت بھی کریں — ہو مناسب جو دوا بھی ساتھ دیں
بلغمی صفراوی تپ لرزہ سے آئے — ہو شفاء گولی کرنجوے کی جو کھائے
کونین کی گولی بھی رکھتی ہے اثر — ہیں دونوں گولیاں مشہور تر
بنسلوچن کی پھنکی دے شفاء — اس کی نافع ہے خمیرہ خس دوا
ان دواؤں میں ہو جس کی جستجو — سب قراباء دین میں پائیگا تو
وقت نوبت چاہیئے خالی شکم — دیں غذا جس دم حرارت ہوئے کم
ہو اگر دق سے یا محرقہ سے ضرور — قرص دے کافور کا تو بے خطر

ہو بخاری کی جو تپ میں مبتلا
بس گلوئچی کی جوارش لا کے کھا

ختم شد

حکیم نور احمد ثاقب انبالوی

مصر کا جادو

اگر آپ نے من مانگی مرادیں حاصل کرنی ہوں تو مصر کا جادو منگا کر ضرور پڑھیں۔ کتاب کیا ہے۔ سینہ بسینہ رازوں کا خزانہ ہے۔ اور کرامات کا بھنڈار! اور طلسمات کا خزانہ ہے۔ اس کی جس قدر تعریف کی جائے تھوڑی ہے۔ ایسی کارآمد اور مفید کتاب آج تک نہیں چھپی تھی۔ اس لئے ہم نے بڑی محنت و کوشش کے بعد یہ کتاب زرکثیر صرف کر کے تیار کی ہے جس میں تسخیر آفتاب۔ تسخیر ماہتاب۔ تسخیر مریخ۔ تسخیر زحل وغیرہ۔ غرضیکہ ہر ایک سیارہ کی تسخیر کے علاوہ اور بہت سی اشیاء کو تسخیر کرنے کے نہایت عجیب اور تیر بہدف نسخے درج کئے گئے ہیں۔ اسکے علاوہ عملیات کے ذریعہ علاج مریضوں کو اچھا کرنا اور جادو کے ذریعہ تمام ملکوں کی سیر کرنا ہواؤں میں اڑتے پھرنا جس کو چاہنا بس میں کر لینا۔ لوگوں کی نظروں میں سے غائب ہو جانا دوسری شکلوں میں ظاہر ہونا۔ دور دراز کی اشیاء منگوا لینا۔ جنات۔ دیو۔ پری کو اپنے قابو میں رکھنا۔ اور ان سے حسب خواہش کام لینا۔ ساتوں آسمانوں کی خبروں سے آگاہ ہونا دشمنوں سے خاطر خواہ بدلہ لینا مردہ کو زندہ کرنا بے اولاد کا صاحب اولاد ہونا وغیرہ وغیرہ۔ اس کے آخر میں ایسے ایسے عملیات روزانہ ضروریات کیلئے از حد مفید ہیں۔ قیمت صرف دو روپے آٹھ آنے (عہ)

مجربات لقمان

یہ کتاب نہایت ہی عمدہ ہے۔ اس میں فعل جماع کے متعلق تمام ضروری ہدایات۔ اعضا تناسل کی ضروری تشریح۔ مردوں عورتوں کی تمام پوشیدہ و خاص بیماریوں کی تعریف۔ علاج کے مخفی بھید اور پرہیز کے علاوہ کتاب ہذا کے مصنف نے اپنے سینے کے پیارے آسان۔ کم لاگت۔ مجرب۔ تیر بہدف نسخے درج کئے ہیں۔ طاقت روغن طلاء۔ حفاظت حمل بسہولت پیدائش۔ نیز سر سے لیکر پاؤں تک موٹی موٹی بیماریوں کیلئے آزمودہ بے خطا نسخہ جات ظاہر کر دئیے ہیں۔ صرف منٹوں میں کم لاگت کئی اصلی خضاب۔ پوڈر۔ عرق۔ صابن دیسی۔ پارہ کی مقوی گولیاں۔ سوڈا واٹر۔ چار سو بیماریوں کی ایک تیر بہدف دوا۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔

منگوانیکا پتہ سیٹھ آدم جی عبداللہ پبلشرز بمبئی والے نولکھا لاہور

خودکشی مت کرو یہ شرعاً ناجائز فعل ہے مایوس ہوکر صحت کی تلاش نہ کرنا گناہ ہے

ناظرین میں نے اپنی تمام تصنیفات میں اس امر کی پرزور تاکید کی ہے۔ کہ جن اصحاب کو فقیر کی خدمات کی ضرورت ہو وہ یا تو خود تشریف لائیں مانند یا اپنے حالات لکھ کر بواپسی ڈاک خدمات سے کماحقہ مستفید ہوں۔ اسی نظریہ کے ماتحت کتاب ہذا کے آخیر میں چند چیزوں کے اشتہار دے رہا ہوں۔ کہ مجھ سے مخلوق خداوندی کا جسقدر فایدہ ہوسکے کروں اور مایوس العلاج مریض میری خدمات سے فایدہ اٹھا سکیں۔

طلاء خاص سرخ :- ایک بے مثال روغن ہے جس کے استعمال سے کھوئی ہوئی جوانی واپس آجاتی ہے۔ بداعتدالیوں سے تباہ کن مریض آخری بار طلاء خاص سرخ ضرور استعمال کریں۔ بلکہ زندگی سے موت کو ترجیح دینے والے تا زیست عیش و مسرت کی زندگی بسر کرتے رہیں تہذیب اجازت نہیں دیتی۔ ورنہ طلاء خاص سرخ کی تعریف کرنیوالوں کے کھلم کھلے خطوں کے الفاظ پیش کرتا۔ مگر میرا یہ دعوٰی ہے۔ کہ اس طلاء کے مقابلہ میں شاید ہی کسی نے کوئی ایسا طلاء تیار کیا ہو۔ قیمت بالکل قلیل فی شیشی ۳ ماشہ (للعہ) پندرہ روپے چھ ماشہ دینگے تیس روپے علاوہ محصول ڈاک۔

اپنے خاندان اپنی قوم اور اپنے ملک کو بام عروج پر دیکھنا چاہتے ہو۔ تو اپنی صحت کی حفاظت کرو

اِنکشاف خاص

ہم یہ سمجھ چکے ہیں۔ کہ یونانی ادویہ اور علاج اپنے اختصار یا ملفوف پیکینگ کے لحاظ سے اب ڈاکٹری ادویہ اور علاج سے کسی طرح پیچھے نہیں۔ اگر اس میں کچھ کمی ہے تو آپ کی قدر شناسی اور مغرب زدگی کی وجہ سے جنہوں نے اپنے علاج کیلئے یونانی فن طبابت کی بجائے ہمیشہ ڈاکٹری علاج کی سرپرستی کی۔ یونانی فن طبابت کیطرف آپ کی توجہ کا میلان جہاں اس کو فنی لحاظ سے تکمیل تک پہنچا دیگا۔ وہاں ملک و قوم کی بہترین خدمات کے مترادف ہے۔

اس واسطے ہمیشہ یونانی ادویات استعمال کرو۔

(اتحاد پریس لاہور میں باہتمام شیخ امین الدین پرنٹر چھپکر سیٹھ آدم جی عبداللہ پبلشرز ممبئی والے نولکھا بازار لاہور سے شائع کیا)